فن

تاریخ گوئی اور اسکی روایت

ڈاکٹر فرمان فتح پوری

ایم۔اے۔ایل ایل۔بی۔بی۔ٹی۔پی۔ایچ۔ڈی۔ڈی۔لٹ

صدر شعبہ اردو کراچی یونیورسٹی

فنِ تاریخ گوئی اور اُس کی روایت

ڈاکٹر فرمان فتح پوری

ایم - اے - ایل ایل - بی - بی - ٹی - پی ایچ - ڈی - ڈی - لٹ

صدر شعبۂ اردو کراچی یونیورسٹی

سنگ میل پبلی کیشنز، چوک اردو بازار، لاہور

قیمت...... ۲/- روپے

سیّد اختر حسین نے ایجوکیشنل پریس کراچی سے چھپوا کر شائع کی۔

فہرست مضامین

کتاب سے پہلے

تاریخ گوئی کا فن اور اس سے دلچسپی ہماری ادبی روایت کا اہم حصہ ہے۔ بیشتر اہم واقعات کی تاریخیں، ہمارے یہاں اسی فن کی معرفت محفوظ ہیں۔ نتیجتاً ادب و تاریخ کے طالب علم کے لیے ضروری ہو جاتا ہے کہ وہ اس فن کے اُصول و نکات سے پوری طرح واقف ہو۔ لیکن مشکل یہ ہے کہ تاریخ گوئی کے فن پر قلم اٹھانے والوں نے اس موضوع پر شاعرانہ صنائع بدائع کی صورت میں ایسی پیچیدہ بحثیں چھیڑی ہیں کہ ادب کا عام قاری، تاریخ گوئی کے فن سے دلچسپی لینے کے بجائے اُس سے بدظن ہو جاتا ہے۔

ہر چند کہ اس موضوع پر کتابوں کی کمی نہیں ہے۔ درجنوں کتابیں لکھی گئی ہیں لیکن ایک بھی ایسی نہیں جو کسی دیئے ہوئے مادۂ تاریخ سے اصل اعداد حاصل کرنے میں مدد کرتی ہو۔ وجہ یہ ہے کہ اساتذۂ فن نے حروف کے اعداد نکالنے میں اکثر من مانی کی ہے۔ خصوصاً ہمزہ، الف، تا اور ہائے ہوّز کے اعداد محسوب کرنے میں اصول سے زیادہ ضرورت کو پیشِ نظر رکھا ہے۔

اس صورتِ حال نے ۱۹۸۲ء میں مجھ سے نگار کا فنِ تاریخ گوئی نمبر نکلوایا، اس میں فنِ تاریخ گوئی کے اصول بھی واضح کئے گئے، متعلقہ کتب کی نشان دہی بھی کی گئی اور ابرار ہاشمی فتح پوری کا مرتبہ ذخیرۂ الفاظ بنام اعداد الاسماء و لغات الاسما بھی شامل کردیا گیا۔ یہی نمبر اپنی نایابی کے سبب اس وقت کتابی شکل میں آپ کے سامنے ہے۔

فرمان فتح پوری

۲۷، مارچ ۱۹۸۴ء

فن تاریخ گوئی کے اصول و مسائل

اصطلاح میں کسی لفظ، لفظوں کے مجموعے، فقرے، عبارت، مصرعے، شعر، عبارت کے کسی ٹکڑے، یا اشعار، یا شعر کے کسی جزو، کی مدد سے، سن ہجری یا عیسوی میں کسی واقعہ کے ظہور میں آنے کی تاریخ نکال لینے کو، تاریخ گوئی یا فنّ تاریخ گوئی کہتے ہیں۔ واقعہ کے لئے کسی خاص، موقع یا موضوع کی تخصیص نہیں ہے۔ ذاتی، و غیر ذاتی، معاشرتی و تہذیبی، علمی و ادبی، اور سیاسی و تاریخی، ہر قسم کے واقعات و موضوعات، کی تاریخ نکالی جاسکتی ہے۔ بقول جلاؔل لکھنوی۔

"جاننا چاہیئے کہ تاریخ لغت میں کسی چیز کے وقت ظاہر کرنے کو کہتے ہیں اور مورخین یعنی تاریخ گویوں کی اصطلاح میں کسی امر عظیم اور واقعہ قدیم و مشہور، مانند کسی بادشاہ کی سلطنت یا کسی فتنہ و فساد و جنگ و کارزار، یا شادی و مرگ، یا بنائے عمارت و باغ وغیرہ و دیگر سوانح کی ابتدا کی مدت معین کرنے کو بولتے ہیں۔"[1]

لیکن تاریخ گویوں نے بالعموم "امر عظیم اور واقعہ قدیم و مشہور" کے شرط کی پابندی نہیں کی۔ بلکہ معمولی معمولی واقعات و حالات کی تاریخیں بھی نظم و نثر دونوں میں کہی ہیں۔ صاحب خزانۂ عامرہ، غلام علی آزاد بلگرامی لکھتے ہیں کہ:۔

---

[1] مقدمہ افادۂ تاریخ ص ۲ مطبوعہ مطبع جعفری لکھنؤ مطبوعہ ۱۳۰۳ھ مطابق ۱۸۸۵ء

"اصطلاح میں تاریخ اس کو کہتے ہیں کہ کوئی لفظ یا فقرہ، یا عبارت، مصرعے یا بیت ایسی تجویز کریں کہ اس کے مکتوبی حروف کے عددوں سے بحساب جمّل سن اور سال کسی واقعہ، شادی یا وفات، کے معلوم ہوں یا نکاح، خواہ تولدِ فرزند یا تصنیفِ کتاب، خواہ لڑائی یا بادشاہ کے جلوس یا اور امر کے وقوع کا زمانہ سمجھا جائے۔" عله

تاریخ گوئی کا فن خاصا قدیم ہے اور دوسرے فنونِ ادبی کی طرح مدت سے ہمارے ادبیات میں مروج ہے۔ اس فن کا بڑا فائدہ یہ ہے کہ اس کے ذریعے کسی واقعہ کے ظہور میں آنے کی تاریخ کو مستقلاً محفوظ کر لینے میں آسانی ہو جاتی ہے۔ پرانے سے پرانے واقعہ کی تاریخ اس کی مدد سے سامنے آسکتی ہے اور دوسرے افادات کے ساتھ، تاریخ کے اس مروجہ علم میں بھی معاون ہو سکتی ہے جو اقوام و ملل کے حالات و واقعات کے نام سے مدارس و جامعات میں پڑھائی جاتی ہے مختصراً یوں سمجھنا چاہیے کہ کسی واقعہ کی تاریخِ وقوع کو لفظوں کے ذریعے دائماً، محفوظ کر لینے کا نام، فن تاریخ گوئی ہے۔ مثلاً اگر کسی شخص کو نیاز فتح پوری کی تاریخ پیدائش معلوم نہ ہو، البتہ اسے اس کا علم ہو کہ ان کا تاریخی نام "لیاقت علی خاں" تھا تو وہ شخص اس نام کی مدد سے، ان کا سال پیدائش معلوم کر سکتا ہے۔ وجہ یہ ہے کہ اس فن میں، حروف سے اعداد کا کام بھی لیا جاتا ہے۔ یعنی ہر حرف کا ایک خاص عدد مقرر ہے اور جب متعلقہ حروف کے اعداد جمع کر دیتے ہیں تو مطلوبہ تاریخ برآمد ہو جاتی ہے چنانچہ اوپر کی مثال میں "لیاقت علی خاں" کے حرفوں کے اعداد، فن تاریخ گوئی کے مطابق، اس طور پر بنتے ہیں۔

عله۔ بحوالہ بحر الفصاحت ص ۹۹۶۔ مطبوعہ مطبع نولکشور لکھنؤ ۱۹۲۶ء

ل + ی + ا + ق + ت + ع + ل + ی + خ + ا + ن = لیاقت علی خان

۳۰ + ۱۰ + ۱ + ۱۰۰ + ۴۰۰ + ۷۰ + ۳۰ + ۱۰ + ۶۰۰ + ۱ + ۵۰ = ۱۳۰۲ھ

گویا، اس نام کے ذریعے معلوم کرلیا گیا کہ نیاز فتح پوری کا تاریخ پیدائش ۱۳۰۲ھ ہے۔

تاریخ نکالنے کا یہ طریقہ، جیسا کہ عرض کیا گیا، بہت قدیم ہے، یہ ضرور ہے کہ اب ایسے وہ مقبولیت نہیں رہی جو پہلے تھی۔ پھر بھی اس سے دلچسپی رکھنے والوں کا ایک بہت بڑا طبقہ ابھی موجود ہے۔ اس دلچسپی کے دو خاص سبب ہیں، ایک تو یہی کہ اپنی ضرورت کی تاریخ کو آسانی سے محفوظ کرسکتے ہیں۔ دوسرے اس لئے کہ ہمارے اسلاف، عام طور قابل ذکر واقعات کی تاریخوں کا تحفظ اسی شکل میں کرتے تھے۔ ایسے میں جب تک آج کا کوئی ادیب یا محقق اس فن کے رموز واصول سے واقفیت نہ رکھتا ہو وہ کسی واقعے کی تاریخ یا سن کا، سراغ نہیں لگا سکتا۔ چونکہ ہمارے ادیبوں کی نئی نسل، علم عروض وقافیہ اور بیان وبدیع کی طرح تاریخ گوئی کے فن سے بھی عموماً ناواقف ہے اور جو اس سے واقفیت حاصل کرنا چاہتے ہیں وہ بھی پرانے طرز پر لکھی ہوئی کتابوں سے فارسی وعربی الفاظ وتراکیب سے آراستہ اور ثقیل وپرپیچ ہونے کے سبب بدکتے ہیں، اس لئے ضروری معلوم ہوا کہ اس فن کا سادہ طریقے سے تاریخی جائزہ بھی لیا جائے اور اس کے قواعد واصول بھی آسان صورت میں واضح کئے جائیں۔

فنِ تاریخ گوئی کی بنا حقیقت میں عربی کے حروف تہجی پر رکھی گئی ہے، یہ حروف تعداد میں اٹھائیس ۲۸ ہیں اور ان کی موجودہ ترتیب اس طور پر ہے

ا، ب، ت، ث، ج، ح، خ، د، ذ، ر، ز، س، ش
ص، ض، ط، ظ، ع، غ، ف، ق، ک، ل، م، ن
و، ہ، ی،

لیکن کسی زمانے میں اِن حروف کی ترتیب اس سے مختلف، مندرجہ ذیل شکل میں تھی۔

ا، ب، ج، د، ہ، و، ز، ح، ط، ی، ک، ل، م، ن
س، ع، ف، ص، ق، ر، ش، ت، ث، خ، ذ، ض، ظ، غ

ان حرفوں کو مندرجہ ذیل، آٹھ کلمات میں مرتب کر لیا گیا تھا۔
تاکہ، ذہن میں محفوظ رکھا جا سکے۔

۱۔ ابجد = ا، ب، ج، د
۲۔ ہوّز = ہ، و، ز
۳۔ حطّی = ح، ط، ی
۴۔ کلمن = ک، ل، م، ن
۵۔ سعفص = س، ع، ف، ص
۶۔ قرشت = ق، ر، ش، ت
۷۔ ثخذ = ث، خ، ذ
۸۔ ضظغ = ض، ظ، غ

چونکہ ان کلمات کا پہلا لفظ "ابجد" ہے اس لئے عربی کے حروف تہجی کو دوسرے لفظوں میں ابجد سے بھی موسوم کیا جاتا ہے اور چونکہ بعض علوم و فنون میں ان سے حساب و اعداد کا بھی کام لیا جاتا ہے۔ اس لئے حروف جمّل بھی کہلاتے ہیں۔ ابجد، ہوّز، کے ان آٹھ کلمات کی ایجاد کے بارے میں عربی، فارسی اور اردو کی مختلف فنّی کتب اور لغات میں، عجیب و غریب روایات ملتی ہیں،... جو روائتیں بتکرار نظر آتی ہیں وہ حسب ذیل ہیں۔

۱۔ ابوجد یا ابا جاد، نامی ایک بادشاہ گذرا ہے، اسی کا مخفف "ابجد" ہے باقی سات کلمات کا تعلق اس کے سات بیٹوں کے ناموں سے ہے۔[1]

۲ـ مرامر نامی کوئی شخص تھا۔ جس نے رسم الخط ایجاد کیا تھا اور یہ آٹھوں کلمات اس کے آٹھ بیٹوں کے نام ہیں ۔

۳ـ بعض کے نزدیک ، ان کلمات کے حروف ، خاص ترتیب اور مفہوم کے ساتھ ، حضرت آدم علیہ السلام پر نازل ہوئے جنھیں ترتیب دے کر ، حضرت ادریس علیہ السلام نے یہ آٹھ کلمات بنا لئے ۔

۴ـ ایک روایت یہ بھی ہے کہ ان کلمات کو مدین کے چھے بادشاہوں نے ایجاد و مرتب کیا تھا ۔

۵ـ بعض نے ان کلمات کو مختلف ، دیووں ، شیطانوں اور دنوں کے ناموں سے منسوب کیا ہے ۔

علامہ نیاز فتح پوری نے " ابجد کی ایجاد " کے عنوان سے اظہار خیال کرتے ہوئے جو رائے ظاہر کی ہے اس کے مطابق ان کلمات کی ایجاد و اختراع کے بارے میں اس طرح کی جتنی روائتیں ملتی ہیں ، سب بے دلیل و بے بنیاد ہیں انکے لفظوں میں

" یہ سارے بیانات لغو ہیں ، حقیقت یہ ہے کہ عربوں نے حروف ہجا ، عبرانی اور آرامی زبان سے حاصل کئے اور چونکہ وہاں یہی ترتیب تھی جو ابجد ، ہوز وغیرہ میں پائی جاتی ہے اس لئے عربوں نے بھی اسے بجنسہٖ لے لیا ۔ بعد کو البتہ اس ترتیب میں بلحاظ اسلوب تحریر و مخارج میں کچھ فرق ہو گیا ۔ " ؎۱

" ابجد " کی تشریح کرتے ہوئے اس کی ایجاد و اختراع کے بارے میں کم و بیش اسی قسم کا حکم ان کلمات کے بارے میں ، دائرہ معارف اسلامیہ کے مرتبین نے لگایا ہے ؎۲

؎۱ ـ نگار (لکھنؤ) معلومات نمبر ص ۱۰۴ جنوری ، فروری ۱۹۵۸ء

؎۲ ـ دائرہ معارف اسلامیہ جلد اوّل ص ۲۴۷ مطبوعہ دانش گاہ پنجاب لاہور ۱۹۶۴ء طبع اوّل ـ

ابجد، ہوّز کی ایجاد کی طرح، ان کلمات کے معانی بھی، مختلف لغت نویسوں اور فن تاریخ پر بحث کرنے والوں نے الگ الگ لکھے ہیں۔ لیکن ان میں سے معانی کی ایک روایت بہت عام ہے اور مختلف کتب و لغات میں اس طور پر منقول ہوئی ہے۔

ابجد = آغاز کرد
ہوّز = درپیوست
حطّی = واقف
کلمن = سخن گو شد
سعفص = زود بیاموزت
قرشت = ترتیب کرد
ثخّذ = دردل گرفت
ضظغ = تمام کرد۔ عہ

ابجد، ہوّز کے جن آٹھ کلمات کا ذکر اوپر کیا گیا۔ ان میں سے ہر حرف کی قیمت یا اعداد، بحساب جمّل، مقرر ہیں اور یہ ذیل کے مطابق ہیں۔

ابجد	ا	=	۱
	ب	=	۲
	ج	=	۳
	د	=	۴
ہوّز	ہ	=	۵
	و	=	۶
	ز	=	۷

عہ۔ مخزن الفوائد ص ۳ از مہدی حسین ناصری۔ مطبوعہ مشن پریس الہ آباد ۱۹۲۲ء۔ طبع اوّل۔

حطّی: ح = ۸، ط = ۹، ی = ۱۰

کلمن: ک = ۲۰، ل = ۳۰، م = ۴۰، ن = ۵۰

سعفص: س = ۶۰، ع = ۷۰، ف = ۸۰، ص = ۹۰

قرشت: ق = ۱۰۰، ر = ۲۰۰، ش = ۳۰۰، ت = ۴۰۰

ثخّذ: ث = ۵۰۰، خ = ۶۰۰، ذ = ۷۰۰

ضظّغ: ض = ۸۰۰، ظ = ۹۰۰، غ = ۱۰۰۰

عربی میں، فارسی کے حروف، پ، چ، ژ اور گ نہیں ہیں، یہی صورت ہندی اور اردو کے حروف ٹ، ڈ اور ڑ کی ہے، اس لئے ان کا حل یہ نکالا گیا ہے کہ ان حروف کی قیمت اردو حروفِ تہجی میں ان حروف سے قبل آنے والے حروف کی قیمت کے مطابق مقرر کردی گئی ہے۔ چنانچہ

پ = ب = ۲
ٹ = ت = ۴۰۰
چ = ج = ۳
ڈ = د = ۴
ڑ = ر = ۲۰۰
ژ = ز = ۷
گ = ک = ۲۰

حروف کی مندرجہ بالا قیمتیں یا ان کے اعداد معلوم ہوں اور وہ خاص فقرہ یا مادۂ تاریخ بھی سامنے ہو، جس سے تاریخ نکالی گئی ہے تو اس کے حروف کے اعداد کو جمع کر کے مطلوبہ تاریخ نکالی جا سکتی ہے۔ لیکن اعداد شمار کرنے کے بھی کچھ اصول و ضوابط ہیں اور جب تک وہ ذہن میں نہ ہوں، تاریخی مصرعہ یا فقرے سے صحیح تاریخ کا برآمد کرنا مشکل ہوتا ہے۔ اس لئے اُن کی تفصیل کا جاننا بھی از بس ضروری ہے۔ اہم اصول، جن پر تقریباً سارے محققین اور اہل فن متفق ہیں وہ حسب ذیل ہیں۔

(۱) صرف اُن حروف کے اعداد شمار کئے جاتے ہیں جو مکتوبی ہوتے ہیں۔ یعنی مادۂ تاریخ کی کتابت میں شامل ہوتے ہیں، خواہ پڑھنے میں، ان کا تلفظ سے کوئی تعلق نہ ہو، مثلاً۔

(ا) الرحمٰن اور عبدالرشید میں، ال کے اعداد شمار ہوں گے۔ حالانکہ یہ... پڑھنے میں نہیں آتے۔

(ب) خواب، میں ۲ کے اعداد لئے جائیں گے اگر تلفظ سے یہ ظاہر نہیں ہوتا

(ج) عربی کے بعض فقروں مثلاً آمنوا، اور قالوا وغیرہ کے آخر میں جو الف آتا ہے، ہر چند کہ تلفظ میں ادا نہیں کیا جاتا لیکن اُس کا عدد دیا جائے گا۔

(د) نیہ، اگرچہ، نہ، اور فسانہ، وغیرہ کا آخری حرف ہائے ہوز، تلفظ میں ادا نہیں کیا جاتا لیکن چونکہ مکتوبی ہے اس لئے اس کے عدد لئے جائیں گے۔

(س) کبھ، جھ، کھ وغیرہ کی بھی یہی صورت ہے کہ ہائے مخلوط اگرچہ الگ سے واضح آواز نہیں دیتی پھر بھی مکتوب ہونیکے سبب حساب میں شامل کیجائے گی

(ک) سنگ، رنگ، رنگ میں نون، پڑھنے میں بہت واضح نہیں ہے۔ مگر چونکہ لکھا گیا ہے اس لئے شمار کیا جائے گا۔

(ل) عربی کے فقروں میں جیسے۔ فَاَنصُرۡ، وَاقتُلُوھُم، وغیرہ کا الف شمار ہوگا کہ تلفظ میں نہ آنے کے باوجود مکتوبی ہے۔

(م) فارسی تراکیب مثلاً دل وجان اور رسم وراہ کا حرف عطف "واؤ" اکثر پڑھنے میں نہیں آتا لیکن محسوب کیا جائے گا۔

یوں سمجھنا چاہیئے کہ تاریخ گوئی کے فن میں حروف کا شمار، اصول تقطیع یا فن عروض کے بالکل برعکس ہے عروض یا تقطیع کی بنیاد، ملفوظ الفاظ پر ہے یعنی وہ ساری آوازیں، تقطیع میں شمار ہوں گی جو کسی لفظ کے تلفظ میں شامل ہیں خواہ املا میں ان کا اظہار ہوا ہو یا نہ ہوا ہو۔ اس کے برعکس تاریخ نکالنے میں وہ سارے حروف محسوب ہونگے جو کسی لفظ کے اِملا میں آئے ہیں۔ خواہ تلفظ سے خارج ہی کیوں نہ ہوں۔

البتہ، بعض الفاظ، اردو میں، ایسے نظر آئیں گے جن میں اگرچہ کوئی حرف کسی نہ کسی شکل میں اوپر یا نیچے، یا شروع اور آخر میں مکتوب ہوتا ہے۔ اسکے باوجود اس کے اعداد شمار نہیں کئے جاتے۔ وجہ یہ ہے کہ اردو میں تاریخ گوئی کی اساس، عربی املا پر ہے۔ اور عربی الفاظ کے املا میں، اس قسم کے حروف، بطور اصلی شمار نہیں کئے جاتے، اسی لئے۔

(ا) عیسیٰ اور موسیٰ، سمٰوات وغیرہ کی "ی" پر جو الف لکھا گیا ہے وہ تاریخ گوئی میں محسوب نہ ہوگا۔

(ب) خرّم، فرّخ، کلّن وغیرہ کے حروف وسط پر اگرچہ تشدید ہے اور یہ دو بار پڑھنے میں آتے ہیں لیکن چونکہ دو بار مکتوب نہیں ہوئے اسلئے شمار نہیں ہونگے

(ج) آب، آم، آگ وغیرہ کے شروع کا الف، مد کے ساتھ آیا ہے۔ یعنی ممدودہ ہے اور تلفظ میں بھی مکرر آتا ہے مگر چونکہ دو بار نہیں لکھا جاتا، اس لئے حرف ایک الف شمار ہوگا۔

(د) ہمزہ، عربی کے حروف تہجی میں شامل نہیں، اس لئے اصولاً اور عموماً اس کا کوئی عدد محسوب نہ ہوگا۔ لیکن عربی، فارسی اور اردو میں، چونکہ ہمزہ، سیکڑوں الفاظ میں مستعمل حرف کے طور پر استعمال ہوتا ہے۔

اس لئے جن الفاظ میں ہمزہ، تلفّظ کے اعتبار سے "ی" کا قائم مقام ہوگا اور اس کے اظہار کے لئے ہمزہ کے نشان کے علاوہ، اُن کے اِملا میں کوئی شوشہ یا دندانہ بنایا جائے گا، ان کے ہمزہ کے دس عدد لئے جائیں گے۔ مثلاً "آئینہ" کے لفظ کو لے لیجئے۔ اس میں ہمزہ، چونکہ "ی" کا قائم مقام اور مستقل حرف کے طور پر دندانے کے ساتھ لکھا گیا ہے، اس لئے اس لفظ کو "آیینہ" متصور کیا جائے گا اور اس میں حرف "ی" کے اعداد دو بار شمار ہوں گے۔ چنانچہ جلال لکھنوی نے بہت واضح لفظوں میں لکھا ہے کہ:۔

"ہمزہ کا ایک عدد لینا کسی طرح صحیح نہ ہوگا۔ غلط بلکہ اغلط ہے کہ مورخین نے کبھی ہمزہ کا کوئی عدد تاریخ میں نہیں لیا۔ یائے معروف جس پر ہمزہ یعنی خطِ منحنی لکھ دیتے ہیں۔ عربی کی ہو خواہ فارسی کی، خواہ ہندی کی، اس کے بیس عدد لئے جائیں گے اس لئے جب کسرۂ ماقبل، اس کا اشباع پائے گا۔ وہ دوسری "یا" ہو جائے گا اور کتابت بھی دو یاؤں سے چاہئے۔ جیسے ہائی، ہوائی، خدائی، رہائی، آئی، بنائی، دکھائی، گئی، کئی بمعنی چند، نئی بمعنی نو، ہوئی وغیرہ کی یائے معروف کے بیس اعداد لئے جائیں گے اور یائے مجہول کے عدد، خواہ اُس پر ہمزہ لکھا جائے خواہ نہ لکھا جائے دس عدد لئے جائیں گے جیسے جائے، خدائے، صفائے، آئے، پائے، لائے، کی "یائے مجہول کے عدد دس لئے جائیں گے"۔ عله

یہی کیفیت قائد، دائم، قائم، ضائع، مائع، شائع، صنائع، بدائع، ذرائع، نائب، جائز، شائستہ، غائر، تائب، صائب، غائب، خائف، تحائف، کوائف، لطائف، غرائب، عجائب، زائر، شائر، نائلہ، رئیس، سئیس، شائق، تائید، عنائت، رعائت، زائر، دائر، سائل، قائل، حائل، مائدہ، طائفہ، لائقہ، فائقہ، فائدہ، یلائیں،

عله۔ افادۂ تاریخ۔ ص ۱۳۰

سنائیں، دکھائیں، ہوائیں، جائیے، چاہیئے، لائیے، سوئیے، روئیے، شائق، معائنہ، مضائقہ، چھوئیں، بوئیں، دھوئیں، سائبان رائیگاں، شرائط، جزائر، نقائص، مسائل، قرائن، نائن، ذائقہ، لائق، فائق، آرائش، زیبائش، کے قبیل کے بے شمار الفاظ کی ہے کہ ان میں ہمزہ بطور حرف مستقل، شوشے یا دندانے کے ساتھ آیا ہے اس لئے اس کے دس عدد لئے جائیں گے۔

مندرجہ بالا مثالوں کے برعکس علماء، فقراء، شعراء، الشاء، جاؤ، کھاؤ، لاؤ، آئے، جائے، کھائے، بندۂ خدا، دیدۂ نم، نامۂ شوق، نالۂ دل حوصلۂ دل، عمدۂ منتخبہ، تذکرۂ شعرا اور اسطرح کے بہت سے الفاظ کا ہمزہ محسوب نہ ہوگا کہ ان میں، اس کی حیثیت نہ تو، حرف زائد کی ہے اور نہ اس کے لئے کوئی شوشہ یا دندانہ استعمال کیا گیا ہے۔

بعض تاریخ گویوں نے اس قیاس پر کہ ہمزہ، عربی کے بعض الفاظ میں کہیں الف کا قائم مقام ہوتا ہے کہیں 'ی' کا اور کہیں واؤ کا۔ کبھی اس کا ایک عدد لیا ہے کبھی دس اور پانچ اعداد شمار کئے ہیں، لیکن جیسا کہ جلال کا قول اوپر گذر چکا ہے، یہ کسی طرح درست نہیں بلکہ غلط محض ہے۔ اصلاً ہمزہ کے اعداد شمار کرنے کا وہی اصول درست ہے، جس کی تفصیل اوپر دی جا چکی ہے یعنی ہمزہ کے صرف دس عدد، 'ی' کے بدل کے طور پر اس وقت لئے جائیں گے جب کہ اسے مستقل حرف کی حیثیت سے دندانے کے ساتھ ظاہر کیا گیا ہو۔

(س) تائے قرشت یعنی "ت" کے اعداد صریحاً چار سو ہیں اور یہی محسوب ہوتے ہیں۔ لیکن اس میں بھی بعض تاریخ گویوں نے غلطیاں کی ہیں۔ وجہ یہ ہے کہ عربی رسم الخط میں "ت" کو دائرے کی صورت میں بھی لکھا جاتا ہے۔ اور یہ تائے مدورہ کہلاتی ہے۔ املا میں اس کی شکل کہیں کہیں، ہائے ہوز کی شکلوں سے بھی مشابہ ہو جاتی ہے۔ چنانچہ تاریخ نکالنے والوں میں سے

بعض نے "ت" کے ہر صورت میں چار سو شمار کئے، بعض نے ہائے ہوز قیاس کر کے صرف پانچ عدد لئے ہیں اور بعض نے حسب ضرورت من مانی کی ہے یعنی کبھی چار سیکڑے لئے ہیں اور کبھی صرف پانچ عدد۔ حالانکہ غلام علی آزاد بلگرامی اور جلال لکھنوی جیسے اساتذۂ فن کا یہ فیصلہ ہے کہ تائے قرشت اگر املا یعنی الفاظ مکتوبی میں اپنی آواز اور نقطوں کے ساتھ آئے تو ہر صورت اس کے چار سو اعداد شمار ہوں گے ورنہ صرف پانچ عدد[۱۵] لیکن جو لوگ عربی سے واقف ہیں اور جانتے ہیں کہ تائے قرشت، ہائے ہوز کی شکل میں بھی لکھی جاتی ہے جیسے

ا۔ علامت تانیث کے طور پر، والدہ اور عاملہ وغیرہ میں۔

ب۔ مثل تائے مصدری جیسے تذکرہ اور مقابلہ وغیرہ میں۔

ج۔ تائے مدورہ کی شکل میں جیسے عمدہ اور دُرّہ وغیرہ میں۔

انھوں نے تائے قرشت کی آواز اور نقطوں کو نظر انداز کر کے، اس قسم کے الفاظ کی "ت" کو بھی حالانکہ یہاں اس کی مکتوبی صورت واضح طور پر ہائے ہوز کی ہے اور اس کی آواز بھی کہیں ظاہر نہیں ہوتی، تائے دراز متصوّر کر کے چار سو اعداد محسوب کئے۔ یہ غلط اور صریحاً غلط ہے۔ وجہ یہ ہے فنِ تاریخ گوئی یا جُمّل کی اساس حروف مکتوبی پر ہے تلفظ پر نہیں ہے۔

اردو املا میں بھی عربی کی طرح، تائے قرشت کی وہی شکلیں بنتی ہیں جن کا ذکر اوپر کیا گیا ہے یعنی بہت سے الفاظ میں وہ ہائے ہوز کی طرح لکھی جاتی ہے اور خاموش ہوتی ہے، جیسے روضہ، مدینہ، مشورہ، عمدہ، خزینہ اور تذکرہ وغیرہ میں یا فارسی کے مرکبات اضافی یا توصیفی میں جیسے دائرہ انتخاب، تذکرۂ شعراء، سورۂ رحمان، مقابلۂ حسن، مشورۂ سخن اور نسخۂ کیمیا وغیرہ میں چونکہ ان الفاظ میں "ت" کو ہائے ہوز کی صورت میں لکھا گیا ہے اور حساب جُمّل

---

[۱۵] افادۂ تاریخ ص ۱۲ خزانۂ عامرہ ص ۳۰۳ مطبوعہ نولکشور

کا مدار لکھنے پر ہے۔ اس لئے ان میں "ت" کو "ہ" سمجھا جائے گا اور اس کے صرف پانچ عدد لیے جائیں گے۔ عربی مرکبات میں بھی جہاں اس قسم کے الفاظ، بطور صفت یا مضاف آتے ہیں اور ان میں تائے قرشت، بغیر نقطوں کے "ہ" کی صورت میں لکھی جاتی ہے اور خاموش رہتی ہے۔ جیسے کتاب العمدہ اور بنت الفاطمہ وغیرہ وہاں بھی، اسے ہائے ہوز متصوّر کر کے صرف پانچ عدد محسوب ہوں گے۔ البتہ اس نوع کے مرکبات میں، جہاں یہ الفاظ بطور موصوف اور مضاف الیہ، مستعمل ہوں جیسے خزینۃ العلوم سفینۃ الاولیا، مراۃ الغیب اور عمدۃ الانتخاب وغیرہ میں تو ان میں تائے قرشت کے چار سو اعداد ہی لئے جائیں گے۔ صرف اس وجہ سے کہ مدورہ ہونے کے باوصف، نقطہ اور آواز کے ساتھ مکتوب ہوئی ہے، اس ساری بحث کا خلاصہ یوں ہوا کہ

ا۔ "ت" کا حرف آواز اور نقطوں سے مشروط ہے، اس لئے مکتوبی صورت میں، جب دو نقطے ہوں گے اور یہ اپنی آواز ظاہر کرے گا۔ تو اس کے چار سو لئے جائیں گے خواہ اسے کسی شکل میں لکھا جائے۔

ب۔ اس کے برعکس اگر "ت" کی آواز خاموش ہوئی اور اس پر نقطے بھی نہ ہوئے، تو اسے ہائے ہوز ہی سمجھا جائے گا اور اس کے صرف پانچ عدد لئے جائیں گے۔

تاریخ نکالنے کی صورتیں۔ تاریخیں، دو طریقے سے نکالی جاتی ہیں۔

(۱) صوری

(۲) معنوی

صوری طریقے سے مراد ایسا اسلوب تاریخ گوئی ہے جس میں مطلوبہ تاریخ یا، سال کو واضح الفاظ کی صورت میں بیان کر دیا گیا ہو اور حرفوں کے اعداد محسوب کرنے کی ضرورت نہ ہو۔ مثلاً شیخ سعدی نے اپنی مشہور

تصنیف "گلستاں"، کی تاریخ اس طور پر کہی

دراں مدت کہ مارا وقت خوش بود
زہجرت، شش صد وپنجاہ وشش بود

اس کے دوسرے مصرعے میں واضح لفظوں میں ظاہر کر دیا گیا ہے۔ کہ "گلستاں" کا سال تصنیف ۶۵۶ھ ہے۔

لیکن معنوی تاریخ، اس کے برعکس حساب جمل سے یعنی حروف کے اعداد کے ذریعے نکالی جاتی ہے اور دراصل اسی طریقہ؛ تاریخ کو فنِ تاریخ گوئی کہتے ہیں۔ یہ طریقہ اولاً سیدھا سادہ تھا اور مادۂ تاریخ کے سارے حروف کے اعداد کو جمع کرکے تاریخ نکل آتی تھی۔ یہ طریقہ آج بھی عام ہے اور حق یہ ہے کہ اس طریقے سے، ہزاروں، خوبصورت، آسان مختصر اور واقعہ کی نسبت سے موزوں ترین تاریخیں نکالی گئی ہیں۔ مثلاً غنی کشمیری نے ابوطالب کلیم کی تاریخ وفات یوں کہی ہے۔

طور معنی بود روشن از کلیم ۔ ۱۰۶۱ھ

میر علی اوسط رشک نے ناسخ کے انتقال پر کہا

مرقدِ ناسخِ اعجاز بیاں واویلا ۔ ۱۲۵۲ھ

ضامن علی جلال لکھنوی نے میر انیس کی وفات پر کہا۔

مردِ ہے بے سخن در کامل ۔ ۱۲۹۱ھ

سرکشن پرشاد نے داغ دہلوی کی تاریخ وفات یوں لکھی۔

دلی کا چراغ بجھ گیا آہ ۔ ۱۳۲۲ھ

لیکن بعد کو علم بدیع کے حوالے سے، تاریخ گوئی فن میں بھی طرح طرح صنعتوں اور بدعتوں سے کام لیا گیا۔ چنانچہ، فن تاریخ اور علم بدیع کی بعض کتابوں میں ان کی تفصیلات سے بحث کی گئی، لیکن امر واقعہ یہ ہے کہ ان میں سے بعض صنعتیں، ایک طرح کا گورکھ دھندا ہیں، مفت کی محنت دریافت

نہ زبان میں دلکشی ، نہ بیان میں لذّت ، نہ واقعہ مذکورسے کوئی تعلق اور نہ موضوع سے کوئی نسبت ، ذہنی مشقت اور " کوہ کندن کاہ برآوردن " کا صحیح اطلاق انھیں پر ہوتا ہے۔ پھر اساتذۂ قدیم نے انھیں ایسی عبارت آرائی اور فارسی امثال کے ساتھ ، بالعموم بیان کیا ہے کہ خاص خاص کے سوا ، کوئی دوسرا ان سے پوری طرح استفادہ نہیں کرسکتا۔ اس جگہ ساری جزیات سے بحث کرنا اور خواہ مخواہ مضمون کو طول دینا مناسب نہ ہوگا۔ پھر بھی جو طریقے عام طور پر مروّج ہیں اور آج بھی برتے جاتے ہیں ، اور پرانوں نے بھی ان میں ، اچھی اچھی تاریخیں کہی ہیں ان کا ذکر اس جگہ کیا گیا ہے۔

(۱) صرف نقطے دار یعنی حروفِ منقوطہ کی مدد سے تاریخ نکالی جائے ، جیسے کلیاتِ قدر بلگرامی کی تاریخ طباعت ، قیام الدین نیّر نے اس طور پر کہی۔

" نظمِ قدرِ بلگرامی بہتر از دُرِّ یتیم "

اس مصرعے کے حروف منقوطہ یعنی ن ، ظ ، ق ، ب ، ی ، ب ، ت ، ز ، ی اور ی سے ۱۸۹۱ء برآمد ہوتے ہیں۔ تاریخ گوئی کے اس طریقۂ کار کو صنعتِ معجمہ ، یا صنعت منقوطہ یا صنعت اعجام کا نام دیا گیا ہے۔

(۲) کبھی صرف غیر منقوطہ حروف کے اعداد محسوب کئے جاتے ہیں ، جیسے جلال لکھنوی کے ایک شاگرد نے ان کے دیوان اوّل کی تاریخ طباعت اس مصرعے سے نکالی ہے کہ

سُرودِ ہر دلِ والا گہر ، کہ اس کو کہہ ۔ ۔ ۔ ۱۳۰۰ ھ

اس طریقۂ کار کو صنعتِ مہملہ یا صنعتِ غیر منقوطہ یا صنعت اہمال سے موسوم کیا جاتا ہے۔ کبھی صنعتِ مہملہ و معجمہ کو یکجا کر دیتے ہیں ، یعنی کوئی شعر یا قطعہ و مصرعہ ایسا کہتے ہیں جس کے حروف منقوطہ سے بھی تاریخ نکلتی ہو اور غیر منقوطہ سے بھی۔

(۳) زبر و بینات بھی تاریخ گوئی کی ایک صنعت ہے۔ لیکن اس کو

سمجھنے کے لئے یہ جاننا ضروری ہے کہ اہل جمّل نے حروف کی تین خاص قسمیں کی ہیں

(ا) ایسے حروف جن کے تلفظ کے آخر میں عربی و فارسی کے مطابق الف آتا ہے جیسے ب، ت، ث، ح، خ، ر، ز، ذ، ط، ظ، ف، ہ اور ی جن کا تلفظ عربی و فارسی میں۔ با، تا، ثا، حا، خا، را، زا طا، ظا، فا، ہا اور یا کیا جاتا ہے۔ ان حروف کو اصطلاح میں حروف مسروری کہتے ہیں۔

(ب) ایسے حروف جن میں اصل حرف کی آواز کے ساتھ تلفظ میں بعض دوسری آوازیں یا حروف بھی شامل ہو جاتے ہیں۔ مثلاً ا، ج، د، ذ، س، ش، ص، ض، ع، غ، ق، ک اور ل، جن کو تلفظ، الف، جیم، دال، ذال، سین، شین، صاد، ضاد، عین، غین، قاف، کاف اور لام کیا جاتا ہے۔ ان کا اصطلاحی نام حروف ملفوظی ہے۔

(ج) تین حروف، م، ن، اور و'' کو مکتوبی کہا جاتا ہے وجہ یہ ہے کہ جب یہ ملفوظی صورت یعنی، میم، نون، واؤ کی شکل میں لکھے جاتے ہیں تو اِن کے تلفظ کے شروع اور آخر میں گھوم پھر کر، وہی حرف اصلی آجاتا ہے، چنانچہ اگر صرف پہلے قسم کے حروف کی مدد سے تاریخ نکلتی ہے تو وہ صنعت مسروری کہلائے گی، صرف دوسرے قسم کے حروف برآمد کی جائے گی تو صنعت ملفوظی کا نام پائے گی۔ اور صرف تیسرے قسم کے حروف محسوب کئے جائیں گے۔ تو صنعت مکتوبی کہا جائے گا۔ لیکن حروف کی اِن اقسام سے جو بہت مشہور طرز تاریخ گوئی نکلا گیا ہے اور وہ زُبر و بیّنات کہلاتا ہے اور اس کی صورت یوں ہے کہ اہل جمّل

(ا) اصل حروف کے پہلے حرف کے اعداد کو زُبر کہتے ہیں۔ مثلاً اوپر کے ہر گروہ سے باعتبار تلفظ ایک ایک حرف۔ با، الف اور جیم کو لے لیجئے

ان کے پہلے حرف یعنی ب ، ۲ اور ج کے اعداد زبُر کہلاتے ہیں، چنانچہ اگر کوئی تاریخ ، صرف اِن کی مدد سے نکالی جائے گی تو وہ زبُر کہلائے گی۔

(۲) زبُر کے علاوہ جو حروف کسی حرف کے تلفظ میں شامل ہوتے ہیں وہ بیّنات کہلاتے ہیں۔ مثلاً اوپر کے تین حروف ۔ با ، الف اور جیم میں اگر ب ، ا ، اور ج " کے اعداد کو چھوڑ کر " ۲ ، ل ف ، اور ی م " کے اعداد بیّنات کہلائیں گے اور اگر صرف انہی سے تاریخ نکالی گئی ہے تو وہ بیّنات ہی سے موسوم ہوگی

(۳) البتہ جب مادّۂ تاریخ میں زبُر و بیّنات دونوں قسم کے حروف کے اعداد شمار کئے جائیں گے تو اسے زبُر و بیّنات کا نام دیا جائے گا ، جیسے دیوانِ داغ ، مہتابِ داغ کی تاریخ میر مہدی حسن الم نے ایک قطعہ میں اس طور پر کہی ہے ۔

چھپ چکا استاد کا دیوان جب ۔ عیسوی تاریخ الم نے یوں کہی
بیّنات و زبُر میں دیکھو عدد ۔ گلشن بے خارہ ہے دیواں یہی

۱۸۹۸ء

یا ، جلال لکھنوی کے ایک شاگرد یاسؔ نے ان کے دیوانِ اوّل کے خاتمہ کی کی تاریخ اس طرح کہی ہے کہ

سالش بہ زبُر و بیّنات است ۔ دیوانِ جلالِ باکمال ایں

۱۳۰۰ھ

صنعت زبُر و بیّنات کے لئے ضروری ہے کہ مادّۂ تاریخ کے سارے زبُر و بیّنات کے اعداد محسوب کئے جائیں ، یہ صورت ناقص ہوگی کہ بعض ، زبر و بیّنات کے اعداد لئے جائیں اور بعض کے نظر انداز کر دیئے جائیں ۔ جلال لکھنوی نے لکھا ہے کہ

" یہ جائز نہیں کہ بعض بیّنات کو لے لیں ، اور بعض کو ترک کریں جیسا کہ مرزا سلامت علی دبیرؔ مغفور مرثیہ گو

مشہور نے میر ببر علی انیس مرحوم کی وفات کی تاریخ زبر و بیّنات میں فرمائی ہے اور وہ یہ ہے۔

طورِ سینا بے کلیم اللہ منبر بے انیس

۱۲۹۱ھ

اور یہی کیا ہے کہ بعض بیّنات کو اخذ کیا ہے اور بعض کو ترک، یہ مؤلف[ف۵] تاریخ مدان کے نزدیک کسی طرح جائز نہیں ہے اساتذہ میں کبھی کسی نے ایسا نہیں کیا۔"

(۴) تاریخ گوئی کا ایک اور مشہور طریقہ یہ ہے کہ مادۂ تاریخ میں کچھ اعداد کم یا زائد ہو جاتے ہیں لیکن اس کمی کو پورا کرنے یا زائد کو خارج کرنے کا کوئی اشارہ اس میں موجود ہوتا ہے۔ چنانچہ اُسی اشارے کے مطابق مادۂ تاریخ کے مجموعی اعداد سے اشارہ شدہ حروف کے اعداد کو خارج کر دیتے ہیں یا ضرورت ہوئی تو جمع کر دیتے ہیں۔ اعداد کم ہوئے تو مادۂ تاریخ ناقص الاعداد کہلاتا ہے اور زائد ہوئے تو زائد الاعداد۔ گویا اس طریقہ کار کی دو قسمیں ہیں۔

(۱) ایک کا اصطلاحی نام، تعمیہ تدخلہ ہے۔ اس میں بعض حروف کے اعداد مادّہ تاریخ کے اعداد میں داخل یا جمع کئے جاتے ہیں جیسے، مظہر جاناں کی شہادت پر سودا نے مندرجہ ذیل رباعی بطور تاریخ وفات کہی کہ ؎

مظہر کا ہوا قاتل جو اک مرتدِ شوم - اور اُن کی ہوئی خبر شہادت کی عموم
تاریخ وفات ان کی کہی بروئے درد - سودا نے کہ ہائے جانِ جاناں مظلوم"

چوتھے مصرعے کے ٹکڑے "ہائے جانِ جاناں مظلوم" کے اعداد گیارہ سو اکانوے ہوتے ہیں لیکن تیسرے مصرعے کے "بروئے درد" میں یہ اشارہ موجود ہے کہ "درد" کے چہرے یعنی حرفِ اوّل "دال" کے چار اعداد اس میں شامل کئے

ف۵۔ افادۂ تاریخ ص ۷ نگار، تاریخ نمبر جولائی ۱۹۶۳ء

جائیں گے، اس طرح تاریخ وفات کا سال ۱۱۹۵ھ نکل آیا۔

اسی طرح قربان علی بیگ سالک نے، مومن خاں مومن کی تاریخ وفات کے سلسلے میں جو اشعار کہے ان کا آخری شعر یہ ہے ؎

کہا دل نے کہ داخل ہو گئے سب — "ارم" میں عارف و تسکین و مومن

اس میں "ارم" کے اعداد دوسو اکتالیس ہوتے ہیں۔ اب اگر ان میں عارف و تسکین اور مومن کے اعداد داخل کر دیے جائیں تو تاریخ وفات ۱۲۶۸ھ برآمد ہو جائے گی۔

(ب) دوسری قسم وہ ہے جس کے مادۂ تاریخ کے اعداد مطلوبہ تاریخ سے کچھ زائد ہوتے ہیں ان کو تفریق کرنے سے تاریخ نکل آتی ہے۔ اس کا اصطلاحی نام تعمیہ تخرجہ ہے۔ مثلاً داغ دہلوی کی تاریخ وفات ان کے ایک شاگرد نے اس طور پر کہی ؎

"دم" نکلتا ہے سُن کے یہ تاریخ — آج راہی جہاں سے داغ ہوا

دوسرے مصرعے سے ۱۳۶۶ھ برآمد ہوتے ہیں۔ لیکن پہلے مصرعے میں "دم" کے اعداد کو نکال دینے کا اشارہ پایا جاتا ہے۔ چنانچہ "دم" کے اعداد چوالیس کو اس میں سے خارج کر دینے سے صحیح تاریخ ۱۳۲۲ھ نکل آتی ہے۔ یہی صورت ان مصرعوں کی ہے

لکھیئے نادر مٹا کے "دلّی" کو — آج راہی جہاں سے داغ ہوئے

دوسرے مصرعے کے اعداد سے "دِلّی" کے چوالیس نکال دینے سے داغ کا سن وفات ۱۳۲۲ھ نکل آتا ہے۔ یا مومن خاں مومن کی بیٹی کی تاریخ ولادت کے سلسلے میں یہ مصرعے بہت مشہور ہیں ؎

"نال" کٹنے کے بعد ہاتف نے — کہی تاریخ "دخترِ مومن"

"دخترِ مومن" کے اعداد تیرہ سو چالیس ہوتے ہیں۔ اس میں سے "نال" کے اعداد اکیاسی، تخرجہ کر دینے سے ۱۲۵۹ھ رہ جاتے ہیں یہی اصل تاریخ پیدائش ہے

(۵) تاریخ گوئی کے ان مشہور طریقوں کے علاوہ بھی تاریخ گو شعرائے اس سلسلے میں عجیب و غریب تکلفات و لوازمات اور معمات و مہمات سے کام لیا ہے اور سیکڑوں طریقے سے تاریخیں نکال کر ان کے الگ نام رکھ دیئے ہیں اور صنعت کا نام دیا ہے۔ مثلاً

(۱) بعض نے صرف مفرد یعنی ایسے حرف سے تاریخ نکالی ہے جو کسی دوسرے حرف سے متصل نہیں ہوتے بلکہ الگ الگ لکھے جاتے ہیں۔

(۲) بعض نے صرف متصل حروف کو مادۂ تاریخ ٹھہرایا ہے۔

(۳) بعض نے مادۂ تاریخ کے اعداد کو آپس میں ضرب دے کر تاریخ نکالی ہے۔ مثلاً عبدالحکیم جوش میرٹھی نے امداد اللہ مہاجر مکّی کی تاریخ وفات یوں نکالی ہے کہ

بگو سہ مرتبہ ۔ شیدائے حق آہ

۴۳۹ × ۳ = سنہ ۱۳۱۷ھ

یا، داغ کے شاگرد آلم نے "مہتاب داغ" کی تاریخ طبع سنِ فصلی میں اس طور نکالی ہے کہ

سالِ فصلی یوں بھی نکلے اے الم ۔ تین چکر گر لگائے "روزگار"

۴۳۴ × ۳ = سنہ ۱۳۰۲ فصلی

اس طریقۂ کار کو اصطلاحِ فن میں صنعت تضادب یا صنعت ضرب کا نام دیا گیا ہے۔

(۴) صنعت تضادب سے ملتی جلتی ایک صنعت تضاعف ہے۔ اس میں کسی لفظ یا فقرے کے اعداد کو المضاعف یعنی دو چند کر لیا جاتا ہے جیسے ضیا حیدرآبادی نے ایک شادی کے موقع پر کہا ہے

مبارک ہو دلھن کو رونمائی ۔ حبیب اللہ مسرت سے ہیں محمود
ضیا نے عرض کی جلوے کی تاریخ ۔ مضاعف ہو گیا "نورٌ علیٰ نور"

۶۲۲ × ۲ = ۱۲۴۴ھ

(۵) کبھی مادّۂ تاریخ میں نام کا استعمال اس طرح کیا جاتا ہے کہ نام اِسم نہیں معلوم ہوتا جیسے میر الٰہی بخش کی رحلت پر کسی نے کہا ؎

"الٰہی بخش دے اپنے کرم سے"

اس مصرعے سے تاریخ برآمد ہو جاتی ہے اور اِسے اصطلاح میں تجمیع کہا جاتا ہے۔

(۶) بعض ماہرینِ فن نے پوری پوری غزلیں، نظمیں، قصیدے اور طویل قطعات ایسے کہے ہیں۔ جن کے ہر مصرعے یا ہر شعر سے مطلوبہ تاریخ نکالی ہے اور اسے صنعتِ ترضیع کا نام دیا ہے۔ اس صنعت کو بھی، طرح طرح سے برتا گیا ہے۔ کبھی دونوں مصرعوں سے ایک ہی سن، یعنی ہجری یا عیسوی نکالا گیا۔ کبھی ایک مصرعے سے عیسوی اور دوسرے سے ہجری یا فصلی برآمد کی گئی ہے۔ اس میں بھی کبھی منقوطہ کبھی غیر منقوطہ کبھی مفردہ کبھی متصلہ کبھی متحرک اور ساکن حروف وغیرہ کا التزام کر لیا گیا ہے۔ کبھی ایک ایک مصرعے سے دو دو تاریخیں نکالی گئی ہیں اور اس کا التزام پوری نظم میں کیا گیا ہے۔ ظاہر ہے کہ عموماً اس قسم کی تاریخ گوئی میں ریاضت ہی ریاضت ہے اور شعریت سے اس کا کوئی تعلق نہیں ہوتا۔ پھر بھی بہت سی مثالیں ایسی مل جاتی ہیں جن میں تاریخ گوئی کے ساتھ کمالِ شاعرانہ کا بھی اعتراف کرنا پڑتا ہے جیسے مولانا حامد حسن قادری کا درج ذیل فارسی قطعہ جو علامہ اقبال کی وفات پر کہا گیا ہے اور رسالہ اردو کے اقبال نمبر اکتوبر ۱۹۳۸ء میں شائع ہوا ہے۔ عنوان سے لے کر آخر تک مرصّع ہے۔ اس کے کسی مصرعے سے سال ہجری ۱۳۵۷ھ اور کسی سے عیسوی ۱۹۳۸ء برآمد ہوتا ہے اس کے بارے میں انھوں نے صحیح کہا ہے کہ ؎

قطعۂ گفتہ ام کہ ہر مصراع ـ مشعر می شود بہ سال وفات

رفعتِ درجت — ترجمانِ حقیقت فیلسوف عصر

۱۳۵۷ھ — ۱۹۳۸ء

سحر بیان آگاہ دل، ڈاکٹر سر محمد اقبال رحمۃُ اللہ علیہ

۱۹۳۸ء

در نظر عقیدت

۱۹۳۸ء

کمترین افقر حامد حسن قادری عفی اللہ عنہ،

۱۹۳۸ء

رفت اقبال، آفتابِ جہاں — رفت اقبالِ وقت، بدر آیات

۱۳۵۷ھ — ۱۹۳۸ء

رفت اقبال و ہم گل افشانی — رفت اقبال و رفت زیبِ حیات

۱۳۵۷ — ۱۹۳۸

فخرِ اسلام و نازِ عالم علم — نازِ مشرق بہترین صفات

۱۳۵۷ — ۱۹۳۸

ترجمانِ حقیقتے، بے باک — حق پژوہ و فقیرِ خوش اوقات

۱۳۵۷ — ۱۹۳۸

آں قلندر صفت سخن پیرائے — آں مثالِ حکیم وقفِ نکات

۱۹۳۸ — ۱۳۵۷

نام اقبال روشن و شیریں — ذاتِ اقبال مجمع الحسنات

۱۳۵۷ — ۱۹۳۸

تربتِ پاک، محفلِ قدسی — روحِ پرنور و مہبطِ برکات

۱۳۵۷ — ۱۳۵۷

اس صنعت کو اساتذۂ فن نے بکثرت استعمال کیا ہے اور عجیب و غریب کرتب دکھائے ہیں۔ یعنی، ایسے التزامات بھی کئے گئے ہیں کہ اگر پورے قطعہ کے مصرعہ اوّل کے حرفِ اوّل سے وہ اسم خاص برآمد ہو جاتا ہے جس کے بارے میں تاریخ کہی گئی ہے، کبھی دوسرے مصرعے کے سلسلے میں اسی طرح کی پابندی لازمی کرلی گئی ہے اور کبھی ایسی شرائط کو عائد کرلیا گیا ہے۔ جن کا فن تاریخ گوئی سے حقیقتاً کوئی رابطہ نہیں ہے بلکہ بعض شعرائے نے صرف اپنی مہارت ظاہر کرنے کے لئے ایسا کیا ہے اور بے کیف و بے اثر قطعات تاریخی کا انبار لگا دیا گیا ہے اسلئے اس قسم کی ساری جزیات کو بطور مثال پیش کرنا اور مضمون کو طول دینا مناسب نہیں ہے

(۷) تاریخ گوئی کے صنائع لفظی و معنوی سے قطع نظر، بعض شعرائے نے اپنے قطعات میں اس طرح التزام کیا ہے کہ اس سے صرف سال نہیں بلکہ وقت دن اور تاریخ بھی نکل آتی ہے۔ مثلاً امانت لکھنوی کے بیٹے، سید حسن لطافت نے میر انیس کی وفات کے سلسلے میں مندرجہ ذیل کہا ہے ؎

جو میر ببر علی ہیں انیس ذاکر شاہ — وحید دہر سب اہلِ جہاں کے راس و رئیس
فصیح و کامل و حسان وقت و عیل عصر — جناں میں جا کے ہوئے ساتھ حورعیں کے جلیس
قریب شام ہوئے آہ دکمال تمام — اُخیر چاند تھا گزرے تھے آہ دن اُنتیس
منا یہ واقعہ جانکاہ جب کہی تاریخ — کہ جس میں لفظ ہیں آئے مناسب اور سلیس
بیان مصرعہ آخر کے اب صنائع ہوں — بفکر سمجھیں لطافت جسے حساب نویس
شروع مصرعِ تاریخ جو کہ ہیں دو حرف — مہینا ایک ہے اور دوسرا ہے روز خمیس
سنینَ بھی ہیں عیاں اس سے عیسوی ہجری — جو بینات زبر ہوں رقم بطور نفیس
وہ مرثیے، نہ وہ پڑھنا نہ وہ بڑے مجمعے — اُداس مجلسِ ماتم ہے سامعین دل بیس

عجیب مصرعِ تاریخ ہے ملا یکتا
یہ پنجتن کا ہے نوحہ انیس ہائے انیس [1]

(حاشیہ اگلے صفحہ پر)

اس قطعہ میں آخری مصرعے کے بارے میں بتایا گیا ہے کہ شروع کے دو حرفوں میں پہلا حرف، مہینے کی نمائندگی کرتا ہے دوسرا روز خمیس کی چونکہ شروع کے دو حرف "ی" اور "ہ" ہیں "ی" کے اعداد دس اور "ہ" کے پانچ ہوتے ہیں۔ اس لئے دسواں مہینہ اور پانچواں دن واضح ہو گیا۔ اس سے پہلے بھی اشارہ کر دیا گیا ہے کہ شام کا وقت اور آخیر چاند تھا۔ اس کی بھی وضاحت موجود ہے کہ زبر و بیّنات کے قاعدے سے سن عیسوی اور ہجری دونوں برآمد ہوتے ہیں۔ اس لئے اس قطعہ سے یہ بات واضح ہو جاتی ہے کہ میر انیس کا انتقال ۲۹ رشوال ۱۲۹۱ھ بروز چہارشنبہ بوقت شام ہوا۔ جیسا کہ تاریخ لطیف میں تصریح موجود ہے ۲۹ رشوال ۱۲۹۱ھ ۹ ردسمبر ۱۸۷۴ء کے مطابق ہے۔

حاشیہ صفحہ گزشتہ

عـلـہ ۔ میر انیس حیات اور شاعری صفحہ ۲۳۲۔ مطبوعہ اردو اکیڈمی سندھ کراچی ۱۹۷۶ء

عـلـہ ۔ تاریخ لطیف مرتبہ اکبر علی خاں ص ۲۹ ۔ مطبوعہ نگار رامپور جولائی ۱۹۶۳ء

فنِ تاریخ گوئی سے متعلّق ذخیرۂ کتب پر ایک نظر

گزشتہ صفحات کے مطالعہ سے واضح طور پر اندازہ کیا جا سکتا ہے کہ تاریخ گوئی کی روایت اور اس کے فن کے بارے میں جو کچھ کہا گیا ہے وہ ایجاد بندہ نہیں ہے۔ اس سلسلے میں بزرگوں نے بہت کچھ لکھا ہے۔ اور میں نے امکان بھر، اس سے استفادہ کیا ہے۔ ہر چند کہ حساب جمل یا ابجد کا ذکر عربی کی بعض کتابوں میں ملتا ہے بلکہ یہ فن، اصلاً، آیا ہی عرب و عجم سے ہے، لیکن عجیب بات ہے کہ اہل عرب و عجم کے یہاں میری تلاش و دانست کی حد تک اس موضوع پر کوئی مستقل کتاب نظر نہیں آتی بلکہ تحریری صورت میں، عربی، فارسی اور اردو میں جہاں کہیں فن تاریخ گوئی پر کچھ ملا ہے وہ برصغیر کے اہل قلم کی توجہ کا نتیجہ ہے۔ اس لئے اس فن کی تاریخ اور اس کی روایت پر قلم اٹھانے کا باقاعدہ آغاز حقیقتاً پاک و ہند کی سرزمین سے ہوتا ہے۔ میں نے کوشش کی ہے کہ جو کچھ لکھا گیا ہے اس پر ایک نظر ڈالوں، چنانچہ اس سلسلے میں ایک دو نہیں، درجنوں کتابیں دیکھیں، ان کے تضادات و اختلافات پر غور کیا، اور تقابلی مطالعہ و موازنہ کے ذریعے، ان میں سے جن اجزا اور ضوابط کو درست جانا انھیں اختصار کے ساتھ بیان کر دیا۔

اس سلسلے میں کون کون سی قدیم و جدید کتابیں میرے پیشِ نظر رہی ہیں ان کا بھی اجمالی ذکر ضروری معلوم ہوتا ہے کہ جن لوگوں کو اس

موضوع سے دلچسپی ہو، وہ اُن سے براہ راست استفادہ کرسکیں۔
"لغاتِ تاریخ نگاری" کے عنوان سے کسریٰ منہاس صاحب نے بھی بعض کتابوں کا جائزہ اپنے ایک مضمون مطبوعہ صحیفہ میں کیا ہے [۵۱] لیکن ان کا یہ مضمون صرف چند کتابوں کے تعارف تک محدود ہے۔
میری نظر میں اس سے بہت زائد کتابیں ہیں اور اس جگہ بہت اختصار کے ساتھ، میں ان کی نشان دہی کروں گا۔ یہ بھی عرض کرتا چلوں کہ ہمارے یہاں، فن تاریخ گوئی سے متعلق جو مواد تحریری صورت میں ملتا ہے، اسے سہولت کی خاطر، مندرجہ ذیل شعبوں میں تقسیم کرسکتے ہیں۔

ا۔ ضمنی تذکرہ یعنی وہ مواد جو لغات، قواعد اور علم معانی و بیان کی بعض کتابوں مثلاً بحر الفصاحت، مخزن الفوائد اور دائرۃ المعارف وغیرہ میں کیا ہے

ب۔ فن تاریخ گوئی اور اعداد الاسماء: ایسی تصنیف و تالیف یا رسالے جن میں فن تاریخ گوئی پر، مفصل یا مجمل بحث کی گئی ہے یا بے شمار، ایسے الفاظ یکجا کئے گئے ہیں جو مادہ ہائے تاریخ کے طور پر استعمال ہو سکتے ہیں۔

ج۔ قطعات تاریخی۔ ایسی کتابیں یا کتابچے جن میں مختلف افراد و واقعات سے متعلق تاریخی واقعات جمع کئے گئے ہیں اور ان میں سے بعض میں فن تاریخ گوئی پر بھی سرسری سا تبصرہ ہے۔

میں اس جگہ، شق اوّل کو نظر انداز کرکے، صرف دوسری اور تیسری شق سے متعلق، چند کتب و رسائل کا ذکر کروں گا۔

---

[۵۱] "صحیفہ" (لاہور) شمارہ ۔ ۴۵، بابت اکتوبر ۱۹۶۸ء
دس سالہ قومی ترقی نمبر۔ مرتبہ ڈاکٹر وحید

افادۂ تاریخ اردو کے مشہور شاعر، سید ضامن علی جلال لکھنوی کا مختصر سا لیکن بہت اہم رسالہ ہے "افادۂ تاریخ" سے ۱۳۳۲ھ نکلتے ہیں، یہی اس رسالے کے اختتام کا سال ہے، کتاب کے آغاز میں جلال نے لکھا ہے کہ

"نام تاریخی اس رسالے کے آغازِ تالیف کا مادۃ التاریخ اور ختم تالیف کا افادۂ تاریخ رکھا جاتا ہے۔"

"مادۃ التاریخ" سے جلال نے ۱۲۹۲ھ نکالے ہیں، گویا، تائے مدوّرہ کے اعداد چار سو کے بجائے صرف ہائے ہوز کے مساوی، یا پانچ عدد لئے ہیں یہ فن تاریخ گوئی کے اصول کے منافی ہے۔ ہرچند کہ ایسا بعض دوسرے تاریخ گویوں نے بھی کیا ہے۔ امیر مینائی اور نواب محمد کلب علی رامپوری کے دیوان سوم کے تاریخی نام علی الترتیب "مراۃ الغیب" اور "دُرّۃ الکمال" ہیں۔ ان میں بھی تائے مدوّرہ کے صرف پانچ عدد محسوب ہوئے ہیں لیکن جیسا کہ اصولوں کی بحث میں یہ بات وضاحت سے بیان ہو چکی ہے، نقطے دار تائے مدوّرہ کو کسی صورت میں بھی ہائے ہوز خیال کرنا درست نہیں ہے۔

"افادہ تاریخ" میں تاریخ گوئی کے قواعد و اصول سے عالمانہ بحث کی گئی ہے، یہ بحث مقدمہ کے علاوہ تین ابواب اور خاتمہ پر مشتمل ہے، مقدمہ، اصولِ تاریخ گوئی پر مبنی ہے۔ باب اوّل میں، تاریخ صوری اور باب دوم میں، تاریخ معنوی کا بیان ہے۔ باب سوم میں صوری و معنوی دونوں قسم کی ملی جلی، تاریخ گوئی کے مباحث و مسائل ہیں۔ خاتمے پر مختصر تقریظیں ہیں جن میں رسالے کی طباعت کا سال ۱۳۰۳ھ نکالا گیا ہے۔ یہ رسالہ مدت سے نایاب تھا۔ عرشی زادہ جناب اکبر علی خاں نے اسے جولائی ۱۹۶۳ء کے نگار (رامپور) میں شائع کر دیا ہے۔ اور یہ

اس کے بیس صفحوں میں پھیلا ہوا ہے۔

مُلَخّص تسلیم تاریخی نام ہے، اس سے ۱۳۰۸ھ برآمد ہوتے ہیں، یہ سالِ آغاز یا تکمیل ہے۔ جہاں تک طباعت کا تعلق ہے یہ کتاب ۱۸۹۶ء مطابق ۱۳۱۴ھ مطلع العلوم پریس مرادآباد سے چھپی ہے اس کتاب کے مصنّف منشی انوار حسین تسلیم سہسوانی ہیں اور فارسی زبان میں ہے۔ چھوٹی تقطیع کے کل ایک سو بیس صفحے ہیں۔ اس کتاب میں تاریخ گوئی کے مفہوم، ابجد کی اصطلاحات و تاریخ اور تاریخ گوئی کے اصول سب پر بحثیں ہیں اور اس میں شبہ نہیں کہ فن تاریخ پر لکھی جانے والی کتابوں میں یہ بہت اہم ہے اور اس سے بہتوں نے فائدہ اٹھایا ہے ضامن علی جلال لکھنوی کی کتاب "افادۂ تاریخ" میں بتائے ہوئے بعض اصولوں پر اس کتاب میں سخت تنقید کی گئی ہے اور اکثر جگہ انکو طعن و تعریض کا نشانہ بنایا گیا ہے۔ کتاب کے آخری تین چار صفحے قطعاتِ تاریخ اور تقریظوں کے لئے مخصوص ہیں۔ یہ کتاب اب نایاب ہے، انجمن ترقیٔ اردو کے کتب خانے میں البتہ اس کا ایک نسخہ محفوظ ہے۔

مُلہمِ تاریخ انوار حسین تسلیم سہسوانی کی کتاب "ملخّص تسلیم" کا اردو ترجمہ ہے، یہ بھی تاریخی نام ہے۔ ۱۳۲۶ھ نکلتے ہیں۔ اس کے مترجم سیّد اقتدار احمد ساحر ہیں اور یہ بھی مطلع العلوم پریس مرادآباد ہی سے ۱۹۱۲ء میں چھپی ہے۔ اس کتاب کے بارے میں کچھ اور لکھنا بے محل ہوگا کہ اصل کتاب ملخّص تسلیم کی تفصیل اوپر آچکی ہے

غرائب الجُمل عبدالعزیز نواب عزیز جنگ متخلص بہ وِلا کی تصنیف ہے اور ۱۳۳۷ھ میں عزیز المطابع حیدرآباد دکن سے شائع ہوئی ہے۔ بڑی تقطیع میں چار سو آٹھ صفحات پر مشتمل، فنِ تاریخ گوئی پر ایک مبسوط اور عالمانہ کتاب ہے۔ پہلے "جمل" کے مفہوم اور اسکے

اقسام پر مفصّل بحث ہے پھر " تاریخ گوئی " کی تعریف اور اس فن سے اہل عرب و اہل عجم کی بے نیازی کا ذکر ہے، بعد ازاں تاریخ گوئی کے اقسام اور صنائعِ لفظی و معنوی کی تفصیل ہے۔ نیز سنِ ہجری کے علاوہ، عیسوی موسوی، جلدی، فصلی، شمسی، سنِ فارسی، سنِ بنگلہ اور ساکا وسمّت وغیرہ پر بھی روشنی ڈالی گئی ہے اور مثال میں تاریخی قطعات دیے گئے ہیں۔ اس کے بعد سو صفحات میں متاخرین، متقدمین اور معاصرین کے تاریخی کلام کے نمونے ہیں۔ یہ نمونے مختلف مواقع سے متعلق ہیں اور مختلف شعراء کے کلام سے اخذ کئے گئے ہیں۔ ان نمونوں میں فن تاریخ گوئی سے متعلق صنعتوں کے ایسے ایسے کمالات نظر آتے ہیں، کہ شعراء کی مہارتِ فن کا بہر حال قائل ہونا پڑتا ہے۔ کتاب کے آخر میں حسابِ جمّل اور فن تاریخ گوئی سے متعلق جو اصطلاحی الفاظ، کتاب کے اندر آئے ہیں ان کی فرہنگ دی ہوئی ہے اور کتاب، ایک دو نثری تقریظوں پر ختم ہو جاتی ہے۔

گنجینۂ تواریخ میرنادر علی رعد کی تالیف ہے، مطبع فخر نظامی حیدرآباد دکن سے ۱۳۱۳ھ مطابق ۱۸۹۵ء میں شائع ہوئی ہے۔ ابتدائی دو صفحوں میں فنِ تاریخ گوئی کا اجمالی تذکرہ ہے پھر ایک سے لے کر انیس سو تک کے اعداد کے لئے الفاظ دیے گئے ہیں کتابت جلی حروف میں ہے۔ الفاظ کی تعداد کسی عدد کے مقابل بھی چار سے زیادہ نہیں ہے۔ عموماً ہر عدد کے لئے ایک یا دو لفظ ملتے ہیں۔ دو سو سولہ صفحے کی کتاب میں آخری سولہ صفحوں میں قطعات تاریخی ہیں۔ اس کتاب کے تاریخی مادّے، عموماً مرکبات کی صورت میں ہیں اور اسم علم کے بجائے اشعار ہی میں کھپائے جا سکتے ہیں۔

اُمّ التواریخ تاریخی نام ہے۔ ۱۲۸۹ھ نکلتے ہیں، اس کا دوسرا ایڈیشن[علہ] میرے ذاتی کتب خانے میں ہے اور یہی میرے سامنے ہے، چارسو چوبیس صفحے کی یہ ضخیم تالیف منشی حسین علی فرحت دہلوی کی محنت اور توجہ کا نتیجہ ہے۔ حمد و ثنا کے بعد سبب تالیف میں مؤلف نے بیان کیا ہے کہ "اعداد و الفاظ کی یہ جامع ڈکشنری" مادّہ ہائے تاریخ کو بآسانی حاصل کرنے کے لئے مرتب کی گئی ہے۔ ابتدائی دو صفحوں میں تاریخ گوئی کے قواعد بیان ہوئے ہیں، پھر اعداد کی ڈکشنری شروع ہو جاتی ہے۔ ایک سے لے کر دو ہزار اعداد تک کے الفاظ، پورے چارسو بیس صفحات میں پھیلے ہوئے ہیں۔ ہر عدد کے مقابل میں، زیادہ سے زیادہ مفرد و مرکب الفاظ دیے گئے ہیں اور واقعہ یہ ہے کہ اس کی مدد سے دو ہزار تک کے تاریخی مادّے حاصل کئے جا سکتے ہیں۔ آخر میں فرہنگ آصفیہ کے مؤلف مولوی سیّد احمد دہلوی کی منثور اور منشی نثار علی کی منظوم تقریظ ہے، خاتمہ چند قطعات پر ہوتا ہے۔ یہ طبع دوم سے متعلق ہیں۔ جیسا کہ عرض کیا گیا۔ اس کتاب میں فنِ تاریخ نگاری پر کوئی جامع بحث نہیں ہے۔ البتہ، اعداد و الفاظ کا ایسا ذخیرہ ضرور فراہم کر دیا گیا ہے جس کی مدد سے معمولی پڑھا لکھا آدمی بھی اپنے ضرورت کا مادّۂ تاریخ نکال سکتا ہے۔ یہی اس کتاب کا اصل مقصود ہے۔

تاریخِ لطیف کتاب کے مؤلف مہدی علی خاں ممتاز رامپوری، امیر مینائی کے شاگردوں میں تھے، انتخاب یادگار میں ان کا ذکر آیا ہے۔ مہدی علی خاں، ریاست رامپور کے کتب خانے میں تحویلدار تھے اور تالیف و تصنیف کا بھی گہرا ذوق و شوق رکھتے تھے۔ ان کی ترجمہ

علہ مطبوعہ مطبع قاسمی شہر میرٹھ ۱۳۲۴ھ مطابق ۱۹۰۶ء

اور نقل کی ہوئی متعدد قلمی کتب و رسائل، کتب خانہ رامپور میں موجود ہیں۔ "تاریخ لطیف" بھی انھیں میں سے ایک ہے، عرشی زادہ اکبر علی خاں نے جلال لکھنوی کی "افادۂ تاریخ" کے ساتھ اس کی تلخیص بھی اپنے مفید مقدمے کے ساتھ شائع کر دی ہے۔[۱۵]

مہدی علی خاں ممتاز نے اس کتاب میں دو سو پچاس کے قریب، اردو شعراء کی وفات سے متعلق، مختلف شعراء کے قطعات تاریخی جمع کیے ہیں اس میں شبہہ نہیں کہ بیشتر قطعات معیاری ہیں اور قدما کی وفات کے سلسلے میں اہم ماخذ کی حیثیت رکھتے ہیں، جیسا کہ ترقیمہ سے ظاہر ہے۔ کتاب کی تکمیل سنہ ۱۳۳۹ھ مطابق سنہ ۱۹۲۱ء میں ہوئی ہے۔

رہنمائے تاریخ اردو حاجی محمد عبدالقادر کی تالیف ہے۔ چھوٹی تقطیع کے ڈیڑھ سو صفحے ہیں۔ مولانا عبدالسلام ندوی کے مختصر تعارف اور مؤلف کی تمہید کے بعد، مقدمہ ہے جس کے تحت فنِ تاریخ گوئی کے اصول و قواعد زیر بحث آئے ہیں۔ صفحہ تینتیس ۳۳ سے اردو کے مشہور شعرا کے مختصر حالاتِ زندگی درج ہیں، ہر ایک کی وفات سے متعلق مختلف شعراء کے تاریخی قطعات بھی دیے گئے ہیں، مذکورہ شاعروں میں ولی دکنی سے لے کر واجد علی شاہ آخر تک سینتالیس ۴۷ ممتاز افراد شامل ہیں یہ سلسلہ صفحہ ایک سو آٹھ تک پھیلا ہوا ہے۔ بعد ازاں، دہلی اور لکھنؤ کے مغل بادشاہوں اور نوابوں سے متعلق قطعات تاریخ ہیں۔ آخری تین صفحوں میں سید مفتی ظہور الحسن زیدی کی تقریظ ہے۔ کتاب میں تاریخ گوئی کے فن پر سیر حاصل بحث تو نہیں ہے پھر بھی مختصر ہونے کے سبب عام قاری کے لیے سود مند ہے۔ کتاب مطبع معارف اعظم گڑھ سے ۱۹۳۸ء میں چھپی ہے۔

---

[۱۵] مشمولہ و مطبوعہ نگار (رامپور) بابت جولائی سنہ ۱۹۶۳ء ص ۷ تا ۲۱

تاریخ الاسما [۱۵] کتاب کے مؤلف سید ابرار حسین ہاشمی، فتح پور ہسوہ کے ایک کھاتے پیتے گھرانے کے فرد تھے۔ تاریخ گوئی سے شغف کے نتیجے میں انھوں نے تقریباً دو سو صفحات پر مشتمل "تاریخ الاسما" کے نام سے کتاب لکھی۔ مختصر دیباچے کے بعد، پہلے تاریخ گوئی کے فن کے اصولوں کی طرف اشارات ہیں۔ پھر اعداد الاسما اور لغات الاعداد کا طویل سلسلہ ہے۔ چونکہ یہ کتاب بنیادی طور پر مسلمان گھرانوں کے بچوں کے تاریخی نام نکالنے کے لئے مرتب کی گئی ہے اس لئے کتاب میں اعداد الاسما کے تحت صرف ایسے الفاظ دیئے گئے ہیں جو بطور اسم علم استعمال کئے جا سکتے ہیں لیکن اس کتاب کا جو حصہ منفرد و بے مثال ہے وہ لغات الاسما کا ہے۔ یہ دراصل، اردو زبان کا ایک ایسا لغت ہے جس میں الف سے لے کر ی تک کے الفاظ، ردیف وار، لغت کے طرز پر جمع کئے گئے ہیں اور ہر لفظ کے مقابل، اس کے ابجدی اعداد کے ساتھ معنی بھی درج کئے گئے ہیں اس کتاب کا ایک مطبوعہ نسخہ، راقم الحروف کے پاس محفوظ ہے۔ اس کے بعض اجزا اکتوبر، نومبر ۱۹۸۱ء کے نگار میں شائع کئے جا چکے ہیں۔ کوشش کی جا رہی ہے کہ اگر پوری کتاب ممکن نہ ہو تو کم سے کم، "لغات الاسما" کے حصے کو دوبارہ شائع کر دیا جائے۔ اس طرح اردو میں فنِ تاریخ گوئی کی کتابوں میں بھی اضافہ ہوگا اور ایک منفرد انداز کا لغت بھی سامنے آجائے گا۔ اس لئے کہ اس انداز کی صرف ایک کتاب معین الادب معروف بہ معین الشعرا ہے جس میں الفاظ کے معنی کے ساتھ اعداد بھی دیئے ہوئے ہیں۔ یہ غلام حسین آفاق بنارسی کی لکھی ہوئی ہے۔

---

[۱۵] کتاب کا سرورق غائب ہے لیکن دسمبر ۱۹۲۵ء کے نگار (لکھنؤ) میں نیاز فتحپوری کا تبصرہ ہے۔ دیباچے میں بھی بعض ایسے قرائن ہیں جن سے پتہ چلتا ہے کہ یہ کتاب ۱۹۲۵ء میں فتح پور ہسوہ سے چھپی ہے۔

تاریخی خزانہ حافظ فیروزالدین، ککے زئی کی مختصر سی تالیف ہے، ۱۹۰۸ء میں اسلامیہ اسٹیم پریس لاہور سے چھپی ہے۔ جیسا کہ مؤلف نے خود وضاحت کر دی ہے۔ چالیس صفحات پر مشتمل، اس کتاب میں فنِ تاریخ گوئی کی تاریخ اور اس کے اصول و ضوابط کے ساتھ تین ہزار لڑکوں اور لڑکیوں کے ایسے تاریخی نام دیدیے گئے ہیں جو ۱۳۲۶ھ سے لے کر ۱۴۰۰ھ کے درمیان پیدا ہونے والے بچّے اور بچیوں کے لئے منتخب کیے جا سکتے ہیں۔ ہر ایک سنہ کے لئے بیس لڑکوں اور بیس لڑکیوں کے نام دیے گئے ہیں اور اس میں شبہہ نہیں کہ سارے ہی نام خوبصورت ہیں اور اسم علم کے طور پر استعمال ہونے کے لائق ہیں۔

گلبن تاریخ کتاب کا تاریخی نام ہے اور اس سے ۱۳۱۲ھ نکلتے ہیں۔ مطبع فخر نظامی حیدرآباد دکن سے ۱۳۱۳ھ مطابق ۱۸۹۶ء میں چھپی ہے۔ کتاب کے مؤلف میر مہدی حسین رضوی الم نے دیباچہ میں لکھا ہے کہ "اس فن کی جملہ کتب مطبوعہ یعنی اُم التواریخ و آئینۂ تواریخ و گنجینۂ تواریخ و گلشنِ خیال و کان تاریخ و مساوی الاعداد و جستجوئے کمال فراہم کیا اور قریب بیس ہزار لفظ عمدہ و بکار آمد اس میں اضافہ کر کے ایک ضخیم کتاب تیار کی، چونکہ اتمام تالیف و آغاز طبع ۱۳۱۳ھ میں منصۂ شہود پر جلوہ آرا ہوا لہٰذا اس کتاب کو باسم تاریخی، "گلبن تاریخ" موسوم کیا۔"

سات سو صفحوں کی ضخیم کتاب میں ابتدائی چھبیس صفحے، حروف ابجد، اور فنِ تاریخ گوئی کی بحث میں ہیں۔ بعد ازاں، حروف ابجد کے اعداد دیے گئے ہیں اور تاریخ گوئی کی تعریف کا تعیّن کیا گیا ہے۔ آگے چل کر، ہمزہ اور الف ممدودہ کے اعداد کا ذکر ہے۔ مؤلف کے مطابق ہمزہ چونکہ حروف ابجد میں شامل نہیں، اس لئے اس کا کوئی عدد نہ لیا جائے گا۔

ہاں اگر، ہمزہ اضافت کے ساتھ اس طرح آئے کہ اردو فارسی کتابت میں ہمزہ کو "ی" کی شکل دینا پڑے تو اس کے دس عدد محسوب ہوں گے الف ممدودہ کا بہر حال ایک عدد شمار ہوگا۔ تائے مدوّرہ کے سلسلے میں یہ حکم لگایا گیا ہے کہ اگر نقاط کے ساتھ آئے تو بہر صورت چار سو لئے جائینگے نقاط سے پاک ہو تو صرف پانچ عدد لئے جائیں گے یعنی "کعبۃ اللہ" میں تائے مدوّرہ کے چار سو اور بہ ترتیب کعبہ میں صرف پانچ عدد محسوب ہوں گے۔ کاف بیانیہ اگر "کہ" کی صورت میں الگ لکھا جائے تو کتابت کی رو سے پچیس عدد ہوں گے ورنہ بیس مثلاً "کر" میں۔ بعد ازاں چھپے صفحوں میں تاریخ کے اقسام مع امثال درج ہیں صفحہ ستائیس سے تاریخی مادّوں کا سلسلہ شروع ہوتا ہے اور صفحہ اڑسٹھ تک برقرار رہتا ہے تین سے لے کر دو ہزار تک کے لئے الفاظ و مرکبات دیے گئے ہیں۔ اس اعتبار سے یہ کتاب، اس نوع کی دوسری کتابوں سے زیادہ جامع ہے۔ آخری چند صفحات میں تاریخی قطعات ہیں۔

فنِ تاریخ گوئی تاریخی نام ہے اور اس سے ۱۳۸۷ھ برآمد کئے گئے ہیں گلوب پبلشرز اردو بازار لاہور کی معرفت ۱۹۶۷ء میں چھپ کر منظر عام پر آئی ہے۔ کتاب کے مصنف کیپٹن منظور حسین ایم۔ اے ہیں۔ مصنف کی تمہید کے ساتھ، جناب ارشد میر کا تعارف اور ڈاکٹر وحید قریشی کا "پیش لفظ" بھی کتاب کی زینت ہیں۔ چھوٹی چھوٹی، دو تین تقریظیں بھی ہیں۔ کتاب کا انتساب چوہدری عبد الحمید خاں . . . پی سی ایس ریٹائرڈ کی یاد میں ان کے بیٹوں کے نام ہے۔ بقول مصنف چوہدری عبد الحمید خاں کو فنِ تاریخ گوئی سے گہرا شغف تھا۔ انھوں نے قائد اعظم کی وفات پر کہے ہوئے قطعات تاریخی کو "بطل مغفور" کے تاریخی نام سے قائد اعظم کی سوانح حیات کے ساتھ شائع کیا تھا۔

مصنف کے والد عزیز الدین، بقول ارشد میر صاحب، تاریخ گوئی کے امام تھے۔ چنانچہ کیپٹن منظور حسن کو جو اس فن سے وابستگی ہے۔ اس میں ان کی کوشش کے ساتھ گھر کے ورثے کا بھی دخل ہے۔

کتاب کا مطالعہ ظاہر کرتا ہے کہ منظور حسن کو واقعی اپنے موضوع سے گہری واقفیت بھی ہے اور لگاؤ بھی۔ انھوں نے فنِ تاریخ گوئی کے بارے میں بہت کچھ پڑھنے اور جاننے کی کوشش کی ہے، چنانچہ آخری صفحے میں ماخذ کے تحت دی ہوئی کتابوں کی فہرست میں جہاں تاریخ و تذکرہ کی دوسری کتابیں شامل ہیں وہاں فنِ تاریخ گوئی سے متعلق بعض کتابوں مثلاً کانِ تاریخ، گنجِ تاریخ، امّ التواریخ، ملخص تسلیم، افادۂ تاریخ، اور لطلِ مغفور کے نام بھی نظر آتے ہیں۔ بڑی تقطیع کی دو سو سولہ صفحات میں پھیلی ہوئی اس صاف ستھری کتاب کو ترتیب کتاب کے جدید اصولوں سے کوئی تعلق نہیں ہے حتیٰ کہ مضامین و ابواب کی فہرست بھی کہیں نہیں دی گئی، اس لئے جب تک شروع سے آخر تک پوری کتاب، قاری کے مطالعے میں نہ ہو، وہ اپنے کام کی کوئی بات اس سے نہیں نکال سکتا ہے اور نہ یہ سمجھ سکتا ہے کہ اس کتاب میں ضروری و غیر ضروری کیا کیا باتیں درج ہیں اور بحیثیت مجموعی اس کی افادیت کیا ہے۔ میرے خیال میں اگر یہ کتاب بشرطیکہ پوری کی پوری پڑھی جائے بہت معلومات افزا ہے۔ لیکن مجھے افسوس کے ساتھ کہنا پڑتا ہے کہ اس کتاب میں بغیر عنوانات قائم کئے، مصنف نے، فنِ تاریخ گوئی، تاریخ گویوں کی بعض لغزشوں اور بعض مشہور تاریخ گویوں کی، سوانح وغیرہ کو گڈمڈ کرکے اپنے خیالات کا جس گنجلک طریقے سے اظہار کیا ہے، اس سے خاص خاص لوگ تو استفادہ کر سکتے ہیں، علم و ادب کا عام قاری اس سے کچھ حاصل نہیں کر سکتا۔

آئینہ تواریخ اس کا دوسرا نام "تحفۂ شائق" بھی ہے۔ پہلے پہل یہ کتاب ۱۲۹۵ھ مطابق ۱۸۷۸ء میں تحفۂ شائق ہی کے نام سے چھپی تھی۔ ۱۳۱۲ھ مطابق ۱۸۹۴ء میں بعض اضافوں کے ساتھ دوبارہ چھپی۔ مطبع کا نام پڑھنے میں نہیں آسکا، انجمن ترقی اردو کراچی کے کتب خانہ خاص میں اس کا ایک نسخہ محفوظ ہے۔ سرورق بوسیدہ ہے۔ اس کے مؤلف الٰہی بخش شائق ہیں۔ کتاب میں بڑی تقطیع کے ۲۳۲ صفحے ہیں۔ دو صفحے کے مختصر دیباچے میں، تالیف کتاب کے وقت پیش آنے والی مشکلات کا ذکر ہے۔ بعد ازاں سولہ صفحے تک تاریخی قطعات ہیں جن کا تعلق سال طباعت سے ہے۔ بقیہ پوری کتاب گویا اعداد الاسما ہے یعنی اس میں تین سے لے کر دو ہزار اعداد تک کے الفاظ جمع کئے گئے ہیں۔ ہر صفحہ خانوں میں تقسیم ہے۔ کتابت کچھ اس طرح کی گئی ہے کہ کتاب کی ضخامت بے سبب زیادہ ہو گئی ہے۔ ورنہ پورا مواد، آسانی سے اس کے نصف حجم میں آسکتا تھا۔ ہر عدد کے مقابل عموماً چار یا چھے اور کہیں کہیں دس یا بارہ الفاظ و مرکبات نظر آتے ہیں۔ اس میں فنِ تاریخ گوئی پر کوئی بحث نہیں ہے، صرف تاریخی مادّوں کی سہولت فراہم کی گئی ہے۔

موجد التواریخ محمد حسین علی فرحت کی تالیف ہے بتّیس ۳۲ صفحات کا یہ رسالہ، شگوفہ پریس میرٹھ سے ۱۳۰۲ھ میں چھپا ہے۔ اسے مؤلف نے تاریخی ناموں کا رسالہ بھی کہا ہے اور بجا کہا ہے۔ اس لئے کہ اس میں ۱۳۰۱ھ سے لے کر ۱۴۰۰ھ تک کے اعداد کے ایسے ایسے نام یکجا کئے ہیں جو سال پیدائش کی مناسبت سے تاریخی ناموں کا کام دے سکتے ہیں۔ اسطرح اس کتاب کی صورت وہی ہے جو، "تاریخی خزانہ" مولفہ حافظ فیروزالدین ککے زئی کی ہے۔ البتہ ککے زئی

کی تالیف اس سے بہتر اور جامع ہے۔

مساوی الاعداد میر محمد حسین حیدر آبادی کی چھوٹی سی کتاب ہے فیضِ عام پریس حیدر آباد دکن سے ۱۲۸۵ھ میں چھپی ہے۔ نام بھی اس کا تاریخی ہے اس میں ایک سے لے کر ہزار تک کے مادۂ تاریخ، جمع کئے گئے ہیں اور ہر عدد کے لئے کئی کئی نام یا الفاظ دیئے گئے ہیں۔

ذکرِ غم "ذکرِ غم" کے اعداد ۱۹۶۰ء بنتے ہیں یہی اس کا سال تصنیف و طباعت ہے۔ کتاب مکتبۂ اردو کراچی سے چھپی ہے۔ سرورق پر بطور مؤلف یا مصنف کسی کا نام درج نہیں ہے۔ پیش لفظ البتہ بہ عنوانِ "حقیقت احساسِ پیشکش" جس سے ۱۳۸۰ نکلتے ہیں۔ شمیم صبا متھراوی اعزازی ناظم مکتبہ اردو کراچی لکھا ہوا ہے۔ اس لئے شمیم صبا متھراوی اس کتاب کے مرتب قرار پاتے ہیں۔

چھیاسی صفحے کی اس کتاب کا اصل موضوع، ماہرِ فنِ تاریخ گوئی سید انور علی شاد ہیں۔ شاد ۱۸۷۶ء میں پیدا ہوئے ۱۹۶۰ء مطابق ۱۳۸۰ھ میں وفات پائی۔ گویا "ذکرِ غم" شاد کی وفات پر مرتب کی گئی ہے۔ اس کے تین حصے ہیں۔ پہلے حصے کا عنوان "ترویج فن تاریخ" ہے اور اس میں دورِ حاضر کے ایک ماہرِ فن جناب صبا متھراوی صاحب نے تاریخ گوئی کے اصولوں سے مختصر بحث کی ہے۔ دوسرے حصے میں انور علی شاد کی زندگی اور فن پر مختلف اصحاب نے روشنی ڈالی ہے۔ تیسرے حصے میں مختلف شاعروں کے وہ قطعات تاریخی ہیں جو شاد کی وفات پر کہے گئے ہیں۔ یہ چھوٹی سی کتاب جہاں تاریخ گوئی کے فن

اور شاد کے کمالات کا احاطہ کرتی ہے وہاں اس بات کا ثبوت بھی فراہم کرتی ہے کہ ابھی تاریخ کہنے والے اور اس فن سے دلچسپی رکھنے والے کچھ لوگ موجود ہیں۔ اس کتاب سے یہ بھی پتہ چلتا ہے کہ مہر نقوی جے پوری نے "انیس تاریخ گوئی" کے نام سے ایک جامع کتاب فن تاریخ گوئی پر لکھی ہے اور یہ مکتبۂ اردو کراچی سے شائع ہونے والی ہے میری نظر سے ہنوز نہیں گذری۔

نصیحتِ مختصر [۱] شاہ محمد علیم الہ آبادی کا تالیف کردہ رسالہ ہے۔ صرف سولہ صفحے ہیں۔ رسالے کا نام تاریخی ہے۔ ۱۸۸۸ء برآمد ہوتے ہیں۔ ابتدا میں تاریخ گوئی کے اصولوں کا بہت مختصر تذکرہ ہے۔ صفحہ چھ کے بعد مساوی الاعداد الفاظ یکجا کئے گئے ہیں۔ ہر عدد کے مقابلے میں دو دو لفظ یا مرکبات درج ہیں اور سات صفحات پر محیط ہیں۔ صفحہ ۱۳ سے ۱۶ تک تالیف رسالہ سے متعلق تاریخی قطعات ہیں، جن سے ۱۸۸۸ء کے مطابق ۱۳۰۵ھ نکالے گئے ہیں۔

مخبر الواصلین ابو عبداللہ محمد فاضل، معروف بہ مظہر الحق، اس کے مؤلف ہیں، کل ۱۶۸ صفحات ہیں۔ کتاب ۱۲۴۹ھ میں کلکتے میں چھپی ہے۔ اس میں حضور اکرمؐ کی وفات سے لے کر، آئمہؑ کرام اور بے شمار اہل اللہ کی وفات تک، مختلف شعراء کے قطعات تاریخی درج ہیں۔

معیار التواریخ یہ بھی تاریخی قطعات کا مجموعہ ہے۔ محمد جعفر علی خاں اس کے مؤلف ہیں۔ ریاض المومنین پریس کاظمین

---

[۱] مطبع البلاغ لکھنؤ ۱۸۸۸ء مطابق ۱۳۰۵ھ

لکھنؤ سے ۱۹۲۴ء مطابق ۱۳۴۲ھ چھپا ہے۔ مختلف افراد و واقعات کے بارے میں مختلف شعراء کے تاریخی قطعات، اٹھائیس صفحے کے اس رسالے میں جمع کئے گئے ہیں۔

سرّ ودِ غیبی تاریخی نام ہے ۱۲۹۲ھ نکلتے ہیں۔ اس کا دوسرا تاریخی نام "خیابان تواریخ" ہے اس سے ۱۸۷۵ء برآمد ہوتے ہیں۔ مصنف کا نام سید محمد علی جویا مراد آبادی ہے کتاب اکتوبر ۱۸۸۱ء مطابق ذی قعدہ ۱۲۹۸ھ میں مطبع نول کشور لکھنؤ سے چھپی ہے۔ کل صفحات ایک سو چونتیس ہیں۔ خاتمہ کتاب سے پتہ چلتا ہے کہ یہ ۱۲۹۰ھ میں مکمل ہوگئی تھی ابتدا میں فن تاریخ گوئی، اس کی قسموں اور صنعتوں کی تفصیلات ہیں۔ اس کتاب کی خصوصیت یہ ہے کہ اس میں مختلف اصناف یعنی، غزل، مثنوی، قصیدہ، رباعی اور قطعات میں لکھی ہوئی مختلف شعرا کی منظوم تاریخیں ہیں۔ ان تاریخوں میں ماہرین فن نے ایسے ایسے کمالات دکھائے ہیں کہ اس فن پر ان کی دسترس و مشق دیکھ کر، آدمی حیرت میں پڑ جاتا ہے۔ خود مصنف کی کہی ہوئی اس میں متعدد تاریخیں شامل ہیں اور ان کی مہارت فن کا پتہ دیتی ہیں اس کتاب سے بعض ایسے حکمرانوں، بزرگوں، شاعروں، امیروں اور عالموں کی وفات اور ان سے متعلق اہم واقعات وسوانح کی تاریخیں بھی مل جاتی ہیں جو شاید کہیں اور دستیاب نہ ہوں۔

جامع التواریخ چھوٹی تقطیع کے چند صفحوں کا کتابچہ ہے۔ سید دلدار حسین اظہر الٰہ آبادی اس کے مولف ہیں کتاب کا نام تاریخی ہے اور ۱۳۵۶ھ نکلتے ہیں۔ کتاب اعظم اسٹیم پریس حیدرآباد دکن سے ۷ محرم ۱۳۶۰ھ میں چھپی ہے۔ اس میں انھوں نے ۱۹۳۷ء تک کے متعدد تاریخی قطعات جمع کئے ہیں۔ اسی طرح کا ان کا ایک

اور رسالہ مخزن التاریخ ہے یہ ۱۳۵۹ھ مطابق ۱۹۳۹ء میں مذکورہ بالا پریس ہی سے چھپا ہے۔

احسن التواریخ یہ بھی سید دلدار حسین اظہر الہ آبادی کی تالیف ہے اور مجموعۂ قطعات ہے۔ ۱۳۶۷ھ میں چھوٹی تقطیع کے چھپن صفحات ہیں اعظم پریس حیدرآباد دکن ہی سے چھپا ہے کچھ تاریخی قطعات تاریخ حصول پاکستان سے متعلق ہیں اور کچھ مؤلف کے عزیزوں اور علمائے سلف کے بارے میں ہیں۔

تاریخوں کے پھول جیسا کہ نام سے ظاہر ہے، منظوم گلہائے عقیدت کا مجموعہ ہے اس کے مصنف، اسد اللہ حسینی ہیں اور ۱۳۴۱ھ میں شمس المطابع حیدرآباد دکن سے یہ مجموعہ شائع ہوا ہے۔ چھوٹی تقطیع کے اٹھاسی صفحات ہیں۔ ابتدا میں، سید امین الحسینی اور سید علی شبیر کے تعارفی کلمات ہیں۔ دیباچے میں مؤلف نے حروف ابجد اور فن تاریخ پر، مختصراً روشنی ڈالی ہے بقیہ کتاب قطعات تاریخی پر مبنی ہے۔

تواریخ مہین یہ اس کا تاریخی نام ہے، غیر تاریخی نام آیاتِ کمال ہے۔ حکیم سید محمد مہدی متخلص بہ کمال ابن جلال لکھنوی اس کے مؤلف ہیں۔ چھپن صفحے کی کتاب بڑی سائز پر مطبع تصویر عالم لکھنؤ سے ۱۳۳۲ھ میں چھپی ہے۔ یہ بھی دراصل مجموعۂ قطعات وفات ہے۔ اس میں بہت اہم شاعروں اور بزرگوں مثلاً داغ دہلوی خورشید علی نفیس لکھنوی، امیر مینائی، سید فرزند علی صغیر بلگرامی اور فضل الرحمٰن گنج مراد آبادی وغیرہ کے بارے میں قطعہ تاریخ وفات مل جاتے ہیں۔

اس طرح کی اور کئی چھوٹی بڑی کتابیں، جن کا تعلق، فن تاریخ

گوئی سے ہے میری نظر سے گذری ہیں، ان سب کا تذکرہ یوں لاحاصل ہے کہ بیشتر کا تعلق مادّہ ہائے تاریخ یا قطعاتِ تاریخ جمع کرنے سے ہے اور ان میں کوئی ایسی بات نظر نہیں آتی جو قاری کی معلومات میں کسی طرح کا اضافہ کرسکے۔ مثلاً

(۱) کانِ تاریخ، مولفہ ۱۲۸۲ھ از رام پرشاد مطبوعہ ۱۲۹۴ھ مطبع انوری آگرہ

(۲) قطعاتِ تاریخ و رباعیات از سیّد احمد افسر مطبوعہ ۱۳۲۹ھ

(۳) گلزارِ ہمیشہ بہار، از محی الدین حسین خاں تسنیم مطبوعہ نظام المطابع حیدر آباد دکن۔

(۴) عزّ التواریخ از اصغر حسین ناحی مطبوعہ حیدر آباد دکن ۱۳۲۵ھ

(۵) قطعات تاریخی از مولانا سعید الرحمٰن رہبر کانپوری مطبوعہ کراچی ۱۳۷۱ھ

(۶) جامع التاریخ از مرزا بہادر علی حنفی مطبوعہ ۱۳۵۶ھ

(۷) گلشن خیال از محمد سعید مطبوعہ حیدر آباد دکن ۱۲۹۷ھ

(۸) عدد التاریخ از تسلیم سہسوانی مطبوعہ اخبار رہبر اعظم مراد آباد ۱۳۲۰ھ

(۹) تواریخ اکمل از محمد شاہ عرف فقیر محمد فدا مطبوعہ بمبئی ۱۳۰۸ھ

(۱۰) مجموعۂ تاریخ از سیّد محمد ہاشم مطبوعہ اسرار کریمی پریس الٰہ آباد ۱۹۳۲ء

(۱۱) نگارستانِ اشعار از قاضی عبد الصمد صارم سیوہاروی مطبوعہ دہلی ۱۳۵۴ھ

(۱۲) تواریخ میلادِ پاک از اصغر حسین ناحی مطبوعہ حیدر آباد دکن ۱۳۲۵ھ

(۱۳) مشاہدۂ ریاض از محمد ریاض الدین مطبوعہ حمیدیہ پریس حیدر آباد دکن ۱۳۶۶ھ

(۱۴) آخرت باقی از کھنولال تائب مطبوعہ محمود نگر لکھنؤ ۱۳۱۴ھ مطابق ۱۸۹۶ء

(۱۵) معین الادب یا معین الشعرا از غلام حسین آفاق بنارسی مطبوعہ صدیق بکڈپو لکھنؤ ۱۳۵۲ھ

(۱۶) شاہدِ غم از سید انور علی شاد جے پوری مطبوعہ جے پور۔

(۱۷) جمیع التواریخ از قاضی محمد تحسین صدیقی بیدل مطبوعہ لاہور ۱۹۵۳ء مطابق ۱۳۷۱ھ

اس طرح کی دوسری کتابیں کتب خانوں میں نظر آتی ہیں لیکن ان کی کوئی خاص بات نہیں ہے۔ مؤلفین نے اپنے شوق کے مطابق، قطعات جمع کرکے شائع کر دیے ہیں۔ اس سارے ذخیرے میں جیسا کہ اوپر کی تفصیلات سے اندازہ ہو گیا ہوگا اہم اور مفید مطلب کی کتابیں بہت تھوڑی سی ہیں۔ میری مراد افادۂ تاریخ، ملخص تسلیم، غرائب الجمل، ام التواریخ، گنجینۂ تواریخ، رہنمائے تاریخ اردو، تاریخ الاسما گلبن تاریخ، فن تاریخ گوئی، سرود غیبی، انیس تاریخ گوئی، جمع التواریخ اور ذکر غم سے ہے۔ ان کتابوں میں فن تاریخ گوئی پر مختصر یا طویل بحث بہر حال کی گئی ہے۔ ایک اور کارآمد تالیف، معدن الجواہر کا ذکر بعض کتابوں میں آیا ہے۔ صاحب غرائب الجمل نے خصوصاً اس کا اور اس کے مؤلف کا ذکر کیا ہے۔ لیکن یہ بھی لکھا ہے کہ یہ نامکمل اور غیر مطبوعہ ہے۔ بہر حال میری نظر سے نہیں گزری۔ اس سرمایہ میں بھی امّ التواریخ، تاریخ الاسما، گلبن تاریخ، گنجینۂ تواریخ، جمیع التواریخ، ذکر غم، ایسی ہیں جن کا اصل مقصود مادّہ ہائے تاریخ یا قطعاتِ تاریخ جمع کرنا ہے۔ اس اعتبار سے چند کتابیں مثلاً افادۂ تاریخ، ملخّص تسلیم، غرائب الجمل، رہنمائے تاریخ، فن تاریخ گوئی، سرود غیبی اور انیس تاریخ گوئی ایسی رہ جاتی ہیں جنھیں فن تاریخ گوئی سے متعلق کہا جا سکتا ہے۔ میں نے ابتدا میں تاریخ گوئی کے اصول و مسائل سے جو بحث کی ہے وہ دراصل انھیں کتابوں سے مستفید و ماخوذ ہے۔

ہم عدد الفاظ اسماء

۴	ابا	۲۴	جاوید ۔ وجیہ ۔ یوح
۶	ادا	۲۵	حاوی ۔
۷	ابد ۔ ادب	۲۶	جائزہ ۔ طیبہ
۸	بہاء ۔ بو	۲۷	جوائز ۔ وجیۃ
۹	ابو ۔ جاہ ۔ داد ۔ اداب	۲۸	احدیہ ۔ حیی ۔ زبیدہ ۔ زکاء ۔ وحید
۱۰	حب ۔ ہدا	۳۰	ابوزید
۱۱	ابداء ۔ حج	۳۱	آل
۱۲	طاب ۔ زاد ۔ حاج	۳۶	جالیب
۱۳	احد ۔ اواہ جود ۔ وہب ۔ جادہ آزاد ۔ وجد ۔	۳۷	زکی ۔ لواء ۔ ولاء
		۳۸	ازکی ۔ والا ۔ یحییٰ
۱۴	جواد ۔ واہب ۔ وہاب ۔ واجد	۳۹	ازکیا ۔ اجلہ
۱۵	بہجۃ ۔ وہاج ۔ ہود	۴۰	الحاء
۱۶	آیۃ ۔ حجۃ ۔ زہد ۔	۴۱	طلاوہ
۱۷	ادیب ۔ زاہد ۔ زہاد	۴۲	طالب
۱۸	ازہاد ۔ طوبا ۔ زبیدہ ۔ وہید ۔ وحد	۴۳	جلی
۱۹	ایوب ۔ بہزاد ۔ حیا ۔ داؤد ۔ زیب واحد ۔ ہیجا ۔ ہدی ۔	۴۴	اجلی ۔ لبیب ۔
		۴۵	آدم ۔ دولۃ
۲۰	احیا ۔ زبیا ۔ وجاہت ۔ ہادی ۔ یوبیب	۴۶	آمنۃ ۔ بدیل ۔ لبید ۔ محاب ۔ ولی
۲۱	زبیر ۔ طیّب ۔ ہدایا ۔	۴۷	مجد ۔ دالی
۲۲	اطیب ۔ حبیب	۴۸	اولیاء ۔ امجد ۔ اولیا ۔ کوکب

۴۸	ماجد۔ مدد
۴۹	امجاد۔ اصلی۔ حالی۔ لائح۔
۵۰	امداد۔ ادہم۔ محب
۵۱	ابوطالب۔ مجدد
۵۲	ایلیا۔ بن۔ حمد۔ کلب۔ مودب مدح۔
۵۳	احمد۔ حماد۔ حامد۔ مداح۔ مجاہد۔ ماجدہ۔ بنائ
۵۴	انبیاء۔ احماد۔ حامد۔ مداح مواجب۔ مباہات۔ وحی۔
۵۵	امید۔ حزم۔ دائم۔ مجیب۔ مودۃ۔
۵۶	ائمہ۔ دانا۔ مہبط۔
۵۷	مدحت۔ مجید۔ مجرود۔
۵۸	محبوب۔ مجاہدہ۔ موہبت۔ موحد محی۔ ناز۔
۵۹	بانو۔ جہاں۔ حامی۔ مزایا۔ مزہیب مہدی۔ نجاۃ۔ نواب۔
۶۰	جوان۔ حمزہ۔ مودود۔ موئد۔ مودی
۶۱	بندہ۔ کام۔ مطیب۔ نجابت۔
۶۲	حمید۔ مدیح۔ نجاح۔ نبی۔ وکالہ۔ جناح۔
۶۳	احمدی۔ بلال۔ سبا۔ تائب۔
۶۴	انبیاء۔ جانباز۔ جلال۔ حمایۃ۔
۶۴	دین۔ نوح۔ نواز۔ نایاب۔ ناجی۔
۶۵	اسد۔ اجلال۔ نجیب۔
۶۶	اللہ۔ وکیل۔
۶۷	ام طیبہ۔ بنیاد۔ جنید۔ زین۔
۶۸	حکم۔ ساجد۔ سجاد۔ نیابہ۔ نیاز۔ محی۔
۶۹	احکم۔ حاکم۔ زبیب۔
۷۰	دیانۃ۔ ناہید۔
۷۱	سبط۔ لآلی۔
۷۲	آسیا۔ باسط۔ بیگم۔ زینۃ۔ لولوء محظوظ۔ سباط۔
۷۳	اسباط۔ بہلول۔ جلیل۔ عبا۔ حکمۃ۔ حمل۔
۷۴	اجمل۔ جمال۔ سیّد۔
۷۵	سجیۃ۔ حزین۔ سودہ۔ دعا۔
۷۶	آسیہ۔ اوسط۔ لبطۃ۔ عید۔ بابکان۔ واسطہ۔ بہال۔
۷۷	الہام۔ عابد۔ عباد۔ عز۔ کنز۔ مولا
۷۸	حکیم۔ حلیم۔ سدید۔ لازم۔ جلیلہ سجادی۔
۷۹	سیّدہ۔ حامل۔
۸۰	حبیب۔ عطا۔ لیلی۔
۸۱	اعطاء۔ مائل۔

۸۲	اعجاز ۔ امام ۔ یٰبئیں ۔ مطالب ۔ عابدہ ۔ طایع ۔ یزدانی ۔
۸۳	جمیل ۔ مجلی
۸۴	آل احمد ۔ جمالی
۸۵	فدا ۔ داعی ۔ مدام ۔
۸۶	اطاعۃ ۔ اعزاز ۔ بدیع ۔ عبید ۔ مولود ۔ مولی ۔ ہمام ۔ نہال ۔
۸۷	امانۃ ۔ بدائع ۔ کنیز ۔ کیوان ۔ لولاک ۔ مطلوب ۔ وفا ۔
۸۸	حلیم ۔ عدید ۔ نبالۃ ۔ حبیب اللّٰہ جمیلہ ۔ لحن ۔ زمام
۸۹	ممہد ۔ لام ۔ دلھن ۔
۹۰	حنبل ۔ دلبند ۔ ملک ۔ وعید چنگیز ۔ ودیع ۔
۹۱	افادۃ ۔ کمال ۔ اکمل ۔ کامل ۔ کلیل امن ۔ عطایا ۔ فواد ۔ مالک ۔ مطلبی ۔ ودائع ۔
۹۲	القاء ۔ اکمال ۔ اتام ۔ امان ۔ محمد ۔ مطلوبہ ۔
۹۳	باسل ۔ حلیمہ ۔ سحل ۔ صبا ۔ حامد نجم ۔ آل نبی ۔
۹۴	احفاد ۔ انجم ۔ عزیز ۔
۹۵	الدین ۔ منتہ ۔ ملکہ ۔ ودیعہ ۔ صاد ۔
۹۶	آمنہ ۔ ملوک ۔ موکل ۔ مالکہ ۔ وفی ۔ کاملہ ۔
۹۷	امانۃ ۔ محمدۃ ۔ وافی ۔ نبیلہ
۹۸	دلنواز ۔ زمان ۔ فائز ۔ ممدوح محمود ۔
۹۹	اصلوب ۔ اصابۃ ۔ اصح منہاج ۔ مانح ۔
۱۰۰	اصواب ۔ صحب ۔ کلیم ۔ نمود ۔ یمین
۱۰۱	اصبح ۔ امین ۔ ابین ۔ صاحب ۔ صحاب ۔ صباح ۔ املاء ۔ میکال مانی ۔ مالکی ۔ بیان ۔ نامی ۔
۱۰۲	اعلاء ۔ آقا ۔ اکفا ۔ اصحاب ۔ الیاس ۔ منیب ۔ مبین ۔ منزہ ۔ محمدی وافیہ ۔
۱۰۳	لقا ۔ جلیس ۔ صائب ۔ ممدوح ۔ محمودہ ۔ الباسط
۱۰۴	القا ۔ آل عبا ۔ عدل ۔ مدنی ۔ عزیزی ۔
۱۰۵	اعدل ۔ سہیل ۔ عادل ۔ فوائح ۔ مہلین ۔ رصوص ۔
۱۰۶	صحابۃ ۔ صباحۃ ۔ صبوح ۔ علو وصی ۔ صاحبۃ ۔
۱۰۷	اسامۃ ۔ صہیب ۔ [illegible] ۔

۱۰۷	قباد ۔ صبیہ
۱۰۸	اوصیاء ۔ حق ۔ محکم ۔ محمودی ۔
۱۰۹	حسام ۔ سامع ۔ طلیع ۔
۱۱۰	علیؑ ۔ صبیح ۔ عدالۃ ۔ یمین ۔ عادلہ
۱۱۱	انس ۔ الف ۔ اعلیٰ ۔ علیا ۔ عالی قطب ۔ قوہ ۔ کافی ۔ وسیلہ ۔ سیما ۔
۱۱۲	اناس ۔ اعالی ۔ بقی ۔ ہمایوں ۔ ولی اللہ ۔
۱۱۳	اقطاب ۔ انسب ۔ بنیان ۔ باقی صحبۃ ۔ مواساۃ ۔ وسامۃ ۔
۱۱۴	جامع ۔ حماسۃ ۔ طلعۃ ۔ عدیل ۔ معد ۔ عمد ۔ اوحد الدین ۔
۱۱۵	سہیم ۔ عماد ۔ قدوہ ۔ قائد ۔
۱۱۶	الفت ۔ علوی ۔ قوی ۔ مبدع ۔ موسیٰ ۔ وسیم ۔ وقی ۔ یوسفی ۔ عالیہ
۱۱۷	اقوی ۔ طہاسپ ۔ عزم ۔ معز ۔ مباسط ۔ مبسوط ۔ مزمل ۔ واقی ۔
۱۱۸	حسن ۔ باقیہ ۔ بوعلی ۔ جہاں نواز ۔ حذاقۃ ۔ مسیح ۔ عازم ۔
۱۱۹	احسن ۔ جماعۃ ۔ حسان ۔ عمدۃ ۔ فلاح ۔ لطف ۔ معہد ۔
۱۲۰	افلاح ۔ الطف ۔ احسان ۔ معجز عالیجاہ ۔ کیفی ۔ معاہد ۔ موعد ۔
۱۲۱	انیس ۔ الطاف ۔ الیف ۔ سبحان سحبان ۔ میکائیل ۔
۱۲۲	اساس ۔ الممالک ۔ معبود ۔ مبیع ۔
۱۲۳	انبساط ۔ حدائق ۔ حسنہ ۔ سپاس ۔ آل محمد ۔ جہاں نواز ۔
۱۲۴	احسنت ۔ طلیعہ ۔ عمید ۔ معزز ۔
۱۲۵	عمائد ۔ فہیم ۔ لطافۃ ۔ مفاد ۔ نعۃ ۔ معہود ۔
۱۲۶	عون ۔ معاودۃ ۔ یونس ۔ وصل فہام ۔ وحید زماں ۔
۱۲۷	اسالۃ ۔ اعانۃ ۔ حدیقہ ۔ زعیم ۔ مطبوع منوال ۔ موفاء ۔
۱۲۸	اعوان ۔ جمعیۃ ۔ حسین ۔ حسنی ۔ صلابۃ ۔ عزائم ۔ نبی اللہ ۔ صلح ۔
۱۲۹	حاصل ۔ صالح ۔ طفیل ۔ لطیف ۔ مطیع ۔ معطی ۔ المحمود ۔ آل محمود ۔
۱۳۰	سلم ۔ لطائف ۔ مکمل ۔ یٰسین
۱۳۱	اسلم ۔ لقاء ۔ سلام ۔ سالم ۔ سبطین ۔ صولۃ ۔ مطاوعۃ ۔ سبحانی ۔
۱۳۲	القاء ۔ الماس ۔ اسلام ۔ اعیان ۔ صلوٰۃ ۔ عرسیۃ ۔ منزلہ ۔
۱۳۳	حنیفہ ۔ عباس ۔ قابل ۔ موافاۃ نجف ۔ سبط نبی ۔

۱۳۴	اقبال۔ سعد۔ صلوح۔ صمد۔ مفید مفاوز۔
۱۳۵	اسعد۔ فہیم۔ فاطمہ۔ سہیل۔
۱۳۶	اسعاد۔ عیون۔ مؤمن۔ صملوک وسع۔
۱۳۷	مامون۔ واسع۔ بسملہ۔
۱۳۸	حبیبی۔ قبول۔ محفود۔
۱۳۹	الحق۔ مفیدہ۔ طلق۔
۱۴۰	علم۔ ساطع۔ سلیم۔ سلمہ۔ فاطن۔ قلی۔ کفیل۔ لمع۔ لیسع۔
۱۴۱	اعلم۔ عالم۔ عامل۔ علام۔ لائق لامع۔ مصاحب۔ مصباح۔ منان معلی۔ وسعتہ۔ یلاق۔
۱۴۲	اقبال۔ اعلام۔ ام ایمن۔ عبداللہ۔ مصیب۔
۱۴۳	یاسعود۔ سجیع۔ ابوالبقاء۔ عباداللہ عباسی۔
۱۴۴	انجمن۔ سعید۔ سعدی۔ صلاحیۃ فطنۃ۔ فہمیدہ۔ صمدی۔
۱۴۵	سطوع۔ سکینۃ۔ معاول۔ معصم
۱۴۶	لیاقۃ۔ مصحوب۔ موصی۔
۱۴۷	اقامۃ۔ قوام۔ لوامع۔ وامق القوی۔

۱۴۸	حنیف۔ محیص۔ یعسوب۔ قبولی
۱۴۹	معدلۃ۔ ناصح۔ طلیق۔ مطلع۔
۱۵۰	سلطان۔ سیف۔ عیسی۔ علیم۔ لئیق۔ معلی۔
۱۵۱	قائم۔ قیام۔ مصابیح۔ معالی
۱۵۲	نقاد۔ میمونہ
۱۵۲	اعفاء۔ اعلان۔ بوسعید۔ قاآن لوامع۔ نصیب۔
۱۵۳	حنیفہ۔ مناسب۔
۱۵۴	حصون۔ منذر۔ مدعم۔ نصاحۃ قدیم۔
۱۵۵	علیم
۱۵۶	عفو۔ قانتہ۔ قویم۔ قیوم۔ قائم مونس۔ مؤلف۔ یوسف۔
۱۵۷	مالوف۔
۱۵۸	الواصل۔ ابوالحسن۔ حصین۔ محسن۔ متانبہ۔ نصیح۔
۱۵۹	ندرۃ۔ نطق۔
۱۶۰	عاطف۔ نعم۔ نقی۔ ناطق۔ نسیم۔
۱۶۱	عافی۔ ناعم۔ یافع۔ زیب النساء
۱۶۲	انعام۔ اسعان۔ ایقان۔ نوشابہ

١٦٢	ابوحنیفہ ۔ بوالقہ ۔ بوالنۃ ۔ نقیب السّلام ۔
١٦٣	سابق ۔
١٦٤	الصارع ۔ قدس ۔
١٦٥	اقدس ۔ صاعد ۔ نعمت ۔ لنیمہ
١٦٦	انیقہ ۔ عافیہ ۔ عواطف ۔ حکیم اللہ انقیاد ۔ یوسفی ۔
١٦٧	امین اللہ ۔ الطاف الٰہی ۔
١٦٨	ابوالحسین ۔ لبیلّہ
١٦٩	اسحٰق ۔ وحید عالم
١٧٠	اسحاق ۔ سمیع ۔ قدوس ۔ منیع ۔ قیس ۔ مسلم ۔ معین ۔ نعیم ۔
١٧١	آصف ۔ الکفیل ۔ سامع ۔ ساقی ۔ صفا ۔ معونۃ ۔ منعوۃ ۔ یاسمین ۔
١٧٢	معاونۃ ۔ مقبل ۔
١٧٣	عاقب
١٧٤	صدیق ۔ قدسی ۔ جلال علی ۔ امام محمد ۔ اعجاز محمد ۔
١٧٥	صفّہ ۔ عاقد ۔ مساعد ۔
١٧٦	اصفاد ۔ سوسن ۔ صفوۃ ۔ وصف
١٧٧	وصاف ۔ واصف ۔ سرتقا ۔
١٧٨	حنین ۔ صفیح ۔ صحف ۔ مقبول
١٧٨	اوصاف ۔ محب حسین ۔
١٧٩	آفصح ۔ فصحاء ۔
١٨٠	اصفاح ۔ افصاح ۔ سمیع ۔ صمیم صفی ۔ مسعود ۔ منیف ۔ مسکین ۔
١٨١	اصطفاء ۔ آصفی ۔ سلمان ۔ صفوہ ۔ معامل ۔
١٨٢	اصیلہ ۔ آفاق ۔ منصب ۔ طفیل ۔
١٨٣	محمد کامل ۔ مناصب ۔ مقبولہ
١٨٤	حصافۃ ۔ صفوح ۔ فصاحۃ ۔ فعید ۔ مقدم ۔
١٨٥	سعدان ۔ صفیہ ۔ لطف اللہ
١٨٦	صفوی ۔ فقاہ ۔ ممنون ۔
١٨٧	واقف ۔ القیوم ۔ المونس ۔ سبحان اللہ
١٨٨	فصیح ۔ یعقوب ۔ منسوب ۔ مقبولی
١٨٩	فقاح ۔ المحسن ۔ بندہ حسین
١٩٠	اصطفیٰ ۔ مقیم ۔
١٩١	سلیمان ۔ فائق ۔ لمعان ۔ علوف
١٩٢	سید حسین ۔
١٩٣	فصیحہ ۔ مناقب ۔ محسنہ ۔
١٩٤	صدق ۔ سعدین ۔ زین الملوک
١٩٥	صادق ۔ فقیہ ۔ مقیمہ ۔
١٩٦	فقاہۃ ۔ موفق ۔ عین اللہ ۔

۱۹۷	بنی فاطمہ۔منقبہ
۱۹۸	صاحب زمن۔
۱۹۹	سلجوق۔محبوب عالم۔امین زماں
۲۰۰	صداقۃ۔صدوق۔نفیس۔
	نفع۔منعم۔
۲۰۱	اقصیٰ۔عاقل۔عاصم۔قاسم
	قسام۔نافع۔نفائس۔القدوس
۲۰۲	بلقیس۔رب۔سید حسن۔محمد علی
۲۰۳	سعید جہاں۔حمید عالم۔
۲۰۴	سبر۔دُر۔مقدس۔صدیق
	وصی زماں۔معصد۔
۲۰۵	بابر۔جبر۔وفاق۔رباب۔
	رجب۔رفعۃ۔عصمۃ۔قسمۃ۔
	نفیسہ۔نمیقہ۔
۲۰۶	بدر۔جبار۔جابر۔دارا۔مسنون
	عاقلہ۔
۲۰۷	روا۔الموسع۔اعلم اللہ۔
۲۰۸	باہر۔بہار۔حرّ۔داراب۔
	ملک حسن۔زین عالم
۲۰۹	مقدسہ۔سلطان جہاں۔صدیقہ
۲۱۰	صنع۔عقیل۔فیصل۔قیتم۔وادرا
۲۱۱	اسمٰعیل۔ادارۃ۔ارادہ۔جراز
	داور۔صانع۔مصفا۔نعمان
۲۱۱	بارح۔قاسمی
۲۱۲	بہادر۔زراد۔بیر۔انجم حسن۔
۲۱۳	جری۔زہرا
۲۱۴	آرزو۔جوہر۔حور۔صدیقی
	راجی۔زوّار۔ہزبر۔ہاجرہ۔
۲۱۵	اطہر۔حوراء۔طاہر۔رداح۔سید عالم
۲۱۶	اطہار۔برید۔دبیر۔مسیح زماں
۲۱۷	بیدار۔جدیر۔زہرہ۔مصافاۃ
	باور۔محسن زماں۔
۲۱۸	حقیق۔زائر۔مصحف۔محسنین۔
۲۱۹	حقائق۔رباح۔زبیر۔زواہر۔مصافح
۲۲۰	طہارۃ۔طہور۔طیار۔طاہرہ۔
	مصفی۔وزارۃ۔
۲۲۱	اسمٰعیلی۔اصطناع۔رویّہ۔نتائج
۲۲۲	حیدر۔زہیر۔
۲۲۳	اکبر۔زیارۃ۔کابر۔کبار۔وزیر۔
	امام عالم۔اعجاز عالم۔
۲۲۴	ظہیر۔اکابر
۲۲۵	روائح۔نصفتہ۔معز العباد۔
۲۲۶	ابا بکر۔
۲۲۷	زئیر۔موافق۔
۲۲۸	مصحفی۔علی حسن۔
۲۲۹	مصطفےٰ۔معین جہاں۔عالی حسن۔

۲۲۹	لطف علی
۲۳۰	احسان علی ۔ امین الزماں ۔
۲۳۱	ابوبکر ۔ عفاف ۔
۲۳۲	حیدری ۔ کبیر ۔ کبری ۔ موافقۃ
۲۳۳	کبریا ۔ اکبری ۔ اسعد زماں ۔
۲۳۴	مقصد ۔ مصدق ۔ کہف الزماں نجم عالم ۔
۲۳۵	ابی بکر ۔ زین العابدین ۔ مصطفوی
۲۳۶	دلآرا ۔ دلبر ۔
۲۳۷	زیرک ۔ کبیرہ ۔ مقبول جہاں
۲۳۸	زکریا ۔
۲۳۹	دلدار ۔ مصدقہ ۔ راصل ۔
۲۴۰	عفیف ۔ مصادقہ ۔ مقصود ۔ مقسم
۲۴۱	ابوالقاسم ۔ آمر ۔ دلآور ۔ عاصف
۲۴۲	صاحب عالم ۔ امین عالم ۔
۲۴۳	جبرئیل ۔ رئبال ۔ عباس علی ۔
۲۴۴	دلیر ۔ الباری ۔
۲۴۵	جبرائیل ۔ علقمہ ۔ مراد ۔ مہر ۔ مدار عفیفہ ۔
۲۴۶	الطاہر ۔ صفی اللہ ۔ ماہر ۔ مدبر معقول ۔ معصوم ۔
۲۴۷	امارۃ ۔ عبدمناف ۔ سمیع الزماں فصیح جہاں ۔

۲۴۸	بہرام ۔ رحم ۔ محقق ۔ مدائح ۔ محمد یوسف رحیل ۔ عین حسن ۔
۲۴۹	راحیل ۔ مہاجر ۔ مطر
۲۵۰	ماجور ۔ مجاور ۔ میر ۔
۲۵۱	امیر ۔ فقاع ۔ مروۃ ۔ معصومہ مصاحب علی ۔
۲۵۲	بمیرم ۔
۲۵۳	مجیر
۲۵۴	بدرالدجیٰ ۔ مجاورۃ ۔ مرید ۔ مطہر محقوق ۔ پیمبر ۔
۲۵۵	مبارزۃ ۔ نادر ۔ نہر ۔ مرادی ۔
۲۵۶	نور ۔ مطرز ۔ روحی ۔
۲۵۷	النور ۔ انارۃ ۔
۲۵۸	انوار ۔ براہیم ۔ برہان ۔ رحیم ۔ طرماح ۔ میرزا ۔
۲۵۹	ابراہیم ۔ حمیراء ۔ موازرۃ ۔ مطہرہ ۔
۲۶۰	کرم ۔ مقنع ۔ منصف ۔ منیر ۔
۲۶۱	اکرم ۔ کرام ۔ راس ۔ امیری ۔
۲۶۲	اکرام ۔ ہارون ۔
۲۶۳	حمیدہ ۔ مبارک ۔
۲۶۴	جہانزاد ۔ سراج ۔
۲۶۵	بدرجہاں ۔ مناصب امام ۔
۲۶۶	روُس ۔ سارہ ۔ قصوص ۔

٢٦٧	انوری ـ ابوالبرکہ ـ زرین ـ
٢٦٨	براہین ـ مبارکہ ـ سہراب ـ
٢٦٩	ریحان ـ عالم حسین ـ عقیل جہاں
٢٧٠	رکن ـ کریم ـ
٢٧١	جہاں آرا ـ سائرہ ـ یاسر ـ
٢٧٢	عرب ـ الامر ـ
٢٧٤	جہانداری ـ یوسف حسن ـ
٢٧٥	ادریس ـ برجیس ـ سیرۃ ـ کریمہ ـ
٢٧٦	جرجیس ـ دلآرام ـ ریاست ـ
	سائرہ ـ ورع ـ لیسارۃ ـ یاور جہاں
٢٧٧	سیف الملوک ـ اعور ـ
٢٧٨	ابوریحان ـ فصیح ملک ـ
٢٧٩	قبول عالم
٢٨٠	رئیس ـ رکین ـ عاطر ـ عطار
	روح اللہ ـ عتیق ـ
٢٨١	رائع ـ قمقام ـ مرام ـ
٢٨٢	عربی ـ عقیل بیگم ـ
٢٨٤	عطارد ـ
٢٨٦	رعامیت ـ رؤف ـ مقبول احمد ـ
٢٨٧	افارۃ ـ زفر ـ عزیز ـ مامور ـ
	النور ـ
٢٨٨	فرح ـ قارز ـ فراز ـ محرم ـ
٢٨٩	جہانگیر ـ مراحم ـ الرحیم ـ

٢٩٠	افراح ـ رسل ـ فرہاد ـ مریم ـ
	سلطان سلیم ـ
٢٩١	فراہتہ ـ سلطان عالم ـ
٢٩٢	صبر ـ سالانہ
٢٩٣	صابر ـ صبار ـ فرحۃ ـ فروز
	مرحمۃ ـ جہراولیا ـ
٢٩٤	افروز ـ البصار ـ صدر ـ فرید ـ مرجان
٢٩٥	مردان ـ صدرا ـ
٢٩٦	رسول ـ منور ـ نامدار ـ اصدار ـ رہنما
٢٩٧	مبرہن ـ راہنما ـ
٢٩٨	ارجمند ـ رحمان ـ صبور ـ مہربان ـ
٢٩٩	مراح ـ محسن عالم ـ
٣٠٠	صدور ـ منیر ـ مصقع ـ مکرم
	دلاور جہاں ـ
٣٠١	مکارم ـ رسائل ـ نمودار ـ
٣٠٢	بصیر ـ صبیر ـ
٣٠٣	باقر ـ بصائر ـ فیروز ـ صابری ـ
٣٠٤	سرمد ـ قدر ـ انوار ـ الٰہی
	مراد جہاں ـ مہر جہاں ـ
٣٠٥	شہ ـ قادر ـ یسرۃ ـ مکرمۃ
	منیرہ ـ ہرمس ـ
٣٠٦	شارقہ ـ شاہ ـ وقر ـ رسولی ـ
	مرؤس ـ

۳۰۷	برقتہ ۔ رقبتہ ۔ وقار ۔ شہیب
۳۰۸	بارقہ ۔ رحیص ۔ رازق ۔ رزاق
	شہاب ۔ فیروزہ ۔
۳۰۹	داور زماں ۔
۳۱۰	شہداء ۔ شاہد ۔ عمر ۔ مسیر ۔
۳۱۱	اشاوہ ۔ اشہاد ۔ رائق ۔ عامر
	عمار ۔ ہوش ۔ قاری ۔ امیر حمزہ ؁
۳۱۲	بادشہ ۔ بریق ۔ قریب ۔
۳۱۳	بادشاہ ۔ باشی بنجر ۔ نرجس
۳۱۴	قدیر ۔ معارج ۔ معراج ۔
۳۱۵	رقیہ ۔ شیدا شہود
	شہباز ۔ شاہدہ
۳۱۶	شواہد ۔ عامرہ
۳۱۷	شیوا ۔ شبیہ ۔ قریبہ ۔ مراعاۃ
.	شہزاد ۔
۳۱۹	شہید ۔ معطر ۔ پیشوا
۳۲۰	مضمر ۔
۳۲۲	شہزادہ ۔ عنبر ۔ کبش
۳۲۳	سراج جہاں ۔ زمرد بیگم ۔
۳۲۴	مفرد ۔
۳۲۵	مہر عطا
۳۲۷	آل رسول ۔ دل فروز
۳۲۸	مفرح ۔ میر جملہ

۳۲۹	مبارک اللہ ۔
۳۳۰	زیبائش ۔ مرسل ۔
۳۳۱	ریحان ۔ شوکت
۳۳۲	مبصر ۔ موفور ۔ عنبری ۔
۳۳۴	سکندر ۔ مہر افزا
۳۳۵	اسکندر
۳۳۶	شہلا ۔ صراحت ۔ عروس ۔
۳۳۷	افراصم ۔ صمصام الدولہ ۔ بدر لقا
۳۳۸	فرزان ۔ مصابرت ۔ طالب رسول
۳۳۹	فرحان ۔ مہ افروز
۳۴۰	قمر ۔ مصیر ۔ مقر ۔ نصر ۔
۳۴۱	افسر ۔ فارس ۔ آفریں ۔ فراز ۔ فرزند
	ناصر
۳۴۲	انصار ۔ شبلی ۔ مقرب ۔
۳۴۳	فرزانہ ۔ سکندر جاہ ۔ مہر زماں ۔
	عالم آرا
۳۴۴	مقدر ۔ سکندری ۔
۳۴۵	علمدار ۔ نصرۃ ۔ حور لقا ۔ مبارز الدین
۳۴۶	روح الامین ۔ موقر ۔ ہاشم ۔ ماہ منیر ۔
۳۴۷	بدر عالم ۔
۳۴۸	مراقبہ
۳۴۹	مقدرۃ ۔ مشہد ۔
۳۵۰	سفیر ۔ شمیم ۔ عسکر ۔ فردوس ۔ نصیر

۳۵۰	فرلیس ۔ فرع ۔ مقدور ۔
۳۵۱	ارفع ۔ رافع ۔ شہامتہ ۔ شان عارف مہوش ۔
۳۵۲	الشاد ۔ قنبر
۳۵۳	جعفر ۔ قربان ۔ مشاہرہ ۔ محمد اکرم
۳۵۴	مشید ۔
۳۵۵	دلکشا ۔ دانش ۔ شہیم ۔ مشاہدۃ مشتیر ۔ مشہود ۔
۳۵۶	رونق ۔ شاداں ۔ نشاءۃ ۔ ہاشمی
۳۵۷	جمشید ۔
۳۵۹	احمد شاہ
۳۶۰	رفیع ۔ شکیل ۔ عرفی ۔ عسکری ۔ عارف ۔ قرین ۔ نشاط ۔ محفل آرا
۳۶۱	عمران ۔ معمورہ ۔ نشوۃ ۔ نوشاد نوشہ ۔
۳۶۲	شاہان ۔ شاہانہ ۔ معتبر ۔ قنبری ۔
۳۶۳	جعفری ۔
۳۶۴	نوازش ۔ نوشابہ ۔
۳۶۵	شاہجہاں ۔ سالار جنگ ۔
۳۶۶	ابی جعفر ۔ شاہین ۔ حسن مرزا ۔
۳۶۷	نور سیا ۔ جمشیدی ۔
۳۶۶	قرطین ۔ والا شکوہ
۳۷۰	رحلت ۔ رفیق ۔ شاہ نواز

۳۷۰	شبیر احمد ۔ جمال رسول
۳۷۱	عمرانی ۔ عالمگیر ۔ فرمان ۔ قسورہ مشکوٰۃ
۳۷۳	اشعب ۔
۳۷۴	شجاع ۔ صفدر ۔
۳۷۵	حورالعین ۔
۳۷۶	اشعہ
۳۷۷	صفورا
۳۷۸	محمد مقبول حق ۔
۳۷۹	شجاعتہ ۔ شبین نبی ۔
۳۸۰	رصیف ۔ رفیق ۔ صفیر ۔ سفر ۔ مفسر ۔ فقر ۔
۳۸۱	شفاء ۔ شمائل ۔ فقار ۔ فارق ۔ مسافر
۳۸۲	شعیب ۔ شبیع ۔
۳۸۳	شجیع ۔
۳۸۴	قلندر
۳۸۵	رفقہ ۔ طور معنی ۔
۳۸۶	شامتہ ۔ شیوع ۔ عائشہ ۔ یوشع ۔
۳۸۷	فاروق ۔
۳۸۹	والا مشان ۔
۳۹۰	بلند قدر ۔ رفیق ۔ شمیم ۔ فقیر ۔ معرف
۳۹۱	شائم ۔ شانی ۔ معارف ۔

۳۹۲	آل عمران
۳۹۴	رسول زمان
۳۹۵	معرفتہ ۔کمال سرمد
۳۹۶	قہرمان ۔مرافعتہ ۔مرفوع ۔معروف مقرون ۔
۳۹۷	نور عالم ۔شاہ کمال
۳۹۸	محمد شاہ ۔
۳۹۹	قمر جہاں ۔انوار عالم ۔
۴۰۰	شمس ، قیصر ، منشی ، ناصر جہاں
۴۰۱	عرفان ۔کاشف کشاف ۔معاصر
۴۰۳	شہاب الدین ۔
۴۰۴	ابرار ۔تاج ۔جرار ۔
۴۰۵	شمسہ ۔ہوشمند ۔عبدالرحمٰن ۔
۴۰۶	شوق ۔شاہق ۔
۴۰۷	اجتباء ۔رہبر ۔تادیب ۔
۴۰۸	ماشاءاللہ
۴۰۹	اتحاد ۔تواب ۔امیر محسن ۔
۴۱۰	ہدایت ۔طرار
۴۱۱	اہتداء ۔شہوق ۔آیت ۔
۴۱۲	ابتہاج ۔آیات ۔
۴۱۳	تائب ۔جودت ۔جریر ۔
۴۱۴	اتحاد ۔نورمحل ۔
۴۱۵	شہیق ۔شمسہ
۴۱۶	شموع
۴۱۷	تادیب ۔نورالعین
۴۱۸	توحد ۔وحدت ۔
۴۱۹	طریہ ۔ہمایوں وقار
۴۲۰	تہنیہ ۔حسن بصری ۔ہدایت ۔مغرق
۴۲۱	تطییب ۔کرار
۴۲۲	اتکا ۔طیبات ۔قدر حسن ۔
۴۲۳	تحیتہ ۔شعبان ۔احدیت ۔
۴۲۴	اتابک ۔تحیاۃ ۔فرمان احمد ۔شاہ حسن
۴۲۵	تائید ۔انجم شکوہ ۔احسن شاہ ۔
۴۲۶	مشموم ۔مرافقت ۔مثالیۃ ۔
۴۲۸	توحید ۔
۴۳۱	فرقان ۔بادشاہ حسن ۔
۴۳۳	سالار عالم
۴۳۷	تزکی ۔
۴۳۸	بتول ۔جلاوۃ
۴۳۹	شاہ نجف ۔شاہ عباس ۔
۴۴۰	دولت ۔قزلباش ۔
۴۴۱	شعاع ۔مکاشف ۔
۴۴۲	تلاوۃ ۔تزکیہ
۴۴۳	تجلّی ۔
۴۴۵	ہمت ۔
۴۴۶	کشوف ۔شاہ سلیم ۔علم شاہ

۴۴۷	ولایت ۔
۴۴۸	حتم ۔ مہابت ۔ مبرور
۴۴۹	حاتم ۔ دانشمند ۔ ماہتاب مباہات
۴۵۰	تحیت ۔ مودت شمس الہدیٰ
۴۵۱	تولیت ۔ شافع ۔ طامات ۔
۴۵۲	متحد ۔
۴۵۵	مجتبیٰ
۴۵۶	توکل ۔ شفاعۃ ۔ نجابت ۔
۴۵۷	تمجید ۔ تمیز ۔
۴۵۸	حمیت ۔ نبوت ۔
۴۵۹	امتیاز ۔ تمہید ۔ عارف ۔ انوار قاسم
	حق ۔ ابوالحیات شمس جہاں ۔
۴۶۰	شفیع ۔
۴۶۱	متکاء
۴۶۲	اسرار ۔ تدریح ۔ تحمید ۔ تمجید ۔
	تنزیہ ۔ تنزیہ ۔ قنبر علی ۔
۴۶۳	تبینات ۔ نزاہت ۔ نیابت ۔
۴۶۴	جلالت ۔
۴۶۵	سردار ۔ دیانت ۔
۴۶۶	توکیل ۔ سرور شمعون ۔ رونق علی
۴۶۸	تحریر حکمت ۔
۴۶۹	طینت ۔ امتیازی ۔
۴۷۰	دوست

۴۷۱	عاشق
۴۷۲	تنزیہ ۔
۴۷۳	تبارع ۔ تحمل ۔ عتبا ۔
۴۷۴	استحباب ۔ اتباع ۔ مبالات
۴۷۵	سطوت ۔ سیادت ۔ سرداری ۔
۴۷۶	تعبد ۔ سروری ۔
۴۷۷	عزّت ۔
۴۷۸	تباعۃ ۔ تحمل ۔ نزاکت ۔ سید ابرار ۔
۴۸۰	تسبیح ۔ شفق
۴۸۱	طاعات ۔ قنا ۔ اِطاعت
۴۸۲	اشفاق ۔ عتبیٰ
۴۸۳	تابعی ۔ متجلی
۴۸۴	آفتاب ۔
۴۸۵	شفقت ۔
۴۸۶	تکوین ۔ متولی ۔ ہاتف ۔ افادت
۴۸۷	تبعیۃ
۴۸۸	فتح ۔ ممتاز ۔
۴۸۹	فتاح ۔ فاتح ۔ نصیر الحق ۔
۴۹۰	شفیق ۔ فتی ۔ منّت ۔ عطیات ۔
۴۹۱	فتوۃ ۔ کلمات ۔ کیاست ۔
۴۹۲	انتما ۔ کمالات
۴۹۳	لیالت ۔
۴۹۴	فتوح ۔ فاتحہ ۔

۴۹۵	فوحات۔ شمس الدین۔
۴۹۶	متانت۔ ملکوت۔ مشعوف متوکل۔
۴۹۷	تنزیل
۴۹۸	ممتازی
۴۹۹	تاج الدین
۵۰۰	تملیک تکمیل تیمن یتین
۵۰۱	تقاد۔ صحابیت۔
۵۰۲	انقاد۔ اعتلاد۔ لبشر۔ شبر
۵۰۴	رشد۔ متدین
۵۰۵	ارشد۔ راشد۔ رشاد۔
۵۰۶	اقتداء۔ ارشاد۔ بدر منیر مستجاب۔ مسرور۔
۵۰۷	اشارۃ
۵۰۸	تصویب۔ ثباۃ۔ ثابتہ۔ شرح مواسات۔
۵۰۹	ثواب۔ حاشر۔ شارح۔ شاپور طلعت۔
۵۱۰	تقی۔ تمکن۔ شیر۔ طاقت۔
۵۱۱	شقائق
۵۱۲	اتقیا۔ بشیر۔ شبیر۔ مستطاب متبع۔ شہوار
۵۱۳	شاہوار۔ شباب۔

۵۱۴	انتساب۔ تعدیل۔ رشید۔
۵۱۵	تمکنۃ۔ شہیر۔ مستجیب۔
۵۱۶	اعتماد۔ معشوق۔ ہشیار۔ تقوی۔ اقتدی۔ مہرنگار
۵۱۷	یاقوت
۵۱۸	تشریح۔ متابعۃ۔ متحمل۔ پرورش
۵۱۹	تلطف۔ حسنات۔ احسنت۔
۵۲۰	تمسک۔ تمکین۔ شکر۔ مشفق۔
۵۲۱	تقویۃ۔ شاکر۔ متمائل۔ معاودت
۵۲۲	سلیمان۔ شکوہ۔ ہوشیار۔
۵۲۴	سردار جہاں۔
۵۲۶	کشور۔ شکور۔ صولۃ۔
۵۲۷	منزلت۔
۵۲۸	تحسین۔ متحف۔
۵۲۹	فاتح۔ مفتاح۔
۵۳۰	مفتی۔ لشکر۔
۵۳۱	سلامت۔ عنایت۔ کفالت
۵۳۲	التقاء۔ التماس۔
۵۳۳	تابعین۔
۵۳۴	دوست نواز۔ مفاتحہ۔
۵۳۵	سعادت
۵۳۶	فتانۃ۔ متوسل۔ مؤتمن۔ سعادات
۵۳۷	دارا شکوہ۔

٥٣٨	تلخیص۔
٥٤٠	استعداد۔ ولہات۔ طلاقت
	لیث۔ متسم۔ متمنی۔ تسلیم۔
٥٤١	لمعات۔ لیاقت۔ شمس عالم
٥٤٢	ابو البشر۔ امتنان۔ مبشر۔ مشبر
٥٤٣	مثاب۔ عزت اللہ۔
٥٤٤	تقلید۔ برشد۔ معدلت۔
٥٤٥	مقتداء۔ مہر منیر۔
٥٤٦	استطاعت۔
٥٤٨	آمرزش۔ سرفراز۔
٥٤٩	سرافراز
٥٥٠	عفت۔ مثیر۔ متکن۔ متقی۔
٥٥١	ثناء۔ سلامت۔ متان۔
	متعالی۔
٥٥٢	ابتسام۔ مبادرۃ۔ محدث
٥٥٤	مشرع۔ مقتدی۔ معتمد۔
٥٥٥	ملفتہ۔ مقتدی۔ ماہ طلعت
٥٥٦	روشن۔ مثوی۔
٥٥٨	تفسیح۔ سرفرازی
٥٥٩	تعطف۔ ثوبان۔ سرافرازی۔
٥٦٠	تسنیم۔ تیغم۔ عاطف۔ متمسک
٥٦١	دانشور۔ عافیت۔
٥٦٢	سبکتگین۔

٥٦٤	تقدس۔ شہربانو
٥٦٥	قصائد۔ عطوفت۔ دار المنزلت
٥٦٦	سروش۔ مشکور
٥٦٧	معاونت۔
٥٧٠	شیریں۔ عرش۔ متکفل۔
٥٧١	اشعر۔ شعار۔ شارع۔ عاشر۔
	صفات۔
٥٧٢	اتقاف۔ شہسوار۔
٥٧٤	تقدیس۔ حجت الاسلام۔
٥٧٥	تعاقد۔ عشرہ۔
٥٧٦	اعتقاد۔ شعور۔ وقعت۔ صفوت۔
٥٧٧	عاشور۔
٥٧٩	فصاحت۔
٥٨٠	شرف۔ تصمیم۔ عرشی۔ عتیق۔ مستطاع
٥٨١	اشرف۔ شرفاء۔ شعائر۔ شرائع۔
٥٨٢	اشراف۔ فتحمند۔
٥٨٤	تفقر۔
٥٨٥	شرعیۃ
٥٨٦	توقیع۔ توصیف۔ توق
٥٨٧	استعانت۔ مقاومت۔
٥٨٩	مستطیع۔
٥٩٠	شریف۔ متقن
٥٩١	ثامن۔ شرائف۔ نفاست۔

٥٩٢	اعتماد الدولہ۔ منقبت۔
٥٩٤	تصدق۔
٥٩٥	شریفہ۔
٥٩٦	توفیق۔ کلثوم۔ منشور۔
٦٠٠	عصمت۔
٦٠١	شارق۔ شاہ مرداں۔
٦٠٢	اعتصام۔ محمد تقی۔
٦٠٣	بشاش۔ تراب۔ ثاقب۔ اسرارِ عالم
٦٠٤	تصدیق۔
٦٠٥	ثقہ۔ خدا۔ متصاعد۔
٦٠٦	رشاقت۔ شارقہ۔ بشاش۔ ارادت
٦٠٧	اوثق۔ استقامت۔ واثق۔
٦٠٨	بشاشت۔ تحقق۔ مستحق۔
٦٠٩	تاجدار۔ ثواقب۔ راحت۔
٦١٠	تاجور۔ ترحب۔ رشیق۔ متصف قریش
٦١١	بوتراب۔ بہتور۔ جبروت۔ حاتل
٦١٢	ابوتراب۔ وثوق۔
٦١٤	خبیب۔ معتقد۔ سکندر فر۔
٦١٥	ترحیب۔ خواجہ۔ روحات۔ طہارت
٦١٦	تدابیر۔ روایت
٦١٨	تحقیق۔ حقیقت۔ خوبی۔ عزت عالم
٦٢٠	خدیو۔ قریشی۔ مشرف۔ بشیر علی۔

٦٢١	ترجیح۔ خطیب۔ ہمایوں۔ طلعت۔
٦٢٢	تبرک۔ خدیجہ۔ برکت۔
٦٢٣	برکات۔ تبارک۔
٦٢٤	ترویح۔ تطہیر۔
٦٢٥	شہید شاہ
٦٢٦	مشارفہ۔
٦٢٧	سرفراز محل۔
٦٢٨	فریدون فر۔
٦٣٢	تکبیر۔
٦٣٤	خلد
٦٣٥	خلد۔ خالد۔ درفشاں۔ مصادقت۔ عمدۃ الملک۔
٦٣٦	اخلاد۔ گلفروش۔
٦٣٨	عالی منزلت۔
٦٤٠	قثم۔
٦٤١	مشارق
٦٤٣	مراتب۔ کرار حیدر
٦٤٤	معتمد ملک
٦٤٥	شمشاد۔ خادم۔ خدام
٦٤٦	مرارات۔ مرادات۔ موثق
٦٤٧	مرتبہ
٦٤٨	ترحم۔ حرمت۔ زلیخا۔ رحمت
٦٥٠	احترام۔ مستقیم

٦٥١	فان۔ خیام
٦٥٢	موافقہ
٦٥٥	مطہرات
٦٥٦	تیمور
٦٥٧	نورعرفان
٦٥٨	خازن
٦٦٠	شہنشہ
٦٦١	خاوند۔ سخا۔ ستار۔ شہنشاہ عثمان۔ کرامت۔ مستعان
٦٦٢	کرامات۔ متبرک
٦٦٣	ابوالبرکات۔
٦٦٤	رفیع قدر
٦٦٥	یوسف طلعت
٦٦٦	تنویر۔ عصمت اللہ
٦٦٧	متبرکہ۔ روشن سیما
٦٦٨	
٦٧٠	تکریم۔ خلیل۔ یحیٰ۔ دستور۔
٦٧١	مشیرالملک۔ ریاست
٦٧٢	سریرآرا
٦٧٥	دستوار۔ دستیارہ
٦٧٦	تونگر براعت
٦٧٩	تعطر۔ اشرف زماں

٦٨٠	ساعت۔ شاہ شجاع
٦٨١	رافعت۔ عالی صفت۔ صاحب شرف
٦٨٣	ترجیع
٦٨٥	سکندرشاہ
٦٨٨	محترم۔ مرحمت۔ فرحت۔ شریف زمان
٦٨٩	شرافِ زماں
٦٩٠	مخدوم۔ ثقلین۔
٦٩١	خاص۔ خاتم۔ رسالت
٦٩٣	بصارت
٦٩٤	تفرید۔ دستگیر۔ رحمت الٰہی اعتقاد حسین
٦٩٥	رفیع القدر
٦٩٦	تصور۔
٦٩٧	خواص۔ یافوخ
٦٩٨	صفت حسین
٦٩٩	مہر تاباں
٧٠٠	رستم۔ بمسرت۔ مکرمت۔
٧٠١	ارشاد۔ شیریں لقا۔
٧٠٢	ارتقاء۔ آثار۔ بصیرت۔ تقرب۔ تقارب۔ قرابت۔
٧٠٣	قدرت
٧٠٦	اقتدار
٧٠٧	ذہیب
٧٠٨	مہرگلشن۔

۷۰۹	تشہد۔ حارث	۷۳۳	بازل
۷۱۰	تری۔ شہادت۔ خان جہاں	۷۳۴	مترصد
۷۱۱	اثیر۔ ثروۃ۔ ثریا۔ ناسخ۔ مردان علی شاہ	۷۳۵	شوکت جاہ
۷۱۲	ایرات۔ آردشیر۔ معتبر۔ وراثت۔ یثرب۔	۷۳۶	خلیل اللہ۔
۷۱۳	حمید خاں۔ خواجہ زمان	۷۴۰	خلیق۔ نصرت
۷۱۴	مستدیر۔ رحمت اللہ	۷۴۱	سفارت۔ فراست۔ مآثر
۷۱۵	آردشیر	۷۴۲	خاصان۔ مترقب
۷۱۶	توقیر۔ شہریار۔ متورع۔	۷۴۴	مقتدر
۷۱۷	تشبیہ۔ خواتین	۷۴۶	شہامت
۷۱۹	دیجاہ۔ طریقت	۷۴۷	تہذیب
۷۲۰	تعمیر۔ ذبیح۔ ثریا جاہ	۷۴۸	حشمت
۷۲۱	ذکاء۔ شرف عالم	۷۵۰	اختتام۔ تفسیر۔ مرتقی۔ رفعت
۷۲۲	اخلاص۔ یثیر بہادر	۷۵۱	تعارف۔ نثار۔ میراث
۷۲۳	حور طلعت۔	۷۵۲	ارتفاع۔ اقتران۔ خاقان
۷۲۴	توشیح	۷۵۳	شاہ ولایت
۷۲۵	خلیفہ۔ خصلۃ۔ ذوائب	۷۵۴	مہر طلعت
۷۲۶	خلوص۔ کوثر۔ شوکت۔	۷۵۵	تمشیہ۔
۷۳۰	خلق۔ ذکی۔ فخیم۔ کثیر	۷۵۶	خواجۂ عالم
۷۳۱	اذکی۔ خلاق۔ فضائل۔ فائق۔ شریف عالم۔	۷۵۸	رحمت علی
۷۳۲	اخلاق۔ ذکاوۃ	۷۶۰	تعریف۔ مخلص۔ مفخم۔ نسترن
		۷۶۱	ذہانت۔ سرشار۔ خدیو عالم
		۷۶۲	خاقانی۔ الف خاں
		۷۶۵	زہین۔

۷۶۶	خالصہ۔مشکوٰت
۷۶۷	خواقین
۷۷۰	ترقیع۔قدرت اللہ
۷۷۱	انتمش۔رعات۔لیاذ
	ستائیش
۷۷۴	شجاعت
۷۷۶	شائستہ۔مستورع۔مخلوق
۷۷۸	مبذول
۷۸۰	مثمر۔صالح خاں
۷۸۱	عیاذ۔رفاقت۔روشن گہر
۷۸۳	اسلام خاں
۷۸۴	آفتاب منیر
۷۸۶	ذبیح اللہ
۷۸۸	محتشم
۷۹۰	ترمیص۔مرتفع۔معترف
	معرفت
۷۹۱	منشات۔متعارف
۷۹۲	اشتیاف۔
۷۹۵	شگفتہ
۸۰۱	خصوصیۃ
۸۰۷	فاور
۸۰۸	اضافہ۔زاخر
۸۰۹	حاذق

۸۱۰	خیر۔فاطر۔شیث
۸۱۱	خیار۔ضیاء۔معاذ
۸۱۲	اخبار۔اشتیاق۔خیر خیر
۸۱۳	بیضاء۔وضا
۸۱۴	وضع
۸۱۵	توجہات۔خطور۔واضح۔وضاح
۸۱۶	تشویق۔خیراۃ۔ذوقی
۸۱۸	ضحے
۸۱۹	اضحے۔خطیر
۸۲۰	مرتفق۔وضوح۔زیبا رُخ
۸۲۲	اذخان
۸۴۱	مشتاق
۸۴۲	امضاء۔مستنصر
۸۴۳	ذوالنون
۸۴۶	ماہ رخ
۸۴۹	قمرطلعت
۸۵۰	شمشیر۔مخیر
۸۵۲	اذفان
۸۵۸	مخذرہ
۸۷۰	تشفیح
۸۷۱	راسخ۔قرۃ العین۔سلیمان سیرت
۸۷۳	نضوح
۸۷۶	ضرد۔رسوخ۔لالہ رُخ

۸۶۷	ذوالکفل ۔ شوکت عالم
۸۷۰	تعشق
۸۷۳	عضد
۸۷۷	اضاعت
۸۸۰	فخر ۔ فرخ ۔ شفقت
۸۸۱	فیارع ۔ فاخر
۸۸۲	افاض
۸۸۵	فضہ
۸۸۶	عیوض ۔ وضیع ۔ فاخرہ
۸۸۷	افاضہ
۸۸۸	متحتم
۸۹۰	فرخی ۔ فیض
۸۹۱	ضامن ۔ فائض ۔ فیاض
۸۹۲	خراماں
۸۹۶	فیوض
۸۹۷	آصف شوکت
۹۰۰	فیضی
۹۰۱	فیاضی ۔ گلرخاں
۹۰۲	ثبت
۹۰۳	بشارت ۔ ذابر ۔ ثابت ۔ ثبات
	فیضیاب
۹۰۵	رشادات
۹۰۶	خوش ۔ ضیاء الدین ۔

۹۰۷	ارشادات ۔ نورخاں
۹۰۸	بوذر ۔ بخشو
۹۰۹	البوذر
۹۱۰	تمتع ۔ شیخ ۔ فضل
۹۱۱	اقضیٰ ۔ افضل ۔ شیخا ۔ فاضل
	قاضی ۔ فضال
۹۱۲	التفات ۔ استثناء ۔ افضال
	افاضل ۔ الفاخر ۔ بخشی ۔
۹۱۳	متابعت
۹۱۶	فاصلہ ۔ تقویت ۔
۹۱۷	فواضل ۔ سلیمان شوکت ۔
۹۲۰	۔ تلطفات ۔ خورشید ۔ فضیل بعاصر
۹۲۱	ذاکر ۔ فضائل ۔ مفاخر ۔ شاہ خواجہ
۹۲۲	اذکار
۹۲۵	فضیلہ ۔ خسروجہاں
۹۲۶	افضلیہ ۔ مفاخرہ ۔ مفوض
۹۳۰	ظل ۔ مفیض
۹۳۲	مفاوضت
۹۳۳	فیض مآب
۹۳۴	فرخند
۹۴۱	تسلیمات ۔ تاثیل ۔ فیضان
۹۴۳	مبشرات
۹۴۷	خاموش ۔ مشاورت

٩٥٠	ملتفت۔ مفصل۔ ضیاء الحق۔	١٠١١	اعظم۔ ریاض۔ راضی۔ فرخ لقا
٩٥١	مشائخ۔ مفضال	١٠١٢	اغنیاء۔ اعاظم
٩٥٢	انصار	١٠١٥	رضیہ۔ عظمت
٩٥٦	مفاصلہ۔ فضل الٰہی۔ فیض اللہ	١٠١٦	توثیق۔ رضوی۔ راضیہ
٩٥٧	بدخشاں	١٠١٨	غازی
٩٦٠	کظم۔ نذیر	١٠٢٠	عظیم۔ فضل علی
٩٦١	کاظم۔ شجاعت علی	١٠٢٢	موعظت
٩٦٩	مشتاق حسین	١٠٢٩	محافظ۔ عشرت بانو
٩٧٠	تمثل	١٠٣١	الخ۔ شاذل
٩٧١	عاذر۔ کاظمی۔ عذرا	١٠٣٣	غالب۔۔۔
٩٧٥	فخرالدین	١٠٣٤	محافظت محفوظ
٩٧٧	واعظ۔ فخر زمن	١٠٣٦	منظوم۔ لطافت
٩٨٠	تمثیل۔ ذریع	١٠٣٨	بلاغت
٩٨١	اذفر	١٠٤٠	ترتیل۔
٩٨٩	حافظ۔ فیاض زماں	١٠٤١	ذوالقدر
٩٩١	نظام۔ ناظم	١٠٤٢	بلیغ۔ مرتب
٩٩٦	ظل اللہ	١٠٤٤	ترو تازگی۔ رضائے دل
٩٩٨	حفیظ	١٠٥٠	ضمیر معظم
١٠٠٠	فیض علی۔ ذکر عطا	١٠٥١	ضمائر۔ ناظر۔ ظل سبحان
١٠٠١	ثقات۔ رضا۔ نظامی۔ فخر الملک		انتخاب
١٠٠٢	آغا مستبشر۔ شیخ محمد۔	١٠٥٥	معظمہ۔ مرضیہ۔ نضرہ
١٠٠٧	اضارۃ۔ خسرو عالم	١٠٥٦	نضارہ
١٠١٠	بازغ۔ رضی۔ عظم	١٠٥٧	خاتون۔ رضوان

۱۰۶۰	غنی۔	۱۱۳۰	تخلیص
۱۰۶۱	ذیشان	۱۱۳۹	تخلیق
۱۰۶۲	جوان بخت۔ اغنیاء۔ فخر آفاق	۱۱۴۵	منظر
۱۰۶۷	سخاوۃ۔ نظام الدولہ	۱۱۴۶	مظاہر
۱۰۶۸	خجستہ	۱۱۵۰	نظر
۱۰۷۱	غلام	۱۱۵۱	ناظر
۱۰۷۷	موسیٰ کاظم	۱۱۵۵	درخشاں
۱۰۸۰	رفیع	۱۱۵۶	نظارۃ۔ ذہانت
۱۰۸۱	غمام	۱۱۶۰	نظیر
۱۰۹۱	رمضان	۱۱۶۱	نظائر
۱۱۰۱	ذات	۱۱۶۲	میر بخشی
۱۱۰۵	ظہر	۱۱۶۳	صبغۃ اللہ
۱۱۰۶	اظہر۔ شاہ رخ۔ ظاہر	۱۱۷۰	تلمذ
۱۱۰۷	اظہار	۱۱۷۳	خورشید احمد
۱۱۱۱	علی رضا	۱۱۷۷	ظہور اللہ
۱۱۱۲	ظواہر	۱۱۸۰	تلمیذ۔ ظفر
۱۱۱۵	ظہیر	۱۱۸۲	اظفار۔ اختصاص
۱۱۱۶	توریت۔ اظہری	۱۱۹۰	تخصیص۔ شیخ عطار۔ منتظر
۱۱۱۷	تہذیب	۱۱۹۱	مناظر
۱۱۱۸	ذوالفقار	۱۱۹۶	منظور
۱۱۱۹	محتشم کاشی	۱۱۹۹	غلام حسین
۱۱۲۰	خورشید	۱۲۰۱	اختر
۱۱۲۱	ظہوری۔ ناظور	۱۲۰۲	بخشش

۱۲۰۳	بغرای۔ راغب	۱۳۳۰	تخلیص۔ متضائف
۱۲۰۹	بختاور	۱۳۲۹	فروغ احمد
۱۲۱۰	التقارع	۱۳۴۰	تنفیف
۱۲۱۲	افتیار۔ غریب	۱۳۵۰	متفضل
۱۲۱۳	بختیار۔ بخشائش	۱۳۶۶	فغفور
۱۲۱۶	غیور	۱۳۷۱	رغلمش
۱۲۲۰	مظفر	۱۳۸۸	تحفظ
۱۲۲۷	نورانی شیخ	۱۴۰۰	تنظیم
۱۲۳۷	استعاذہ	۱۴۰۸	حفرت
۱۲۳۹	طغرل۔ ظل رحمانی	۱۴۱۰	تیغ۔ غریب
۱۲۴۱	مختار	۱۴۱۱	ارتضیٰ۔ ریاضت
۱۲۵۱	ترخان۔ خورشید لقا۔ مختاری	۱۴۱۲	خوشوقت
۱۲۶۷	اعتقاد۔ تفوع	۱۴۳۰	منتظم
۱۲۸۰	غفر	۱۴۳۳	لصناعة
۱۲۸۱	غافر۔ غفار۔ فارغ۔ فراغ	۱۴۵۰	مرتضیٰ
۱۲۸۲	افتخار	۱۴۴۲	تبلیغ
۱۲۸۶	غفور۔ فروغ	۱۴۶۲	استرضا۔ استفسار
۱۲۹۱	اصغر۔ صغراء	۱۴۶۷	خضر۔ خضوع
۱۳۰۰	صغریٰ۔ صغیر	۱۵۰۶	ظاہر۔ غوث
۱۳۰۱	قضات	۱۵۱۰	غیث۔ مترضی
۱۳۱۰	مستفنی۔ تفضل	۱۵۱۱	غیاث
۱۳۱۴	معتمد	۱۵۱۵	ذخیرہ۔ فضل خدا
۱۳۲۶	مغفور	۱۵۵۰	درخت سربلند۔ فروغ بہار

٥٦٧	استظہار	١٦٠١	اخضر۔خضرا
٥٨٠	نعمت عظمیٰ	١٦٠٢	غربت
١٥٩٠	منتظر	١٦١٠	خفیر۔غیرت
١٦٠٠	خضر	١٦٢٧	ذوالفضل

لغات الاسماء

باب الالف

لفظ اسم	اعداد	معنی
ابقاء	۱۰۴	باقی رکھنا۔ زندہ رہنا۔ زندگی۔
ابناء	۵۴	اولاد۔ بنیاد رکھنا۔
اتکاء	۴۲۲	تکیہ کرنا۔ بھروسہ کرنا۔
اتقاء	۵۰۲	پرہیز کرنا۔ بچنا۔ ڈرنا۔
اتقیاء	۵۱۲	پرہیزگار لوگ۔
اجتبی	۴۱۶	اجتباء۔ برگزیدہ کرنا۔ اور ہم کرنا۔
ارتقاء	۷۰۲	مائل بہ علو۔ متوجہ برفعت۔
احیاء	۲۰	زندہ کرنا۔ اور توسیع نعمت کرنا۔
انبیاء	۶۴	جمع نبی و نبی بمعنی پیغامبر۔
آل عبا	۱۰۴	مراد از حضرت علی مرتضیٰ و فاطمۂ زہرا و حسن مجتبیٰ و حسین شہید کربلا صلوات اللہ علیہم اجمعین۔
ارمیاء	۲۵۲	اسم شریف حضرت خضر علیہ السلام۔
ازکیاء	۳۹	پاک لوگ۔ اور صاحبانِ ذہن صاف۔

آسیا	۷۲	زنِ فرعون جو نبی وقت پر اسلام لائی تھیں۔
اصطفاء	۱۸۱	برگزیدگی۔ اور برگزیدہ کرنا۔
استرضاء	۱۴۷۲	خوشی چاہنا۔ رضامندی چاہنا۔
اصفیاء	۱۸۲	جمع صفی بمعنی برگزیدگان۔
اعلاء	۱۰۲	بلند کرنا۔ بزرگوار ہونا۔
اعطاء	۸۱	دینار بخشنا۔
اعفاء	۱۵۲	جمع عفیف۔ پاک۔ بے لوث۔
اعتلاء	۵۰۲	بلند کرنا۔
آغا	۱۰۰۲	آقا و خداوند۔ و برادر بزرگ۔
اغنیاء	۱۰۱۲	جمع غنی و تونگر و بے نیاز۔
اقتداء	۵۰۶	پیروی کرنا۔
آقا	۱۰۲	صاحب و مالک اسم کے پہلے لانا تعظیم کے لئے ہے اور بعض میں لانا تحقیر کے لئے ہے۔
اکفاء	۱۳۲	بغیر وجوہات ظاہری کسی امر کا صحیح ذہن میں آنا۔
التقاء	۵۳۲	ایک دوسرے سے ملنا اور ملاقات کرنا۔
الفاء	۱۱۲	جمع الیف بمعنی دوست۔
الجاء	۴۰	اپنا کام حوالہ بخدا کرنا۔
امضاء	۸۴۲	گزارنا اور رواں کرنا۔
اکتساء	۳۵۲	حاصل کرنا۔ کسب کرنا۔
انتما	۴۹۲	زیادہ ہونا۔ بالیدہ ہونا۔
اوصیاء	۱۰۸	جمع وصی بمعنی جانشینان۔
اولیاء	۴۸۴	جمع ولی۔
اہداء	۱۱	تحفہ بھیجنا۔

اہتداء	۴۱۱	راہ راست مل جانا۔
ایلیاء	۵۲	نام شہر قدس حضرت خلیل علیہ السلام ولقب حضرت علی علیہ السلام یہ لفظ عبرانی ہے۔ بمعنی صدیق اکبر۔
ایفاء	۹۲	کسی کا حق اسے پہونچانا۔
ابوطالب	۵۱	اسم شریف عم پیغمبر وپدر امیر المومنین حضرت علی مرتضیٰ علیہ السلام
ابوتراب	۶۱۲	لقب جناب علی مرتضیٰ علیہ السلام۔
ادیب	۱۷	وہ جو صاحب اطوار پسندیدہ ہو اور فصاحت وبلاغت اور انشاء کا ماہر ہو
استحباب	۴۷۴	نیک سمجھنا اور دوست رکھنا۔
اسلوب	۹۹	طور۔ طریقہ۔ نہج۔
اشعب	۳۷۳	بڑا۔ کشادہ
اصحاب	۱۰۲	صحب اور صاحب کی جمع بمعنی ہم نشین۔
اصوب	۱۰۰	جمع اصوب بمعنی نیکوتر
اطیب	۲۲	پاکیزہ تر وخوشبوتر
آفتاب	۴۸۴	سورج اور محض روشنی کو بھی کہتے ہیں۔
اقطاب	۱۱۳	جمع قطب بمعنی میخ آہنین وسالار قوم
انتساب	۵۱۴	نسبت دینا۔
انسب	۱۱۳	مناسب تر۔
ایوب	۱۹	ایک پیغمبر کا نام ہے۔ علیہ السلام
اجادہ	۱۴	نیکی اور تعریف کرنا۔
احسنت	۱۲۴	آفرین کرنا۔ شاباش کہنا۔ مرحبا کہنا۔
احدیہ	۲۸	واحد ہونا۔
ادارۃ	۲۱۱	مدیر ہونا۔ اور گرد پھرنا۔
ارادۃ	۲۱۱	چاہنا اور اعتقاد

ارشادات	۹۰۷	احکام۔ فرمودے۔
اسامہ	۱۰۷	شیر درندہ اور ایک صحابی کا نام۔
استغاثہ	۵۸۷	مدد اور یاری چاہنا۔
استطاعہ	۵۴۶	قدرت۔ مقدور۔ دسترس۔
استعاذہ	۱۲۳۷	پناہ چاہنا۔
استقامہ	۶۰۷	درست اور راست کھڑا ہونا۔
اشادہ	۳۱۱	بلند کرنا۔ پہچاننا اور بآواز بلند پکارنا۔
اشارہ	۵۰۷	گواہی دینا اور فرمان نافذ کرنا۔
اصالہ	۱۲۷	جواز روئے نسب شریف و نجیب ہو۔
اصابہ	۹۹	پہونچنا۔ پانا۔ چاہنا۔
اضاعہ	۸۷۷	حصہ رکھنا اور افزوں ہونا۔
اضارہ	۱۰۰۷	بلند و روشن کرنا۔
اضائتہ	۸۰۸	روشن کرنا۔
اطاعة	۸۶	فرمانبرداری اور میوہ کا پختہ ہونا۔
اعانة	۱۲۷	مدد دینا۔
افادہ	۹۱	فائدہ دینا۔
افارۃ	۲۸۷	فیروز اور فتحمند کرنا۔
افاضة	۸۸۷	فیض دینا اور بہت خیر کرنا۔
افضلیة	۹۲۶	برتر ہونا۔
اقامة	۱۴۷	کھڑا ہونا۔
التفات	۹۱۲	گوشۂ چشم سے دیکھنا۔
الفتة	۱۱۶	دوستی کرنا۔
امامة	۸۷	پیش نمازی اور پیشوائی کرنا

امارۃ	۲۴۷	نشان و دولت۔
امتہ	۴۶	پیروان انبیاء
امانۃ	۹۷	جو چیز کسی کو سونپ دیں۔
انارۃ	۲۵۷	برہان و دلائل روشن۔
آیۃ	۱۶	نشان و علامت۔ دلیل۔ حکم۔ فقرہ۔ آثار۔
ارث	۷۰۱	میراث اور قدیم کام یا صفت جو بسلسلۂ صلب کسی کو ملے۔
ایراث	۷۱۲	میراث پہونچنا۔
ابتہاج	۴۱۲	خوش اور مسرور ہونا۔
التماع	۱۲۱۰	روشن ہونا۔
اصبح	۱۰۱	خوبرو اور خوشرنگ اور شاہان یمن میں ایک بادشاہ کا نام۔
اصح	۹۹	درست تر
اصفاح	۱۸۰	وسعت دینا اور راغب ہونا۔
افصاح	۱۸۰	فصیح زبان ہونا۔
افصح	۱۷۹	گویا تر۔
افراح	۲۹۰	خوش کرنا۔
افلاح	۱۲۰	فیروزمندی۔
آباد	۸	صدویران بمعنی پر رونق و آفرین و ستائش۔
ارشد	۵۰۵	راہ راست پانے والا۔
ازہاد	۱۸	پرہیزگار ہونا اور خواہشاتِ نفسانی سے بریت چاہنا۔
اسد	۶۵	شیر اور ایک برج کا نام۔
استعداد	۵۴۰	آمادگی و جوہر۔
اسعد	۱۳۵	نیک بخت و مبارک۔
اسعاد	۱۳۶	مدد کرنا اور نیک بخت بنانا

اشہاد	۳۱۱	گواہ کرنا اور حاضر ہونا۔
اصفاد	۱۷۶	بخششیں۔
اعتضاد	۱۲۷۶	مدد کرنا۔
اعتقاد	۵۷۶	دل میں کسی چیز کے متعلق یقین کرنا۔
اتحاد	۴۱۴	ایک ہونا اور یگانگت۔
احفاد	۹۴	نبیرگان وخادمان
احماد	۵۴	قابل ستائش ہونا۔ یا کوئی قابل تعریف کام کرنا۔
احمد	۵۳	ستودہ تر۔
احد	۱۳	عزّاسمہ کا اسم صفت جو بمرتبۂ اسم ذات کے ہے۔
ارجمند	۲۹۸	فیروز وکامیاب۔
اخلاد	۶۳۶	جاویدان لازم ہونا
ارشاد	۵۰۶	حق کی طرف رہبری کرنا۔
ابد	۷	وہ آنے والا زمانہ جو لامتناہی ہو۔
امداد	۵۰	مدد کرنا۔
اعتماد	۵۱۶	بھروسہ کرنا۔
امجاد	۴۹	بزرگان۔
امجد	۴۸	زیادہ بزرگ۔
امید	۵۵	توقع کسی امر کے ہونے کا غالب خیال۔
انقیاد	۱۶۲	فرمانبرداری۔
اولاد	۳۸	فرزندان۔
ابرار	۴۰۴	بفتح بمعنی نیکوکاران وبالکسر بمعنی غلبہ وبلندی اور خداوند تعالیٰ کا کسی کے حج کو قبول کرلینا۔
ابصار	۲۹۴	دیکھنا اور روشن ہونا۔

ابوزید	۳۰	ایک لفظ جو شطرنج میں بھی مشہور تھا۔
ابوالبشر	۵۴۲	لقب حضرت آدم علیٰ نبینا و علیہ السلام۔
ابوبکرؓ	۲۳۱	جلیل القدر صحابی و خسر حضرت رسالتمآب صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے والد ماجد تھے۔
ابی بکر	۲۳۵	
ابابکر	۲۲۶	
ابوذر	۹۰۹	نام صحابی معظم حضرت رسالتمآب صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم یہ بزرگ بزمانۂ خلافت حضرت امیرالمومنین علی مرتضیٰ حاکم بصرہ تھے۔
اثیر	۷۱۱	خالص و برگزیدہ۔ عالی و بلند۔
آثار	۷۰۲	علامات اور نشانات اور آیات۔
احرار	۴۱۰	جمع حُر بمعنی آزاد
اخیار	۸۱۲	بمعنی نیک و بزرگ۔
اختیار	۱۲۱۲	چھانٹ کر لینا اور شخص مجاز کو بھی کہتے ہیں۔
اختر	۱۲۰۱	ستارہ انجم
اذفر	۹۸۱	تیز بو
اذکار	۹۲۲	یاد کرنا
آردشیر	۷۱۵	یکی از شاہان عجم۔
ازہار	۲۱۴	روشن کرنا اور درخت کا شگوفے لانا۔
اسرار	۴۶۲	کسی راز کا چھپانا۔
اسکندر	۳۳۵	ایک مشہور بادشاہ کا نام۔
اشعر	۵۷۱	بہت ہوشیار
اصغر	۱۲۹۱	زیادہ چھوٹا۔
استنصار	۸۰۲	نصرت و مدد چاہنا۔
اطہر	۲۱۵	پاک تر

اسرار	۲۹۶	فافذ ہونا ۔
اطہار	۲۱۶	پاک کرنا اور پاکیاں ۔
اظہر	۱۱۰۶	ظاہر تر
اظہار	۱۱۰۷	غالب کرنا اور ظاہر کرنا ۔
اظفار	۱۱۸۲	فتحمندیاں ۔ فتح اور غلبہ دینا ۔
افتخار	۱۲۸۲	فخر و مباہات کرنا ۔
افسر	۳۴۱	تاج ۔ عام ۔ تارک ۔
اقتدار	۷۰۶	کسی چیز پر قابو پانا ۔
اکبر	۲۲۳	بزرگ تر
اکابر	۲۲۴	جمع کبیر
الفاخر	۹۱۲	
آمر	۲۴۱	حکم دینے والا سردار
امیر	۲۵۱	بادشاہ اور کارفرما ۔
انصار	۳۴۲	جمع ناصر اور مدینہ کا ایک گروہ جس نے جناب رسالتمآبؐ کے ساتھ تواضع اور مدد کی ۔
النور	۲۵۷	روشن اور منوّر
انوار	۲۵۸	جمع نور بمعنی شگوفہا ۔
ابصار	۲۹۴	آنکھیں اور بینائیاں ۔ دیکھنا اور روشن ہونا ۔
النور	۲۸۷	
انذار	۹۵۲	نصیحت کرنا
اعجاز	۸۲	خرق عادت جو کسی نبی یا امام سے ظاہر ہو کسی امر کیلئے قطع حجت
اعزاز	۸۶	عزّت دینا ۔ بزرگداشت کرنا ۔
الطاہر	۲۴۶	لقب سیّد کونین ابی القاسم محمد مصطفٰے صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ۔

ابی جعفر	۳۶۶	لقب امام محمد باقر علیہ الصلوٰۃ والسلام۔
امتیاز	۴۵۹	بلحاظ مرتبہ فرق کرنا محسوس کرنا۔
افروز	۲۹۴	روشن کرنا۔
ادریس	۲۷۵	وہ پیغمبر جو بحالت حیات داخل بہشت ہوئے۔
اساس	۱۲۲	بنیاد۔ایک درخت کا نام جس سے حضرت موسیٰ نے اپنے لئے عصا بنایا تھا۔
اقدس	۱۶۵	جس چیز میں بہت پاکی ہو۔
الماس	۱۳۲	ایک جوہر جو نہایت سخت و شفاف ہوتا ہے۔
التماس	۵۳۲	گذارش کرنا۔
الیاس	۱۰۲	ایک پیغمبر کا نام کہا جاتا ہے کہ وہ حضرت خضر کے بھائی ہیں۔
اَنس	۱۱۱	ایک صحابی رسول کا نام۔
اُنس	۱۱۱	آرام لینا اور عادت اختیار کرنا۔
اِنس	۱۱۱	بمعنی آدمی و آدمزاد
انیس	۱۲۱	ہمدم و محبت کنندہ اور لکھنؤ کے ایک مشہور مرثیہ گو کا تخلص نام میر ببر علی صاحب مرحوم۔
آمرزش	۵۴۸	بخشائش۔
افلمش	۱۳۷۱	ترکستان کے ایک بادشاہ کا نام اور ایک سرائے یعنی مسافر خانہ
افاض	۸۸۲	پناہ گاہ
التمش	۷۷۱	وہ فوج جو ہراول اور سردار کے درمیان ہو۔
اختصاص	۱۱۸۲	کسی چیز سے وابستہ اور خاص ہونا۔
اخلاص	۷۲۲	پاک۔خالص۔بے ریا۔
اسباط	۷۳	فرزندان۔
اوسط	۷۶	میانہ و نیک و فاضل

انبساط	۱۲۳	خوشی کا چہرے سے ظاہر ہونا۔
ابضاع	۱۶۴	کسی چیز کو سیراب کرنا اور سرمایہ دینا۔
ارتباع	۶۷۴	خوبروئی اور حسن وکمال کی زیادتی۔
اتّباع	۴۷۴	پیروی کرنا
ارفع	۳۵۱	بلند تر
ارتفاع	۷۵۲	بلندی اور بلند ہونا۔
ابلغ	۱۰۳۱	بزرگ وکلاں۔
استشفاع	۹۱۲	شفاعت چاہنا
اصطناع	۲۶۱	نیکی کرنا اور برگزیدہ ہونا۔
اتحاف	۴۰۹	تحفہ دینا۔
اتصاف	۵۷۲	توصیف کرنا اور کسی صفت سے موصوف ہونا۔
اشراف	۵۸۲	بلند ہونا۔ رفیع المرتبہ ہونا۔
اشرف	۵۸۱	کسی چیز کو کسی لحاظ سے برتری حاصل ہونا۔
اشتیاف	۷۹۲	سر بلند ہونا اور برق کی طرف دیکھنا۔
آصف	۱۷۱	نام وزیر حضرت سلیمان علیہ السلام اور آصف بن برخیا علما کے بنی اسرائیل میں سے تھے۔
الطف	۱۲۰	نازک تر اور پاکیزہ تر۔
الطاف	۱۲۱	نوازشیں اور مہربانی کرنا۔
الف	۱۱۱	ہزار۔ دوستی والفت کرنا۔
الیف	۱۲۱	جس میں محبت ہو۔ یار ودوست۔
اخلاق	۷۳۲	جمع خلق
اسحاق	۱۷۰	یہ عجمی نام ہے جو عربی ہونا۔ یہ ایک پیغمبر کا نام ہے۔
اسحٰق	۱۶۹	اسحاق کو اس طرح بھی لکھتے ہیں۔

اشتیاق	۸۱۲	آرزو مند ہونا ۔
اشفاق	۴۸۲	مہربانی کرنا اور مہربانیاں ۔
آفاق	۱۸۲	جمع افق بمعنی کنارۂ آسمان اور آفاق سے مراد عالم اجسام
اوثق	۶۰۷	محکم تر و استوار تر
اتابک	۴۲۴	• لفظ ہے بمعنی ادب آموز ۔ استاد و امیر ۔
المالک	۱۲۲	حضرت عزّ اسمہٗ کا اسم صفت ۔
اجلال	۶۵	بزرگ تر
اسمٰعیل	۲۱۱	حضرت ابراہیم کے فرزند کا اسم مبارک جو خود بھی نبی تھے ان کا لقب ذبیح اللّٰہ ہے ۔
اعدل	۱۰۵	شائستہ تر اور گواہی دینا ۔
اجمل	۷۴	نیکوتر ۔
افضل	۹۱۱	مشہور شاعر خاقانی کا نام افضل الدین تھا و بمعنی بہتر ۔
افضال	۹۱۲	جمع فضل نیکیاں ۔ مہربانیاں بخششیں ۔
افاضل	۹۱۲	جمع افضل
اقبال	۱۳۴	کامرانی و دولت کا کسی پر مائل ہونا ۔
اقیال	۱۴۲	بزرگ لوگ
اکمال	۹۲	کامل کرنا اور تمام کرنا ۔
اکمل	۹۱	کامل تر
اکلیل	۹۱	تاج و افسر
آل	۳۱	بمعنی مہر بادشاہی ۔ فرزندان و اہل خانہ ۔
ابراہیم	۲۵۹	پیغمبر اولی العزم حضرت خلیل علیہ السلام انھوں نے خانۂ کعبہ بنایا
آلِ رسول	۳۲۷	سادات بنی فاطمہ ۔
ابوالقاسم	۲۴۱	کنیت سرور کائنات محمد عربی علیہ الصلوٰۃ والسلام ۔

اختشام	۷۵۰	خاوند۔ خادمان و بمعنی شکوہ و شان
احترام	۶۵۰	کسی کی عزت کی نگاہداشت کرنا۔
احکم	۶۹	جس کا حکم بہت زیادہ واجب الاطاعت سمجھا جائے۔
ادہم	۵۰	ابراہیم بلخی ایک ولی کامل کے والد کا نام۔
انام	۹۲	آفریدگان یا جن والنس۔
آدم	۴۵	یہ لفظ عجمی ہے جو عربی میں لے لیا گیا چونکہ حضرتِ آدمؑ آدمہ یعنی گندم گوں تھے اِس لئے آدم کہلائے گئے۔
اسلام	۱۳۲	قاعدہٗ قدرت پر چلنا۔ سر تسلیم خم کرنا۔ اور قیمت فصل۔
اسلم	۱۳۱	سالم تر۔ و درست و بہتر۔
اعلم	۱۴۱	دانا تر
اعلام	۱۴۲	بیرق فوج۔ علامات اور آگاہ کرنا۔
اعتصام	۷۰۲	اپنے کو گناہ سے محفوظ رکھنا۔
اعظم	۱۰۱۱	بزرگ تر
اعاظم	۱۰۱۲	بزرگ کرنا اور بزرگ رکھنا۔
ابراہیم	۳۳۷	ایک نبی کا نام ہے اُن پر سلام وصلوٰۃ ہو۔
اکرم	۲۶۱	بزرگ تر و کریم تر۔
اکرام	۲۶۲	بزرگ سمجھنا اور بخشش اور تولد فرزند صالح۔
الہام	۷۷	اللہ کا کسی شخص کے دل میں آگاہی نازل کرنا۔
امام	۸۲	پیشوا و ہادی
انجم	۹۴	ستارہ
انعام	۱۶۲	نعمت دنیا اور نازک ہونا۔
ابوالحسن	۱۵۸	کنیت امیر المؤمنین حضرت علی کرم اللہ وجہہٗ کی ہے و نام بادشاہ دکن ابوالحسن تانا شاہ رح

انتشام	۵۵۲	عمدہ خوشبو حاصل کرنا۔
احسان	۱۲۰	نیکی کرنا اور نیک سمجھنا۔
احسن	۱۱۹	درست کرنا اور نیکوتر۔
اذعان	۸۲۲	فرمانبرداری اور اطاعت۔
آفرین	۳۴۱	تحسین و مرحبا کہنا۔
البوریحان	۲۷۸	علم ہیئت کے ایک ماہر کا نام۔
اعوان	۱۲۸	مدد کرنے والا اور اقربا۔
اعیان	۱۳۲	آنکھیں اور سربرآوردہ لوگوں سے مراد لی جاتی ہے۔
اعلان	۱۵۲	کھولنا۔ ظاہر کرنا۔
آل عمران	۳۹۲	ابو طالب رضی اللہ عنہ کی اولاد کو کہتے ہیں۔
اقتران	۷۵۲	نزدیک ہونا۔
الدّین	۹۵	ال وصل کا ہے اور دین بمعنی کیش و آئین۔
امن	۹۱	بے خوف ہونا۔
امان	۹۲	پناہ۔ بے خوفی۔ آرام
ایمن	۱۰۱	طرف راست اور بے خوف ہونا۔
ام ایمن	۱۴۲	نام دایۂ حضرت رسالتمآب صلی اللہ علیہ وسلم
امتنان	۵۴۲	نعمت دنیا۔
امین	۱۰۱	امانت دار اور قوی جس پر اعتبار کیا جائے۔ آنحضرت صلعم کو اہل عرب قبل بعثت امین کہتے تھے۔
امعان	۱۶۲	زمین کا سیراب ہونا اور افزونی مال۔
انجمن	۱۴۴	بمعنی محفل و جلسۂ خوشی۔
ایقان	۱۶۲	جس میں شائبۂ نفی نہ ہو۔ خیال حتمی۔
آرزو	۲۱۴	خواہش۔ تمنّا۔

ابو	۹	بمعنی باپ۔ ابا۔ یا۔ ابی
افادہ	۹۱	اقتباس کرنا۔ فیض حاصل کرنا۔
اجلہ	۳۹	جمع جلیل بمعنی بزرگ۔
آسیہ	۷۶	فرعون کی بیوی جو پوشیدہ طور پر حضرت موسیٰؑ پر ایمان لائی تھیں۔
اللہ	۷۶	عز اسمہ و تعالیٰ کا اسم ذات۔
ابوحنیفہ	۱۶۲	ایران کے رہنے والے فقیہ جنکے مذہب پر اسلام کا زیادہ حصہ ہے۔
آئمہ	۵۶	امام کی جمع ہے دوازدہ امام صلوات اللہ علیہم سے مراد ہے
اوّاہ	۱۳	نرم دل۔ مرد مومن اور شخص فقیہ۔
ام طیبہ	۶۷	ایک مشہور سید زادی جو محض آیات قرآنی سے گفتگو کیا کرتی تھیں
اِلٰہ	۳۶	بالکسر و بالف غیر مکتوب۔ وہ چیز جس کی پرستش کی جائے۔
آمنہ	۹۶	رسولِ عربی حضور سرور کائنات کی والدۂ ماجدہ کا اسم شریف
انیقہ	۱۶۶	صحیفہ اور عجیب و خوب۔
اجلیٰ	۴۴	صاف تر۔ روشن تر۔
اذکی	۷۳۱	زیرک تر۔
اضحیٰ	۸۱۹	وقت چاشت اور یہ لفظ اضحات جو دراصل اضحیہ تھا اس کی جمع ہے۔ بمعنی قربانی
اصطفیٰ	۱۹۰	برگزیدگی اور برگزیدہ کرنا۔
ارتضیٰ	۱۴۱۱	خوشنود ہونا۔
آصفی	۱۸۱	منسوب بہ آصف۔
انوری	۲۶۷	منسوب بہ روشن۔
احلیٰ	۴۹	شیریں تر۔
ازکی	۳۸	پاکیزہ تر
احمدی	۶۳	منسوب بہ احمد۔

اعلےٰ	۱۱۱	بلند و بزرگوار
اعالی	۱۱۲	جمع عالی
اقوی	۱۱۷	قوی تر
اقضیٰ	۹۱۱	حکم کرنے والا ۔
اسمٰعیلی	۲۲۱	منسوب بہ اسمٰعیل ۔
اقصیٰ	۲۰۱	انتہا کو پہونچا ہوا اور بیت المقدس کو مسجد اقصےٰ کہتے ہیں ۔

باب الباء

بیضا	۸۱۳	آفتاب و زنِ سفید رنگ
بقا	۱۰۳	فانی نہ ہونا اور باقی رہنا
بوالہجا	۴۸	کنیت حضرت امیر المومنین علی کرم اللہ وجہہٗ ۔
بہاء	۸	خوبی و زیبائش ۔
بوتراب	۶۱۱	کنیت حضرت امیر المومنین علی کرم اللہ وجہہٗ ۔
برکتہ	۶۲۷	افزونی و رحمت ۔
برکات	۶۲۳	جمع برکت ۔
بینات	۴۶۳	واضح ۔ ظاہر ۔ روشن ۔ علانیہ ۔
براعت	۶۷۳	ہنر میں اپنے ہم چشموں سے سبقت لے جانا ۔ تمام ہونا ۔
برقتہ	۳۰۷	ہیبت و جلالت حضرت عباس عم رسول خدا نے بروز جنگ حنین حضرت علی کرم اللہ وجہہ کو ذوالبرقہ کہکر بلایا ۔
بسالت	۴۹۳	شجاعت و دلیری اور دلیری کرنا ۔
بسطتہ	۷۶	فراخی و کشادگی و کنایہ از دردستی ۔
بشارت	۹۰۳	خوشخبری دینا ۔

بشاشت	۷۰۸	کشادہ روئی و خوش طبعی۔
بصیرت	۷۰۲	بینائی دل و زیرکی۔
بصارت	۶۹۳	بینائی چشم۔
بضاعت	۱۳۲۳	مال و اسباب تجارت۔
بلاغت	۱۰۳۸	جوان ہونا اور انتہائے کمال کو پہونچنا۔
بہجت	۱۵	خوبی و خرمی
باسعود	۱۴۳	کنیت ابوالحسن خرقانی۔
برید	۲۱۶	ایلچی و قاصد جو کہیں بھیجا جاوے اور بمعنی تربیت یافتہ۔
بنیاد	۶۷	بنا و اصل۔
بوسعید	۱۵۲	ایک ولی کامل کا نام
بہزاد	۱۹	ایک نقاش جو شاہ اسمٰعیل صفوی شہنشاہ ایران کے زمانہ میں تھا
بیدار	۲۱۷	ہوشیار اور جو شخص شعور حیات رکھتا ہو۔
بابر	۲۰۵	اکبر بادشاہ ہند کے دادا کا نام بابر مغل بادشاہوں میں ہندوستان کا پہلا بادشاہ تھا اور شاہ تیمور کی چوتھی نسل میں تھا۔
بلندقدر	۳۹۰	عالی مرتبہ۔
باقر	۳۰۳	مرد بسیار علم اور امام پنجم محمد بن علی علیہ السلام کا لقب۔
باہر	۲۰۸	روشن و ظاہر۔
ببر	۲۰۴	شیر بالدار و جسیم اور میر ببر علی صاحب انیس کا نام۔
بدر	۲۰۶	ماہ تمام و پیشوائے قوم۔
بدرمنیر	۵۰۶	ماہ درخشندہ۔
بوذر	۹۰۸	حضرت رسالتمآب کے ایک جلیل القدر صحابی کا نام۔
بختاور	۱۲۰۹	صاحب بخت و نصیب
بختیار	۱۲۱۳	نصیب جسکی مدد کرے۔

بشر	۵۰۲	مژدہ دینا و شگفتہ روئی ۔
بشیر	۵۱۲	خوش خبری دینے والا ۔
بصیر	۳۰۲	دانا و بینا
بصائر	۳۰۳	اچھی دلائل ۔ جمع بازغہ
بہادر	۲۱۲	شجاع
بہار	۲۰۸	موسم بہار اور خوشبو دار پھول جسے عین البقر کہتے ہیں ۔
برجیس	۲۷۵	ستارۂ مشتری و شتر مادہ بسیار شیر دار ۔
بئیس	۸۲	سخت و شیر درندہ و مرد دلیر ۔
بلقیس	۲۰۲	بانوئے شہر سبا و زوجہ محترم حضرت سلیمان علیٰ نبینا وعلیہ السلام
بخشش	۱۲۰۲	حصہ اور نصیب دینا اور گناہ سے درگزر کرنا ۔
بشاش	۶۰۳	مردِ خندہ رو ۔
بخشائش	۱۲۱۳	رحم کرنا ۔ معاف کرنا ۔ عطا کرنا ۔
باسط	۷۲	فراخی دینے والا اور اسم باری تعالیٰ عز اسمہ ۔
بدیع	۸۶	شخص توانا و نو پیدا شدہ و نو پیدا کنندہ ۔
بدایع	۸۷	جمع بدیع ۔
بازغ	۱۰۱۰	روشن اور طالع ہونے والا ۔
بلیغ	۱۰۴۲	نکو درسندہ ۔ و تیز زبان ۔
بریق	۳۱۲	چمکنا اور وہ روشنی جو بجلی کی تڑپ سے پیدا ہو ۔
باذل	۷۳۲	بخشنے والا ۔ سخی ۔ دلیر ۔ بہادر ۔
باسل	۹۳	دلیر و بہادر ۔
بتول	۴۳۸	علائق دنیوی کی قطع کرنیوالی ۔ صدیقۂ کبریٰ حضرت فاطمہ زہرا صلوات اللہ علیہا وسلامہا کا لقب ۔
بدیل	۴۶	نام حکیم خاقانی ۔

بلال	۶۳	مسجد نبوی کے مؤذن حضرت بلالؓ حبشی تھے۔
بہلول	۷۳	مرد خنداں رند اور ولی کامل کا نام۔
بہرام	۲۴۸	عراق کا ایک بادشاہ جو اوائل عمر میں گورخر کا بہت شکار کرتا تھا اور بعد میں عارف ہوگیا۔
براہیم	۲۵۸	دیکھو لفظِ ابراہیم۔
بیگم	۷۲	مؤنث لفظِ بیگ ترکی کا لفظ ہے۔
بیرم	۲۵۲	شہنشاہ اکبر کا پھوپھا اور اتالیق یہ شخص ہندوستان میں سلطنت مغلیہ کی بناء قائم کرنے والا تھا۔
پابگان	۷۶	بمعنی استوار و محکم۔
بن	۵۲	بمعنی ولد۔
برہان	۲۵۸	حجت روشن و دلیل قاطع۔
بنیان	۱۱۳	بنیاد
براہین	۲۶۸	جمع برہان
بانو	۵۹	زن حجلہ نشین و ملکہ۔
باقیہ	۱۱۸	باقی سے اسم مؤنث بنایا جا سکتا ہے
بسملہ	۱۲۷	بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کہنا۔
بنی فاطمہ	۱۹۷	وہ سادات جو حضرات حسنینؑ علیہما السلام کی اولاد ہیں۔
بغرا	۱۲۰۳	تاتار کے ایک بادشاہ کا نام جس نے پلاؤ ایجاد کیا۔
بادشاہ	۳۱۳	ملک و امیر و سردار و حاکم ملک،
بادشہ	۳۱۲	مخفف بادشاہ کا۔
بارقہ	۳۰۸	وہ چیز جو کہ چمکدار ہو روشنی اور چمک۔
بندہ	۶۱	غلام۔ عبد۔ عاجز
بدرالدجیٰ	۲۵۴	وہ چاند جو شب تاریک کو منور کردے۔

باقی	۱۱۳	ابدی ۔ جاوید
بخشی	۹۱۲	شاہانِ مغل کے دربار میں ایک عہدہ ۔
بقی	۱۱۲	جو چیز کہ باقی رہے ۔
باشی	۳۱۳	سردار
بدخشانی	۹۵۷	منسوب بہ بدخشاں ۔
بوعلی	۱۱۸	حکیم شیخ بوعلی سینا ایک مشہور اور حاذق طبیب تھا جس نے علم طب پر بیشتر کتابیں لکھی ہیں ۔

بابُ التّاء

تقاء	۵۰۱	پرہیزگاری
تادیب	۴۱۷	ادب دینا
تطیب	۴۲۱	خوشبودار ہونا اور خوشبودار کرنا
تائب	۴۱۳	جس نے توبہ کر لی ہو۔
تراب	۶۰۳	
تقارب	۷۰۳	نزدیک ہونا ۔
ترحیب	۶۱۵	مرحبا کہنا
ترقب	۷۰۲	امید رکھنا
ترحب	۶۱۰	مرحبا کہنا
تصویب	۵۰۸	راست و درست
تواب	۴۰۹	بہت توبہ کرنے والا ۔
تہذیب	۱۱۱۷	پاک کرنا اور اصلاح کرنا ۔
تبعیت	۴۸۷	پیروی کرنا

تباعۃ	۴۷۸	پیروی کرنا۔
تحیۃ	۴۲۳	سلام کرنا۔ درود بھیجنا۔
تمکنۃ	۵۱۵	وقار و خودداری
تہنیۃ	۴۲۰	مبارک باد کہنا
توجہات	۸۱۵	کسی طرف رخ کرنا۔
تحیاۃ	۴۲۴	سلام کرنا اور رجوع کرنا۔
تولیۃ	۴۵۱	ولی اور وارث مقرر کرنا۔
تقویۃ	۵۲۱	قوت و توانائی دینا۔
تسلیمات		قبول کرنا۔ اقرار کرنا۔ گردن جھکانا۔
	۹۲۰	نرمیاں اور مہربانیاں۔
تمشیۃ	۷۵۵	اجرائے کار
توریث	۱۱۶	وارث کرنا۔
تاج	۴۰۴	بادشاہوں کے لئے ایک مخصوص کلاہ۔ افسر
ترجیح	۶۲۱	افزوں کرنا اور غالب ہونا۔
تمدیح	۴۶۲	مدح کرنا
تفسیح	۵۵۸	کشادہ اور فراخ کرنا۔
ترویح	۶۲۴	راحت دینا اور خوشبودار کرنا۔
تسبیح	۴۸۰	اللہ تعالیٰ کی حمد و ثنا کرنا اور پاکی سے یاد کرنا۔
توشیح	۷۲۴	آرائش کرنا اور گلے میں حمائل کرنا۔
تشہد	۷۰۹	کلمۂ شہادت پڑھنا۔
تائید	۴۲۵	مدد دینا اور ہمت افزائی کرنا۔
تحمید	۴۶۲	تعریف و حمد کرنا۔
توحد	۴۱۸	یکتا ہونا اور خداوند تعالیٰ کا کسی کو محفوظ کرنا۔

تمجید	۴۵۷	پاکی اور بزرگی سے عزت دینا۔
تصاعد	۵۶۵	کسی بلند مقام پر چڑھنا۔
تعبد	۴۷۶	اپنے کو بندہ سمجھنا۔
تفرد	۶۹۴	فرد روزگار ہونا اور فقیہ و عقلمند ہونا اور خلوت گزین ہونا۔
تفقد	۵۸۴	ڈھونڈھنا اور حالات دریافت کرنا۔
تلمذ	۱۱۷۰	شاگردی کرنا۔
تقلید	۵۴۴	پیروی اور اطاعت کرنا۔
تلمیذ	۱۱۸۰	شاگرد
تمہید	۴۵۹	روشناس کرنا۔ وسعت دینا اور عذر قبول کرنا۔
توحید	۴۲۸	اللہ کو ایک جاننا۔
تعاقد	۵۷۵	ایک دوسرے سے عہد و پیمان کرنا۔
تاجدار	۶۰۹	صاحب تاج کنایہ از بادشاہ۔
تاجور	۶۱۰	صاحب تاج
تصور	۶۹۶	اپنے دل میں کسی چیز یا خیال کی صورت پیدا کرنا۔
تطہیر	۶۲۴	پاک کرنا۔
تظاہر	۱۵۰۶	مدد کرنا اور پشت پناہی کرنا۔
تعطیر	۶۸۹	عطر آمیز کرنا۔ خوشبودار بنانا۔
تعطر	۶۷۹	خوشبو پھیلانا۔
تعمیر	۷۲۰	عمر کا بڑھانا اور کسی چیز کو از سر نو بنانا۔
تکبیر	۶۳۲	بزرگ سمجھنا اور خداوند تعالیٰ کو صفت اور پاکی سے یاد کرنا۔
توقیر	۷۱۶	کسی کی حرمت و عزت کی نگہداشت کرنا۔
توقر	۷۰۶	حرمت کو نگاہ رکھنا۔
تفسیر	۷۵۰	باتوں میں معنی پہنانا۔

تونگر	٦٧٦	صاحب قوت۔
تنویر	٦٦٦	روشن کرنا۔روشن ہونا اور درخت میں شگوفہ لگنا۔
تہور	٦١١	دلیری اور شجاعت۔
تمیز	٤٥٧	جدا کرنا اور حق و باطل میں فرق سمجھنا۔
تیمور	٦٥٦	ایک تاتاری بادشاہ جسکی اولاد نے ہندوستان میں مدت تک حکومت کی وہ سلطنت مغلیہ کے بادشاہ کہے جاتے ہیں۔
تقدس	٥٦٤	پاک کرنا اور پاک ہونا۔
تقدیس	٥٧٤	پاکی بیان کرنا اور پاکی سے منسوب ہونا۔
تخصیص	١١٩٠	نزدیکی اور صفت کا ہونا
ترصیص	٧٩٠	مضبوط کرنا
تخلیص	١١٣٠	پاکی کرنا۔صاف کرنا اور رہائی دینا۔
تلخیص	٥٣٨	خلاصہ اور پاک و صاف کرنا۔
تحفظ	١٣٨٨	ہوشیار اور بیدار ہونا۔
تبایع	٤٨٣	بیعت کرنا اور بیعت۔
تباع	٤٧٣	پیروی اور عمل کرنا۔
تابع	٤٧٣	پیرو۔مطیع
ترفع	٧٧٠	بلندی ڈھونڈنا۔
ترجیع	٦٨٣	اذان میں دوبار ترجیع اور شہادتیں کہنا۔
تشفیع	٨٦٠	شفاعت کرنا
تضوع	١٢٧٦	نافۂ مشک سے خوشبو نکلنا۔
تمتع	٩١٠	بے نیاز ہونا اور برخورداری حاصل کرنا
تبلیغ	١٤٤٢	کوشش کرنا اور پہونچانا۔
تیغ	١٤١٠	تلوار اور تیز

توقیع	٥٨٦	بادشاہوں کا ایک نشان یا خاص مہر جو شناخت کے لئے فرامین اور رسائل پر کی جائے ۔
تعارف	٧٥١	پہچاننا ۔
تعریف	٧٦٠	شناخت ۔ مسمّی کرنا ۔
تعطف	٥٥٩	مہربانی کرنا ۔
تلطف	٥١٩	نرمی اور مہربانی کرنا
تنظیف	١٣٤٠	پاکی حاصل کرنا ۔
توصیف	٨٥٦	کسی کے نیک خصائل اور نیکیاں بیان کرنا ۔
تخلیق	١١٣٩	بہمہ وجوہ پیدا کرنا اور مشک و زعفران ملانا ۔
تحقیق	٦١٨	درست کرنا اور اصلیت کو معلوم کرنا ۔
تحقق	٦٠٨	درست ہونا ۔
تشویق	٨١٦	کسی میں آرزو پیدا کرنا ۔
تفوق	٥١٧	برتری ظاہر کرنا ۔
تصدیق	٦٠٤	سچ سمجھنا اور راستی کا اقرار کرنا ۔
تصدق	٥٩٤	صدقہ کرنا ۔
تعشق	٨٧٠	اظہار محبت کرنا ۔
توفیق	٥٩٦	کسی شخص کو کسی کام میں مدد دینا ۔ بلند کرنا ۔
توثیق	١٠١٦	استحکام و استواری
تملیک	٥٠٠	ملکیت کا ہونا ۔
تبرک	٦٢٢	مبارک ہونا اور بلند کرنا ۔
تبارک	٦٢٣	بلند اور پاک ہونا ۔
تمسک	٥٢٠	لگاؤ قائم کرنا ۔ دستگیری چاہنا ۔
تاثیل	٩٤١	اصل میں شامل اور مضبوط کرنا ۔

تجمّل	۴۷۳	آرائش اور خوبی ظاہر کرنا۔
تحمّل	۴۷۸	خود اپنے اوپر کسی بات یا چیز کو برداشت کرنا۔
ترتیل	۱۰۴۰	صحیح اور سہولت کے ساتھ تلاوت قرآن کرنا۔
تفضل	۱۳۱۰	کسی چیز پر بخشش کرنا۔
تعدیل	۵۱۴	کسی چیز کو برابر کرنا۔
تکمیل	۵۰۰	کسی کام کو انتہا پر پہونچانا۔
توکل	۴۵۶	کسی پر اعتماد کرنا۔
توکیل	۴۶۶	کسی شخص کو وکیل کرنا۔ یا خود کسی کی وکالت کرنا۔
تنزیل	۴۹۷	بمعنی فرود آوردن۔
تمثیل	۹۸۰	مثال قائم کرنا۔
تنظیم	۱۴۰۰	درستی امور اور پرونا۔
تسنیم	۵۶۰	بہشت کی ایک نہر جو پُرمیوہ والا درختوں اور دریچہائے قصور کے نیچے رواں ہے۔
	۵۷۰	اعمال حج میں سے ایک عمل۔
تنعم	۵۶۰	نازونعمت میں پرورش پانا۔
تسلیم	۵۴۰	سلام کرنا۔ سپرد کرنا۔ سر جھکانا۔
تصمیم	۵۸۰	خالص و استوار کرنا۔
تحکم	۴۶۸	کسی پر حکم کرنا۔
ترحم	۶۴۸	کسی پر رحم کرنا۔
تکریم	۶۷۰	بزرگ و گرامی اور کسی کریم النفس کی ولادت۔
تعظیم	۱۳۲۰	بڑائی کرنا اور بزرگداشت کرنا۔
تیمن	۵۰۰	بابرکت ہونا اور اپنے کو فلاح سے نسبت دینا۔
تعاون	۵۳۰	ایک دوسرے کی مدد کرنا۔

تمکن	۵۱۰	عہدہ اور رتبہ حاصل کرنا۔
تحسین	۵۲۸	آراستہ و خوشنما بنانا۔
تمکین	۵۲۰	کسی جگہ پر رکھنا اور جگہ دینا۔
ترخان	۱۲۵۱	وہ شخص جسکو بادشاہ نے تکلیف آداب سے معاف کردیا ہو اور ابونصر خاقانی کا خطاب۔ شریف و رئیس کو کہتے ہیں۔
تزکیہ	۴۴۲	پاک کرنا اور زکوٰۃ دینا۔
تنزہ	۴۶۲	عیوب سے پاک ہونا اور سبزہ۔
تنزیہ	۴۷۲	پاک کرنا اور عیب و کثافت کا دور کرنا۔
تشبیہ	۷۱۷	کسی چیز سے کسی چیز کی نسبت اور یکسانیت۔
	۴۳۷	شاہ معین الدین کے امراہیں سے ایک شخص کا نام۔
تقی	۵۱۰	خدا سے ڈرنے والا اور پرہیزگار۔

باب الثاء

ثناء	۵۵۱	تعریف و ستائش
ثریا	۷۱۱	پروین اور منازل قمر میں سے ایک منزل کا نام
ثاقب	۶۰۳	روشن و درخشندہ و ستارۂ بلند۔
ثواب	۵۰۹	جزائے خیر۔
ثباۃ	۵۰۸	کسی جگہ قرار لینا۔
ثابتہ	۵۰۸	ستارۂ غیر متحرک
ثبت	۹۰۲	دلیل۔ شخص معتمد۔ لکھنا اور قرار دینا۔
ثقات	۱۰۰۱	اعتقاد کرنا۔ مضبوطی۔ اور ثقہ کی جمع ہے۔
ثروت	۷۱۱	مال اور عزیزوں کی زیادتی۔

ثامن	۵۹۱	بہا۔ قیمت اور آٹھواں۔
ثقلین	۶۹۰	عالم انس و جن
ثوبان	۵۵۹	جناب سرور کائنات کے ایک غلام کا نام۔
ثقہ	۶۰۵	محکم اور معتبر ہونا۔

بابُ الجاء

جالب	۳۶	کسی چیز کو اپنی طرف مائل کرنے والا۔
جبروت	۶۱۱	عظمت و بزرگی۔
جائزۃ	۲۶	صلہ و بخشش۔
جلالت	۴۶۴	بزرگ ہونا۔ اور رعب و دبدبہ۔
جلاوت	۴۳۸	جلاء: روشنی اور صفا۔
جماعۃ	۱۱۹	آدمیوں کا گروہ۔
جمعیۃ	۱۲۸	فراہم کرنا۔
جودت	۴۱۳	نیکی اور نیک ہونا۔
جواں بخت	۱۰۶۲	خوش نصیب
جمشید	۳۵۷	نام بادشاہ ایران۔
جاوید	۲۴	ہمیشگی۔
جنید	۶۷	اولیائے کامل میں سے ایک بزرگ۔
جود	۱۳	نیکی اور نیک چیزیں۔
جواد	۱۴	جوانمرد۔ بہت عطا اور بخشش کرنے والا۔
جبار	۲۰۶	ٹوٹے ہوئے کو درست کرنے والا۔
جابر	۲۰۶	ایک صحابی کا نام۔

جہاندار	۲۶۴	بادشاہ
جبر	۲۰۵	مرد شجاع وفقیر اور خداوند تعالیٰ کی جانب نیکی اور بدی منسوب کرنا
جرار	۴۰۴	اپنی جانب کھینچنے والا اور صاحب جرأت
جریر	۴۱۳	شعرائے عرب میں سے ایک شاعر کا نام۔
جعفر	۳۵۳	عم حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جناب جعفر طیار و امام ششم حضرت جعفر صادق علیہ السلام اور ہارون الرشید کے وزیر کا نام۔ پاک وطاہر۔
جوہر	۲۱۴	اصل و روح ہر شے۔
جہانگیر	۲۸۹	شہنشاہ اکبر اعظم کا بیٹا جو خود بھی بادشاہ ہند تھا۔
جراز	۲۱۱	تیغ وشمشیر۔
جوائز	۲۷	عطایات اور انعامات۔
جانباز	۶۴	جاں فروش۔
جرجیس	۲۷۶	اسم شریف پیغمبر علیہ السلام جنھیں ان کی امت نے انواع عقوبت سے شہید کیا۔
جلیس	۱۰۳	ہم صحبت
جامع	۱۱۴	یکجا کرنے والا۔
جبرئیل	۲۴۵	نام ملک معظم جو حامل وحی ہیں۔
جزیل	۲۴۳	بزرگ ومحکم۔
جلال	۶۴	بزرگی۔
جلیل	۷۳	صاحب بزرگی۔
جمال	۷۴	حسن وخوبصورتی۔
جمیل	۸۳	صاحب جمال وخوبصورت۔
جہان	۵۹	دنیا۔ عالم۔

جان	٥٤	نام پدر جن دپریاں ونام روح القدس۔
جوان	٦٠	جو شخص حالت شباب میں ہو۔
جاہ	٩	قدرو منزلت۔
جعفری	٣٦٣	گُلِ زرد رنگ اور گُلِ صد برگ۔
جری	٢١٣	صاحبِ جرأت۔
جلی	٤٣	روشن و آشکار۔
جامی	٥٤	فارس کے ایک مشہور شاعر کا تخلص۔

باب الحاء

حمیرا	٢٥٩	وہ عورت جسکا رنگ سرخ وسفید ہو اور حضرت عائشہ کا لقب۔
حیاد	١٩	دہش و بخشش۔
حوراء	٢١٥	صبیح رنگ کی عورت جسکی آنکھیں اور بال بالکل سیاہ ہوں۔
حُب	١٠	چاہت۔ پیار۔ دوستی۔
حسیب	٨٠	جو شخص از روئے نسب بہتر ہو۔ بزرگوار اور کافی۔
حبیب	٢٢	دوست۔
حقیقت	٦١٨	سزاوار و لائق اور ہر چیز اور راز۔
حداقۃ	١١٨	زیرکی اور دانائی۔
حذاقۃ	٧١٤	کسی فن میں ماہر ہونا۔
حجۃ	١٦	دلیل و برہان۔
حزامۃ	٤٥٦	ہوشیار اور آگاہ ہونا۔
حرمۃ	٦٤٨	معزز اور ارجمند
حشمت	٧٤٨	دبدبہ اور بزرگی شرم وحیا اور عفت۔

حصافۃ	۱۸۴	استواری عقل۔
حضرت	۱۴۰۸	کنایہ از بزرگ و محترم اور کلمہ تعظیم جو اسمائے ابرار کے ماقبل آئے
حفاوۃ	۱۱۸	خوشی ظاہر کرنا اور مہربانی کرنا۔
حسنات	۵۱۹	نیکیاں۔ خیرات۔
حکمۃ	۷۳	عقلمندی اور درست کرداری اور وہ علم جس میں اشیائے موجودات کی بحث ہو۔
حمایۃ	۶۴	نگہبانی اور پشت پناہی
حماسۃ	۱۱۴	دلیری
حمیت	۴۵۸	اپنی عزت کا پاس ولحاظ اور شرم وحیا۔
حارث	۷۰۹	شیر اور صاحب ہیبت۔
حامد	۵۳	تعریف کرنے والا۔
حمد	۵۲	تعریف کرنا اور احسانات اور صفات خداوندی کا اعتراف
حماد	۵۳	بہت تعریف کرنے والا۔
حمید	۶۲	تعریف۔
حور	۲۱۴	صبیح۔ حسین۔
حاشر	۵۰۹	ایک پیغمبر کا نام ان پر سلام ہو۔
حر	۲۰۸	کار نیک۔ مرد آزاد۔ بچہ غزال یا بچہ کبوتر اور میدان کربلا میں فوج حسینی کا پہلا شہید۔
حیدر	۲۲۲	اسد درندہ ولقب مخصوص حضرت امیرالمومنین علی مرتضیٰؑ
حمس	۱۰۸	دین میں محکم ہونا اور جنگ میں دلیر۔
حافظ	۹۸۹	نگہداشت اور اپنے دین میں قائم رکھنے والا۔ خواجہ حافظ شیرازی ایک مشہور شاعر وصوفی تھے۔
حفیظ	۹۹۸	نگہبان اور خداوند تعالیٰ کا نام۔

حنیف	۱۴۸	راست در دین اور جو شخص ملت ابراہیمی پر ہو۔
حقیق	۲۱۸	ثابت و سزاوار و لائق۔
حقائق	۲۱۹	جمع حقیقت
حاذق	۸۰۹	زیرک و دانا و استاد۔
حدائق	۱۲۳	باغہائے پر درخت جو ہر طرف سے محفوظ ہوں۔
حق	۱۰۸	اسم صفاتی باری تعالےٰ عزاسمہ۔
حاصل	۱۲۹	ثابت اور باقی رہنا۔
حنبل	۹۰	مرد کوتاہ و پوستین کہنہ و شخص بزرگ شکم نام امام احمدؒ۔
حکم	۶۸	فرمان اور فرمان دینا۔ کام کو محکم و استوار کرنا۔
حاکم	۶۹	جو شخص احکام نافذ کرے۔
حاتم	۴۴۹	قبیلہ طے کا مشہور بزرگ شخص و بمعنی قاضی۔
حزم	۵۵	استحکام و استواری و احتیاط۔
حتم	۴۴۸	استوار کرنا اور واجب کرنا۔
حسام	۱۰۹	شمشیر تیز و دودم۔
حکیم	۷۸	دانا و راست کار۔
حلم	۷۸	آہستگی و بردباری اور بہت سخت موقع پر غصہ کرنے والا۔
حلیم	۸۸	بردبار آدمی۔
حسان	۱۱۹	عرب کا ایک شاعر جو مداحِ رسولؐ تھا۔
حسن	۱۱۸	خ..نیک اور خوبروئی اور سبط اکبر امام دوئم کا نام نامی۔
حسین	۱۲۸	تصغیر حسن اور امام مظلوم سبط اصغر شہید اعظم کا اسم شریف۔
حسنین	۱۲۸	حسنؑ اور حسینؑ سے مراد ہے۔ نیکیاں۔
حصین	۱۵۸	محکم و استوار۔
حصون	۱۵۴	پرہیزگار۔

حدیقہ	۱۲۷	گلشن اور باغ جو پُر درخت ہو۔
حذیفہ	۷۰۳	آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے صحابی کا اسم مبارک۔
حمزہ	۶۰	آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے عم گرامی کا نام نامی۔
حمیدہ	۲۶۳	لقب حضرتِ عائشہ رضی اللہ عنہا۔
حلیمہ	۹۳	اسم مبارک دایۂ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم۔
حاوی	۲۵	عبور حاصل کرنا اور غالب آنا۔
حیدری	۲۳۲	منسوب بہ حیدر۔
حالی	۴۹	صاحب حلیہ۔ بزیور آراستہ۔
حامی	۵۹	حمایت و مدد کرنے والا۔
حسنیٰ	۱۲۸	نیک عورت۔
حسینی	۱۳۸	منسوب بہ حسین۔
حی	۲۸	زندہ۔ حضرت عز اسمہٗ کا اسم صفت۔

باب الخاء

خدا	۶۰۵	مالک و صاحب یہ فارسی کا لفظ اللہ کے لفظ کا مرادف ہے۔
خبیب	۶۱۴	سرورِ عالم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے صحابی کا نام۔
خطیب	۶۲۱	خطبہ کنندہ کسی عورت کو اپنے نکاح میں لانے والا۔
خیراۃ	۸۱۶	افعال نیک۔
خلتہ	۶۳۵	دوستی اور تلوار کا نیام۔
خصلتہ	۷۲۵	عادت نیک
خصوصیتہ	۸۰۱	خاص کرنا اور خاص ہونا۔
خاوند	۶۶۱	صاحب و مالک۔

خالد	۶۳۵	خلافت اول کے زمانہ میں ایک شخص جو قسون اسلامیہ کا قائد تھا۔ لفظی معنی جاوداں
خورسند	۹۲۰	خوش اور شاداں۔
خورشید	۱۱۲۰	روشنی آفتاب۔
خلد	۶۳۴	دائم و ہمیشگی اور بہشت کو بھی کہتے ہیں۔
خاور	۸۰۷	مشرق
خبیر	۸۱۲	آگاہ و کشاورز۔
خفیر	۱۶۱۰	زیادہ سبز و درخت خرما۔ پناہ دینے والا۔
خضر	۱۶۰۰	حضرت ارمیاہ علیہ السلام بمعنی شاخ سبز۔
خطیر	۸۱۹	بزرگ و عظیم۔ مرد با قدر و منزلت۔
خطور	۸۱۵	کسی خیال کا دل میں گذرنا اور بلند مرتبہ ہونا۔
خیر	۸۱۰	نیکو و نکوئی اور کثرت مال۔
خیار	۸۱۱	برگزیدگان و نیکان۔
خاطر	۸۱۰	ذہن اور دل اور مستانہ چال والا آدمی۔
خوش	۹۰۶	مسرور و شادمان۔
خاموش	۹۴۷	افسردہ اور گل شدہ۔
خاص	۶۹۱	قریب و نزدیک۔
خلوص	۷۲۷	سادہ اور پاک ہونا اور کسی تک رسائی پانا۔
خواص	۶۹۷	نزدیکان۔
خضوع	۱۴۷۶	فروتنی اور انکسار۔
خالق	۷۳۱	پیدا کرنے والا۔
خلاق	۷۳۱	خوشبودار چیز اور جسے ہر خوبی سے حصہ ملے بہ تشدید لام، بمعنی بہت پیدا کرنے والا۔ اسم صفت حضرت عزاسمہ۔

خلیق	۷۴۰	اندازہ کرنا
خلیل	۶۷۰	دوست صادق ولقب حضرت ابراہیم علیہ السلام۔
خصائل	۷۳۱	نیک عادات۔
خادم	۶۴۵	چاکر وغلام۔
خدّام	۶۴۵	جمع خادم۔
خانم	۶۹۱	مؤنث لفظ خان۔
خاتون	۱۰۵۷	زنِ حجلہ نشین۔
خراماں	۸۹۲	خوش رفتار
خازن	۶۵۸	داروغۂ بہشت وخزانہ دار وکلید بردار۔
خاقان	۷۵۲	ترکی میں بادشاہ بزرگ کو کہتے ہیں ولقب شاہِ چین۔
خان	۶۵۱	لقب بادشاہان ترکستان وبمعنی رئیس وامیر۔
خاصان	۷۴۲	جمع لفظ خاص۔
خوانین	۷۱۷	جمع لفظ خان۔
خدیو	۶۲۰	لقب بادشاہ مصر۔
خسرو	۸۶۶	نام پسر سیاوش ونام پرویز بن ہرمز بن نوشیرواں۔ اور ہر بادشاہ کو کہہ سکتے ہیں۔
خلیل اللہ	۷۳۶	لقب حضرت ابراہیم علیٰ نبینا وعلیہ السلام۔
خدیجہ	۶۲۲	ام المؤمنین زوجۂ حضرت رسول صلعم یہ پہلی خاتون تھیں جو مشرف باسلام ہوئیں جناب فاطمہ صلوات اللہ علیہا کی والدہ
خجستہ	۱۰۶۸	مبارک وہمایوں۔
خواجہ	۶۱۵	سردار وبزرگ یہ سادات کا لقب ہے۔
خوبی	۶۱۸	بہتری ونکوئی۔
خلیفہ	۷۲۵	قائم مقام اور کسی کے پیچھے آنے والا۔

دارا	۲۰۶	نام بادشاہ عجم
دانا	۵۶	صاحب علم و فراست۔
دلکشا	۳۵۵	وسیع و کشادہ۔
داراب	۲۰۸	نام پسر شاہ بہمن۔
دوست	۴۷۰	بیگانہ و ہمدرد۔
دولۃ	۴۵	ظفر و اقبال و گردشِ زمانہ۔
دیانۃ	۷۰	دین دار ہونا۔ امین ہونا۔
دحیۃ	۲۷	ایک صحابی رسول کا نام۔
داد	۹	عدل و انصاف۔
دلہاث	۵۴۰	شیر درندہ و مرد بزرگ۔
دانشمند	۴۴۹	صاحب دانش و فہم۔
داؤد	۱۹	ایک پیغمبر کا نام۔
دلبند	۹۰	عزیز و محبوب۔
دُر	۲۰۴	مروارید۔ بزرگ و نکوئی کار۔
داور	۲۱۱	کنایہ از حاکم عادل۔
دبیر	۲۱۶	نویسندہ و منشی یہ ترکی اور فارسی کا مشترک لفظ ہے۔
دلبر	۲۳۶	محبوب و عزیز۔
دلیر	۲۴۴	صاحبِ ہمت۔ جری۔ جوانمرد۔
دستور	۶۷۰	وزیر۔ قواعد و مراسم۔
دانشور	۵۶۱	دانش آگاہ۔ عقلمند۔
دستیار	۶۷۵	مددگار۔

دستگیر	٦٩٤	معین اور مدد دینے والا ۔
دلدار	٢٣٩	کنایہ از محبوب ۔
دلنواز	٩٨	کنایہ از محبوب ۔
دلاور	٢٤١	صاحب ہمت جری ۔
دلفروز	٣٢٧	روشن کنندۂ دل ۔
دانش	٣٥٥	عقل و فہم ۔
دقاق	٢٠٥	باریک و اندک و لقب بوعلی جو مشاہیر اولیا سے ہیں ۔
دائم	٥٥	ہمیشہ ۔
دلآرام	٢٧٦	کنایہ از محبوب ۔ دل کو آرام دینے والا ۔
دین	٦٤	گردن جھکانا اور وہ چیز جو حاضر نہ ہو ۔ مذہب ۔
دُلھن	٨٩	عروسِ نو ۔
درفشاں	٦٣٥	موتی لٹانا ۔
دھومن	١٠٥	ہندوستانی مسلمانوں میں یہ نام رائج ہے ۔
درخشاں	١١٥٥	اس چیز کی چمک جس میں لرزش بھی ہو ۔

باب الذال

ذکاء	٧٢١	مشک کا خوشبو دینا ۔ آفتاب اور عقلمند ہونا ۔
ذہب	٧٠٧	سونا جو کان میں ہو ۔
ذات	١١٠١	حقیقت اور وجود ۔ خداوند ۔
ذوائب	٧٢٥	گیسوہائے مشکیں ۔ بلند اور عالی چیزیں ۔
ذریت	١٣١٠	فرزند اور فرزند زادے ۔
ذکاوت	٧٣٢	دانش و تیزیِ طبع وزیرکی ۔

ذہانت	۷۶۱	زیرکی اور باریک بینی ۔
ذبیح	۷۲۰	لقب حضرت اسمٰعیل علیٰ نبینا وعلیہ السلام ۔
ذاہر	۹۳۰	مرد استوار ودانش ۔
ذاکر	۹۲۱	یاد کنندہ
ذوالقدر	۱۰۴۱	صاحب مرتبہ ۔
ذوالفقار	۱۱۱۸	نام تیغ حضرت علی مرتضیٰ علیہ السلام
ذوالفضل	۱۶۴۷	صاحب فضل وکرامت ۔
ذریع	۹۸۰	سبک خرام وچست وچالاک ۔
ذوالنون	۸۴۳	لقب حضرت یونس علیہ السلام جو سات روز مچھلی کے پیٹ میں رہے
ذوالکفل	۸۶۷	ایک پیغمبر علیہ السلام کا نام ۔
ذہین	۷۶۵	صاحب ہوش وفراست ۔
ذیشان	۱۰۶۱	صاحب شان ۔
ذیجاہ	۷۱۹	ذی مرتبہ ۔
ذبیح اللہ	۷۸۶	لقب حضرت اسمٰعیل علیٰ نبینا وعلیہ السلام ۔
ذکی	۷۳۰	زیرک وتیز طبع ۔
ذوقی	۸۱۶	صاحب ذوق ۔

باب الر ۶۲

رعنا	۳۲۰	شاداب وخوشنما ۔
رہنما	۲۹۶	راستہ بتلانے والا ۔ مرشد ۔
روای	۲۰۷	دیدار وخوبی ومنظر وسیرابی ۔
راغب	۱۲۰۳	مائل ومتوجہ ۔

رضا	۱۰۰۱	خوشنود ہونا۔ رضا مرتبۂ صبر سے بالاتر ہے ولقب حضرت موسیٰ ابنِ جعفر علیہ السلام۔
رباب	۲۰۵	حضرت شہر بانو جو شہزادی عجم تھیں یہ حضرت امام حسین علیہ السلام کی حرم محترم تھیں۔ ابرِ سفید وزن جمیلہ اور ایک ساز
رجب	۲۰۵	ماخوذ از ترجیب بمعنی تعظیم۔
رب	۲۰۲	خداوند و پروردگار و برادر بزرگ۔
رافت	۶۸۱	مہربانی کرنا۔
رویۃ	۲۲۱	دیکھنا اور جاننا۔
راحت	۶۰۹	آرام و آسائش اور کف دست۔
رسالت	۶۹۱	پیغامبری کرنا۔
رشاقۃ	۶۰۶	سڈول اور موزوں ڈیل وڈول۔
رشادۃ	۹۰۵	بزرگی۔
رعایۃ	۲۸۶	کسی چیز کی نگہداشت کرنا۔
رفقۃ	۳۸۵	ہمراہی اور ساتھی۔
رفعۃ	۲۰۵	بلندی و علو۔
رفعت	۷۵۰	بزرگی۔
رقیبۃ	۳۰۷	چشم داشت اور نگاہبانی۔
روحات	۶۱۵	بوہائے خوش و بادہائے خنک۔
ریاضت	۱۴۱۱	فرمانبرداری ونفس کشی ومحنت۔
ریاسۃ	۲۷۶	ملک اور املاک کا ہونا۔
رعاث	۷۷۱	گوشوارہ اور تاج۔
رباح	۲۱۹	آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے غلام کا نام۔
روح	۲۱۴	بمعنی آسائش وتازگی وخنکی شقہ و دامن خیمہ ووحی۔

روائح	۲۲۵	بوہائے خوش و باران خنک۔
راسخ	۸۶۱	بمعنی صادق۔
رسوخ	۸۶۶	استوار اور بارش کی نمی کا زمین پر پہونچنا۔
راشد	۵۰۵	راہِ راست پر چلنے والا۔
رشاد	۵۰۵	راہِ راست پر چلنا اور سامان کا بار ہونا۔
رشد	۵۰۴	گمراہ نہونا۔
رشید	۵۱۴	راہ راست بتلانے والا۔ اور صاحب تدبیر۔
رہبر	۴۰۷	راہ بتلانے والا۔
رئیس	۲۸۰	سردار و مہتر۔
راس	۲۶۱	سر بھی سرور و سردار۔
رؤس	۲۶۶	جمع راس بمعنی سر و بمعنی بزرگان۔
ریاض	۱۰۱۱	بمعنی مرغزار
رحیص	۳۰۸	شستہ اور پاک۔
رافع	۳۵۱	برداشت کرنے والا اور بلند۔
رائع	۲۸۱	بڑھنے والا۔ بالیدہ ہونے والا۔
رفیع	۳۶۰	شریف و بلند اور بلند آواز۔
راوف	۳۶۱	درخشندہ۔
رصیف	۳۸۰	محکم و استوار۔
رصف	۳۷۰	لائق و سزاوار
رفیف	۳۷۰	چمکنا اور عمدہ لباس۔
رؤف	۲۸۶	مہربان و عزیز۔
رائق	۳۱۱	آب صاف و جاری خوبصورت اور تعجب میں لانے والی چیز۔
رازق	۳۰۸	روزی دہندہ۔ حضرت عزاسمہ کا نام

رزاق	۳۰۸	بہت رزق دینے والا ۔
رشیق	۶۱۰	نیکو قد و زیبا و راست ۔
رفیق	۳۹۰	دوست و ہمراہ سفر ۔
رفق	۳۸۰	لطف و نرمی کرنا ۔
رونق	۳۵۶	خوبی سے و آب شمشیر ۔
راحیل	۲۴۹	حضرت یوسف عَلَیہِ السّلام کی ماں کا نام ۔
رُسُل	۲۹۰	سُبک خرام ۔ نرمی و آہستگی ۔
رَسُول	۲۹۶	کسی پیغمبر کا جو صاحب کتاب ہو مبعوث ہونا ۔
رئبال	۲۴۳	شیر ۔
رَاحِل	۲۳۹	منازل طے کرنے والا ۔
رحم	۲۴۸	بخشنا اور مہربانی کرنا ۔
رحیم	۲۵۸	نرم دل اور بخشنے والا اور حضرت عزاسمہ کا اسم صفت ۔
رستم	۷۰۰	ایران کے ایک مشہور نبرد آزما کا نام
رحمان	۲۹۸	اس لفظ کا اطلاق سوائے ذات حضرت عزاسمہ کے کسی کیلئے جائز نہیں
رضوان	۱۰۵۷	خزینہ دار بہشت کا نام پسند کرنا ۔
رکن	۲۷۰	قریب و خویش ۔
رکین	۲۸۰	محکم و استوار اور وہ شخص جو کشادہ دل ہو ۔
رمضان	۱۰۹۱	معنی سوختن چونکہ ماہ رمضان گناہوں کو جلا دیتا ہے اس لئے ماہ رمضان ہوا
روشن	۵۵۶	نورانی ۔ متجلّی ۔
ریحان	۲۶۹	کشت و فرزند ۔ اور شگوفہ اور سبیل ۔
راضیہ	۱۰۱۶	خوشنود ۔
ریعان	۳۳۱	کسی چیز کا بہترین حصّہ ۔
رُوح الامین	۳۴۶	حضرت جبرئیل ایک ملک مقرب کا لقب ۔

رضیہ	۱۰۱۵	خوشنود۔
رقیہؓ	۳۱۵	نام دختر ربیبہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم۔
راجی	۲۱۴	امیدوار۔
رضی	۱۰۱۰	خوشنودی وضامن ومحب ولقب امام ہشتم حضرت علی ابنِ موسیٰ علیہ السلام۔
رضوی	۱۰۱۶	منسوب برضاؑ۔

باب الزاء

زکریا	۲۳۸	ایک نبی کا اسم مبارک انپر سلام ہو۔
زکای	۲۸	افزوں اور شاداب ہونا۔
زلیخا	۶۴۸	ملکۂ مصر جو حضرتِ یوسف کی محبوب بیوی تھیں۔
زہرای	۲۱۳	بیاض صبح وحسن روشن ولقب حضرت صدیقۂ کبریٰ سیدۂ عالم فاطمۂ زہراء سلام اللہ علیہا۔
زیبا	۲۰	خوب وآراستہ۔
زیب	۱۹	آرائش۔
زینب	۶۹	اسم مبارک زوجۂ رسول صلعم واسم مبارک دخترِ امیرالمومنین حضرت علےؑ مرتضیٰ
زینت	۴۲	آرائش وخوبی ورونق۔
زیارۃ	۲۲۳	کسی متبرک مقام کے یا معزز شخص کی ملاقات۔
زراد	۲۱۲	زرہ بنانے والا۔ اور ایک عالم کا نام۔
زاہد	۱۷	جو شخص دنیا سے رغبت نہ رکھے۔
زہد	۱۶	کسی مرغوب اور دلفریب چیز سے اپنی توجہ ہٹا لینا۔
زہاد	۱۷	جمع زاہد۔

زید	۲۱	زیادہ کرنا۔
زاخر	۸۰۸	وہ دریا جو گوہر وصدف سے مملو ہو۔
زاہر	۲۱۳	بلندوروشن۔
زئیر	۲۲۷	شیر۔
زہیر	۲۲۲	درخت پر شگوفہ۔
زائر	۲۱۸	زیارت کرنے والا۔
زبیر	۲۱۹	ایک صحابی کا نام ہے۔
زفر	۲۸۷	مرد دلیر اور بہت بخشش کرنے والا۔
زوّار	۲۱۴	زیارت کرنے والا۔
زواہر	۲۱۹	روشن وبلند۔
زیبائش	۳۳۰	آراستہ ہونا۔
زیرک	۲۳۷	عقلمند۔ہوشمند۔
زرّین	۲۶۷	مطلّا۔ زراندود۔
زعیم	۱۲۷	بمعنی کفیل وضامن ورئیس ومہتر۔
زمان	۹۸	روزگار ووقت وعالم۔
زین	۶۷	آراستہ کرنا۔
زمن	۹۷	بمعنی زمان۔
زین العابدین	۲۲۵	لقب حضرت سیّد امام چہارم علی ابن الحسین ابنِ علی ابن ابی طالب علیہم السلام۔
زہرہ	۲۱۷	بیاض صبح وستارۂ معروف۔
زبیدہ	۲۸	نام زوجۂ ہارون الرشید۔
زکی	۳۷	پاک ازفساد۔

باب السین

سبا	۶۳	ایک شہر کا نام جسکی ملکہ بلقیس تھیں ۔
سرپرآرا	۶۷۲	سرپرآرا اور اورنگ زیب ہم معنی ہیں لیکن سرپرآرا مونث اور اورنگ زیب مذکر کیلئے استعمال کرنا فصیح معلوم ہوتا ہے ۔
سیما	۱۱۱	پیشانی ۔ قیافہ ۔
سخا	۶۶۱	جوانمردی ۔
سخاوت	۱۰۶۷	بخشش وکرم
سجتہ	۷۵	جلالت وبزرگی ۔
سطوت	۴۷۵	زور کے ساتھ حملہ کرنا اور شکوہ وشہرہ ۔
سلامت	۵۳۱	بے گزند اور بے عیب ہونا ۔ اور رہائی پانا ۔
سعادت	۵۳۵	نیک بختی ۔ خوش نصیبی ۔
ساعدت	۶۸۰	شیر حملہ کرنے والا ۔
سفارت	۷۴۱	رسالت اور پیغامبری ۔
سلاست	۵۵۱	نرم وآسان وروان ۔
سیادت	۴۷۵	بزرگی وسرداری ۔
سیرۃ	۲۷۵	عادت وطریقہ ۔ صفات ذاتی ۔
سراج	۲۶۴	چراغ وآفتاب ۔
سماح	۱۰۹	جوانمرد اور بخشنے والا ۔
ساجد	۶۸	خدائے عزوجل کے سامنے پیشانی خاک پر رکھنے والا ۔
سیّد	۷۴	سردار قوم ۔ پیشوا ۔ بزرگ ۔
سائر	۲۷۱	جمیع اور باقی اور سیر کرنے والا ۔
سالار	۲۹۲	فوج کا گروہ ۔ امیر گروہ ۔

ستار	۶۶۱	پردہ پوش ۔ اللہ کا اسم صفت ۔
سردار	۴۶۵	حاکم و مالک ۔
سرور	۴۶۶	بمعنی سردار ۔
سفیر	۳۵۰	رسول ۔ نامہ بر ۔ نوا ۔
سکندر	۳۳۴	بابل کا ایک مشہور بادشاہ جسنے دارا کو شکست دی ۔
سنجر	۳۱۳	ایک عادل بادشاہ کا نام ۔
سرفراز	۵۴۸	بلند گردن اور بلند مرتبہ ۔
سپاس	۱۲۳	شکر گزاری و حمد ۔
سروش	۵۶۶	نام جبرئیل اور وہ فرشتہ جو خبر نیک لاوے اور آواز غیب ۔
سبط	۷۱	مرد خوش قامت و فرزند ۔ و فرزندان فرزند ۔
سطوع	۱۴۵	بلند و صبح و شعاع ۔
ساطع	۱۴۰	بلند و عالی ۔
سمع	۱۷۰	نصیحت سننا اور شنوائی اور کان ۔
سامع	۱۷۱	سننے والا ۔
سمیع	۱۸۰	سننے والا سنوانے والا ۔
سجیع	۱۴۳	میانہ قد اور راہِ راست پر چلنے والا ۔
سیف	۱۵۰	تلوار اور تلوار مارنا ۔
سلجوق	۱۹۹	ترکی ہے ایک شاہی خاندان کا نام ۔
سجل	۹۳	نویسندہ اور پیغمبر صلی اللہ علیہ و آلہٖ وسلم کا کاتب اور ایک فرشتہ ۔
سہیل	۱۰۵	ایک مشہور ستارہ کا نام ۔
سلم	۱۳۰	سلام کرنا اور اسلام لانا ۔ آشتی کرنا اور محکم بنانا ۔
سلام	۱۳۱	گردن جھکانا ۔ اور اللہ کا اسم صفت ۔

سالم	۱۳۱	آفت سے چھٹکارا پانا۔
سلیم	۱۴۰	سادہ ودرست۔
سہیم	۱۱۵	حصّہ دار اور شریک۔
سبحان	۱۲۱	خداوند کریم کا اسم صفت۔
سحبان	۱۲۱	ایک عربی شاعر جو نہایت فصیح تھا۔
سبطین	۱۳۱	جناب امام حسن اور امام حسین علیہ السلام سے مراد ہے۔
سبکتگین	۵۶۲	غزنیں کے ایک سردار کا نام ہے۔
سلطان	۱۵۰	والی وحجت و قدرت۔
سلمان	۱۸۱	حضرت سرورکائنات کے ایک اجل صحابی کا نام جنھیں، سلمان فارسی کہتے ہیں۔
سلیمان	۱۹۱	نام پیغمبر علیہ السلام۔
سعدان	۱۸۵	فارس کے ایک حکیم کا نام۔
سوسن	۱۲۶	یہ نام کنیزوں کا ہوتا ہے۔
سارہ	۳۶۶	نیک سیرت عورت۔
سکینہ	۱۴۵	سکینہ بمعنی تسلی وسکینہ دختر حضرت امام حسین علیہ السلام۔
سائرہ	۲۷۶	زوجۂ حضرت ابراہیم علیہ السلام۔
سروری	۴۷۶	سرداری۔
سلمیٰ	۱۴۰	ایک عورت کا نام جو نہایت حسین تھی۔
ساقی	۱۷۱	پانی اور شراب پلانے والا۔
سعدی	۱۴۴	مصلح الدین سیرازی مصنف گلستان وبوستاں کا تخلص۔
سخی	۶۷۰	جوانمرد۔ صاحب بذل وعطا۔

باب الشین

شیدا	۳۱۵	عاشق و آشفتہ۔
شفا	۳۸۱	دوا اور تندرستی اور ہر چیز کا کنارہ۔
شہر آرا	۷۰۷	وجیہ۔ حسین۔ نام آور۔
شہلا	۳۳۶	خوبصورت آنکھ والی عورت۔ نرگس۔
شیخا	۹۱۱	شیخ۔
شرفای	۵۸۱	جمع شریف۔
شیریں لقا	۷۰۱	خوبصورت اور جمیل۔
شہدای	۳۱۰	جمع شہید۔
شیوا	۳۱۷	فصیح و بلیغ۔
شعیب	۳۸۲	ایک پیغمبر کا نام انپر سلام ہو۔
شہب	۳۰۷	سپیدی اور روشن تارے۔
شہاب	۳۰۸	شرارہ جو آسمان پر بشکل انار آتشبازی ظاہر ہوتا ہے۔ جسے لوگ رجم شیاطین کہتے ہیں۔ رنگ سرخ۔
شجاعۃ	۳۷۹	قوت جبن و تہور۔ دلیر اور پردل۔
شریعۃ	۵۸۵	چشمۂ جاری جس سے لوگ سیراب ہوں۔
شفاعۃ	۴۵۶	خواہش کرنا۔ اور دوکالت کرنا۔
شفقۃ	۴۸۵	مہربانی۔
شہادۃ	۳۱۵	سچی خبر اور سچی گواہی اور شہید ہونا راہ خدا میں جان نثاری کرنا۔
شہامۃ	۳۵۱	بزرگ و چست و چالاک۔
شمامۃ	۳۸۶	بوئے خوش۔
شوکۃ	۳۳۱	قوت و دبدبہ و تیزی و شدت۔

شیث	٨١٠	ایک پیغمبر کا نام ہے انپر سلام ہو۔
شرح	٥٠٨	کھولنا۔ بیان کرنا۔ ظاہر کرنا۔
شارح	٥٠٩	نگہداشت زراعت اور تفسیر کرنے والا۔
شریح	٥١٨	پارۂ گوشت اور ایک قاضی کا نام۔
شیخ	٩١٠	وہ شخص جسکی عمر ساٹھ اور اسی سال کے درمیان میں ہو۔ بزرگ پیر
شاہ رخ	١١٠٦	
شاہد	٣١٠	گواہ اور اسم مبارک آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم۔
شہید	٣١٩	گواہ وامین۔ کشتۂ راہ خدا۔
شمشاد	٦٤٥	ایک درخت کا نام جو بہت خوشنما ہوتا ہے۔
شہود	٣١٥	حاضر ہونا اور گواہ۔
شکر	٥٢٠	منعم کی نعمت پر اقرار نعمت کرنا۔ احسانمندی۔
شعار	٥٧١	قاعدہ و وطیرہ۔
شعائر	٥٨١	عبادتیں و قربانیاں۔
شاکر	٥٢١	تعریف وثنا کرنے والا۔
شہیر	٥١٥	بمعنی مشہور۔
شمشیر	٨٥٠	تلوار
شاہوار	٥١٣	قابل بادشاہاں۔
شیر	٥١٠	ایک مشہور درندہ۔
شبر	٥٠٢	نام فرزند ہارون علیہ السّلام ولقب حضرت حسن مجتبیٰ علیہ السلام
شبیر	٥١٢	نام فرزند اصغر ہارون علیہ السلام ولقب حضرت حسین شہید کربلا علیہ السّلام۔
شکور	٥٢٦	جمع شاکر۔
شعور	٥٧٦	درک و دریافت اور معلوم کرنا۔

شیخ عطا	۱۱۹۰	ایک مشہور صوفی۔
شہریار	۷۱۶	بادشاہ بزرگ و عادل۔
شاپور	۵۰۹	بمعنی شہزادہ۔
شہباز	۳۱۵	دست پروردۂ بادشاہاں۔
شمس	۴۰۰	آفتاب۔
شبیع	۳۸۲	نہایت عقلمند آدمی۔
شجاع	۳۷۴	دلیر و بزرگ و پُردِل۔
شموع	۴۱۶	جمع شمع بمعنی قندیل و چراغ۔
شارع	۵۷۱	قانون تمدن بنانے والے۔
شرائع	۵۸۱	جمع شرع جس کے معنی اس کے ہیں جو خود خداوند عالم نے عباد کے لئے بذریعۂ نبی کے بتلایا ہو۔
شاہ شجاع	۶۸۰	نادرشاہ بادشاہ ایران کا خطاب اور ایک افغانی بادشاہ کا نام
شجیع	۳۸۳	بہت دلیر اور بہادر۔
شیوع	۳۸۶	ظاہر ہونا۔
شافع	۴۵۱	شفاعت کنندہ اور امام شافعی کا لقب۔
شفیع	۴۶۰	والاہے و سفارش کرنے والا یا بیع میں اپنے حق ظاہر کرنیوالا
شرف	۵۸۰	بلحاظ بزرگی و خصائل کسی پر غالب آنا۔
شریف	۵۹۰	مرد بزرگ قدر۔
شاہِ نجف	۴۳۹	کنایہ از امیرالمؤمنین حضرت علی کرم اللہ وجہہ اس لئے کہ آپ کا مزارِ مقدس نجف میں ہے۔
شرائف	۵۹۱	شریف لوگ۔
شوق	۴۰۶	آرزو اور آرزومند کرنا
شہیق	۴۱۵	اعلےٰ۔ رفیع۔

شاہق	۴۰۶	بلند پہاڑ اور
شارق	۶۰۶	روشن و تاباں ۔
شقائق	۵۱۱	لالۂ صحرائی جو بہت خوبصورت ہوتا ہے۔
شفق	۴۸۰	مہربان ہونا اور سرخیٔ غروب آفتاب ۔
شفیق	۴۹۰	مہربان ۔
شکیل	۳۶۰	حسین و جمیل ۔ لائق و سزاوار ۔
شمائل	۳۸۱	عادات ۔ حلیہ ۔ خصائل ۔
شمائم	۳۹۱	بوہائے خوش ۔
شمیم	۳۹۰	پھول کی مہک یا عنبر کی خوشبو ۔ وہ ہوا جو خوشبودار ہو ۔
شہیم	۳۵۵	جلد و تیز فہم ۔ توانا و پیشوا ۔
شیم	۳۵۰	طبائع اور فتح ۔
شان	۳۵۱	کسی چیز سے خوف نہ کرنا اور کسی چیز کا قصد کرنا ۔
شایان	۳۶۲	سزاوار و لائق ۔
شاداں	۳۵۶	خوش و مسرور ۔
شعبان	۴۲۳	چونکہ اس مہینہ میں رزق عباد تقسیم کیا جاتا ہے اسلئے شعبان کہا گیا۔
شاذل	۱۰۳۱	عرب کے ایک سردار کا نام ہے ۔
شاہِ مرداں	۶۰۱	لقب حضرت علی کرم اللہ وجہہ
شاہین	۳۶۶	مرغ شکاری و عمود ۔
شیر افگن	۶۶۱	ایک ایرانی سردار جو اکبر کے عہد میں صوبہ دار تھا ۔ لیکن جہانگیر نے اسے اسلئے قتل کرایا تاکہ اسکی ملکہ نورجہاں بیگم کو اپنے عقد میں لاوے
شاہجہاں	۳۶۵	خاندان مغلیہ کا ایک بادشاہ جو اورنگ زیب کا باپ اور آخر عمر میں اس کا قیدی تھا ۔
شمعون	۴۶۶	یکے از حواری عیسٰے علیہ السلام ۔

شیریں	۵۷۰	فرہاد کی معشوقہ ۔
شہربانو	۵۶۴	والدہ ماجدہ حضرت امام علی ابن الحسین علیہ السلام بہ یزدجرد بادشاہ ایران کی بیٹی تھیں ۔
شائستہ	۷۷۶	لائق و قابل و سزاوار ۔
شگفتہ	۷۹۹	عاشق ۔
شارقہ	۶۰۶	روشن چیز اور روشنی آفتاب ۔
شہزادہ	۳۳۲	پسر بادشاہ ۔
شہ	۳۰۵	ملک ـ رئیس ـ حاکم اعلیٰ ۔
شاہ	۳۰۶	ملک و رئیس
شمسہ	۴۰۵	قرص زراندود ۔
شمسیہ	۴۱۵	متعلق بہ شمس ۔
شبیہ	۳۱۷	نظیر و مانند اور شخص معین کی تصویر ۔
شہنشاہ	۶۶۱	شاہ شاہاں ۔
شہنشہ	۶۶۰	شاہ شاہاں ۔
شافی	۳۹۱	شفا دینے والا ۔
شبلی	۳۴۲	ایک معروف و مشہور ولی کا نام ۔

باب الصّاد

صفا	۱۷۱	صاف و بینش و بزرگ ۔
صبا	۹۳	ہوائے سبک خرام جو مشرق سے چلے ۔
صفوراء	۳۷۷	حضرت شعیب علیہ السلام کی چھوٹی بیٹی کا نام
صاحب	۱۰۱	جلیس جو شخص ساتھ ہو ۔

طاہر	۲۱۵	پاک و پاک کنندہ۔
طہیر	۲۲۴	بہت پاک اور طاہر کرنے والا۔
طہور	۲۲۰	پاک کرنے والا۔
طریہ	۴۱۹	مرد خوبصورت و خوش لقا۔
طیار	۲۲۰	حضرت جعفر کا اسم شریف جو جنگ بدر میں شریک ہوئے۔
طلع	۱۰۹	شگوفہ خرما۔
طلیق	۱۴۹	زبان آور۔ لسان۔ مقرّر۔
طغرل	۱۲۳۹	شاہانِ سلجوق میں سے ایک بادشاہ کا نام۔
طفیل	۱۲۹	واسطہ اور ایک شخص شاعر کا نام جو بغیر طلب کے دعوتوں میں جایا کرتا تھا۔
طٰہٰ	۱۴	نام سورۂ قرآن اور لقب نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم۔
طاہرہ	۲۲۰	لقب جناب فاطمۂ زہرا صلوات اللہ علیہا بمعنی پاک و پاکیزہ۔

باب الظاء

ظاہر	۱۱۰۶	میدان و عقب شہر اور اللہ کا اسم صفت۔
ظفر	۱۱۸۰	فیروزمندی و بضم بمعنی ناخن۔
ظواہر	۱۱۱۲	بلندیاں۔
ظہور	۱۱۱۱	ظاہر ہونا۔ نمودار ہونا۔
ظہیر	۱۱۱۵	مدد۔ پشت پناہ ہونا اور مددگار۔
ظل	۹۳۰	سایہ و نمونہ و خیال۔

عزیز	۹۴	والی مصر کا قدیم لقب بمعنی ارجمند۔ غالب۔ کمیاب
عباس	۱۳۳	شیر نر و اسم شریف علمدار فوج حسینی حضرت ابوالفضل العباس ابنِ علی ابن ابی طالب علیہ السلام۔
عرش	۵۷۰	ایک یاقوت سُرخ جو حکم خداوند تعالیٰ سے روشن ہے رئیس و سردار قوم
عیوض	۸۸۶	کسی چیز کا بدل۔
عارف	۳۵۱	شناسندہ و شکیبا۔
عفاف	۲۳۱	پارسائی
عاطف	۱۶۰	مہربانی کرنے والا۔
عواطف	۱۶۶	جمع عاطف۔
عریف	۳۶۰	پہچاننے والا۔
عبدمناف	۲۴۷	نام جدِ جدِ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔
عفیف	۲۴۰	پارسا۔
عاشق	۴۷۱	بہت عزیز و محبوب رکھنے والا۔
عتیق	۵۸۰	تکالیف و مصائب کے بعد بھی بشرہ کا اچھا ظاہر ہونا۔ دیرینہ اور پُرانا ہونا۔
عادل	۱۰۵	برابر کرنے والا دوسرا مطابق لفظ منصف ہے۔
عامل	۱۴۱	ہمیشہ چمکنے والا۔ جو شخص بادشاہ کی طرف سے حاکم ہو۔
عاقل	۲۰۱	صاحب عقل و خردمند۔
عدیل	۱۱۴	قدر و مرتبہ میں برابر۔
عقیل	۲۱۰	زیادہ عقلمند و نام فرزند حضرت ابو طالب رضی اللہ عنہ۔
عازم	۱۱۸	صاحبِ ارادہ۔
عالم	۱۴۱	جہان۔ دنیا۔ زمانہ اور بکسر لام بمعنی جاننے والا۔
عزم	۱۱۷	کسی امر کا تہیّہ اور ارادہ کرنا۔

صغراء	۱۲۹۱	حضرت شعیب علیہ السلام کی بڑی بیٹی کا نام اور حضرت امام حسین علیہ السلام کی صاحبزادی کا نام۔
صائب	۱۰۳	ایک شاعر کا تخلص جن کا نام محمد علی تھا یہ استاد فن تھے۔ اور راہِ راست اور اوسط چال چلنے والے۔
صحب	۱۰۰	جمع صاحب۔
صحاب	۱۰۱	جمع صاحب۔
صہیب	۱۰۷	اصحاب رسول میں سے ایک صحابی کا نام۔
صواب	۹۹	راہِ راست و درست۔
صحابۃ	۱۰۶	دوستی کرنا اور دوست۔
صباحۃ	۱۰۶	خوبی وجمال۔
صحۃ	۱۱۳	تندرست اور عیوب سے پاک ہونا۔
صبغۃ اللہ	۱۱۶۳	دین و ملت محمدی۔ رنگ۔ صبغۃ۔
صرامۃ	۳۳۶	دلاوری و چالاکی و بزرگی۔
صدارۃ	۳۰۰	بالانشینی اور ایک منصب جو قریب وزارت کے مانا جاتا ہے۔
صداقۃ	۲۰۰	دوستی و خلوص۔
صفوۃ	۱۸۱	برگزیدہ اور تاریکی سے پاک۔
صلواۃ	۱۳۲	دعا و رحمت و آمرزش چاہنا۔
صفۃ	۱۷۵	کیفیت و نشانی و علامت۔
صلاحیۃ	۱۴۴	نیک اور نیک کردار ہونا۔
صولۃ	۱۳۱	دبدبہ اور شکوہ۔
صالح	۱۲۹	نیکوکار اور ایک پیغمبر علیہ السلام کا نام جنکا ناقہ انکے اعدائے امت نے
صباح	۱۰۱	خوب وجمیل و شعلۂ قندیل۔

صبیح	۱۱۰	خوبرو و سفید رنگ۔
صحاح	۱۰۷	عیب سے پاک ہونا۔
صراح	۲۹۹	خلاصہ و خالص و روشنی۔
صفیح	۱۷۸	عفو اور خطا سے درگزر کرنے والا۔
صفوح	۱۸۴	کریم اور معاف کرنے والا۔
صلوح	۱۳۴	نیک ہونا۔
صاد	۹۵	صحیح ہونا اور ماننا۔
صاعد	۱۶۵	پستی سے بلندی کی طرف جانے والا۔
صمد	۱۳۴	بہتر۔ بے نیاز۔ بلند و دائم۔
صبر	۲۹۲	شکیبائی۔ کسی رنج پر خدا کو الزام نہ دینا۔ نتائج بد اور مصائب و آلام کی حالت میں بھی شکر خدا بجالانا۔
صابر	۲۹۳	لقب حضرت ایوب علیہ السلام۔
صبار	۲۹۳	بہت صبر کرنے والا۔
صبیر	۳۰۲	کفیل۔
صبور	۲۹۸	وہ جو سزا دینے میں تعجیل نہ کرے۔ شکیبا۔ حضرت عزاسمہ کا اسم صفت
صدر	۲۹۴	بالانشین۔
صدور	۳۰۰	جمع صدر بمعنی سینہ اور بالانشین۔
صغیر	۱۳۰۰	چھوٹا۔
صفدر	۳۰۴	جرار و مرد دلیر۔
صفیر	۳۸۰	نوا و بانگ مرغ۔
صنع	۲۱۰	نیکی اور احسان کرنا اور خداوند تعالیٰ کا کسی چیز کو پیدا کرنا۔
صدیع	۱۷۴	سچی بات علی الاعلان کہنے والا۔ روشنی صبح۔
صانع	۲۱۱	بمعنی زرگر۔ بنانے والا۔ اللہ کا اسم صفت۔

صحف	۱۷۸	کتب سماوی ۔
صادق	۱۹۵	سچ کہنے والا ۔
صدوق	۲۰۰	بہت سچا آدمی ۔
صدق	۱۹۴	راستی اور راست گفتاری ۔
صدیق	۲۰۴	دوستِ خالص و راست گفتار ۔
صمیم	۱۸۰	خالص اور بے لوث ۔
صفی اللہ	۲۴۶	حضرت آدم علیہ السلام کا لقب ۔
صفیہ	۱۸۵	بادشاہ خیبر کی بہن اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی بیوی ۔
صاحبہ	۱۰۶	مؤنث لفظ صاحب ۔
صفوی	۱۸۶	ایران کا ایک سیّد بادشاہ جس کے کمالات معنوی پر شاہ تیمور اعتقاد کلّی رکھتا تھا ۔
صفی	۱۸۰	صاحب صفا اور برگزیدہ ۔
صغریٰ	۱۳۰۰	دیکھو لفظ صغراء ۔

باب الضاد

ضیاء	۸۱۱	روشنی ۔
ضمانت	۸۹۶	کفالت ۔ ذمہ داری
ضبور	۱۰۰۸	شیر ۔
ضمیر	۱۰۵۰	اندیشۂ خاطر و اندرون دل و نام غلام آں حضرت صلعم ۔
ضمائر	۱۰۵۱	جمع ضمیر ۔
ضیاع	۸۸۱	ایک خوشبو کا نام ۔
ضرغام	۲۰۴۱	شیر غضبناک

ضیغم	١٨٥٠	شیرِ غضبناک ۔
ضامن	٨٩١	کفیل و حمایت کنندہ ۔
ضحی	٨١٨	روشنی صبح ۔

باب الطاء

طوبا	١٨	بہشت کے ایک درخت کا نام بمعنی خوشی و خوبی ۔
طاب	١٢	پاک و لذیذ و خوشبودار ۔
طالب	٤٢	بوئے خوش اور ڈھونڈھنے والا ۔
طیب	٢١	پاک لطیف اور بوئے خوش ۔
طیبہ	٢٦	پاک ۔ حلال اور خوش طبعی ۔
طیبات	٤٢٢	خوش طبعی ۔ شمیم مشک و عنبر ۔
طلاوة	٤١	خوبی و بہجت و پذیرائی و قبول ۔
طاعات	٤٨١	پیروی و عبادت ۔
طریقت	٧١٧	روش و مذہب و درخت بلند ۔
طینت	٤٦٩	سرشت و خو ۔
طلعة	١١٤	دیدار و رونمائی ۔
طلیعة	١٢٤	مقدمة الجیش ۔
طلاقت	٥٤٠	تیزی زبان و کشادہ روئی ۔
طہارة	٢٢٠	پاک ہونا ۔
طہماسپ	١١٧	ایران کے ایک مشہور بادشاہ کا نام جو خاندان صفویہ سے تھا ۔
طرماح	٢٥٨	عالی نسب ممتاز و مشہور بادر عدی بن حاتم کا اسم شریف جو حضرت امیر المومنین علی کرم اللہ وجہہ کے ایلچی تھے ۔

بابــــــــ العــــــــین

عتبا	۳۷۴	خوشنودی و رضا۔
عطا	۸۰	بخشش و دہش۔
علاء	۱۰۱	بلندی و رفعت۔
عذراء	۵۷۱	دوشیزہ۔ حسن روشن۔
عطایا	۹۱	جمع عطا۔
عاطفت	۵۶۰	محبت۔ شفقت۔ سرپرستی۔
عافیۃ	۱۶۶	امن و امان میں ہونا۔
عزیمتہ	۱۳۲	دل نہادگی۔ قصد و آہنگ۔
عدالۃ	۱۱۰	گواہی کے قابل ہونا اور عادل ہونا۔
عترت	۶۷۵	خویش و فرزانہ و یگانہ
عزت	۴۷۷	قوت و غلبہ۔ لوگوں میں قابل احترام ہونا۔
عشرۃ	۵۷۵	خوش دلی اور خوش زندگانی۔
عصمتہ	۲۰۵	گناہ سے باز رکھنا۔ اور نگاہ رکھنا۔
عظمتہ	۱۰۱۵	قدر و بزرگی۔
عطوفت	۵۶۵	التفات و مہربانی۔
عفت	۵۵۰	پرہیزگار اور پارسا ہونا۔
عمدہ	۱۱۹	اعتماد اور خوب
عنایت	۵۳۱	قصد و اہتمام کرنا۔
عابد	۷۷	پرستش کرنے والا۔
عاقد	۱۷۵	عہد کرنے والا۔
عطارد	۲۸۴	ایک ستارہ کا نام جسے دبیر فلک کہتے ہیں۔

عبد	۷۶	بندہ۔ خادم۔
عباد	۷۷	بندگانِ خدا۔
عبید	۸۶	بندگان وغلامان۔
عدید	۸۸	شمار کیا ہوا اور نظیر۔
عماد	۱۱۵	بزرگ قوم وبنائے بلند وستون خانہ۔
عمائد	۱۲۵	جمع عماد
عمید	۱۲۴	پیشوائے قوم اور جسے عشق نے بیمار ڈالا ہو۔
عضد	۸۷۴	مدد دینا اور معین وناصر۔
عیاذ	۷۸۱	ملجا اور ماوا اور پناہ۔
عاذر	۹۷۱	ایک شخص جو دعائے حضرت عیسیٰ سے زندہ ہوا۔
عاشور	۵۷۷	دہم ماہ محرم۔
عامر	۳۱۱	آباد کرنے والا اور نہایت مومن ومتقی شخص۔
عسکر	۳۵۰	لشکر۔
عاطر	۲۸۰	بوئے خوش اور دوست رکھنے والا۔
عطار	۲۸۰	خوشبو رکھنے والا۔
علمدار	۳۴۵	نشان فوج کا رکھنے والا۔
عنبر	۳۲۲	ایک خوشبو۔ و فرزندان واولاد۔
عمار	۳۱۱	بہت عبادت کرنے والا۔ حضرت عمار یاسر رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے خواص صحابہ میں سے تھے۔
عالمگیر	۳۷۱	مغلیہ بادشاہ اورنگ زیب کا لقب۔
عمر	۳۱۰	اسم شریف حضرت خلیفہ دویم عمر ابن الخطاب رضی اللہ عنہ
عز	۷۷	عزت وارجمندی
عزیز	۲۸۷	ایک پیغمبر کا نام۔

عزائم	۱۲۸	آیات قرآن مجید جو شفاء مرض اور کشود کار کے لیئے پڑھی جائیں
عظم	۱۰۱۰	بزرگ اور بزرگی و استخوان ۔
عظیم	۱۰۲۰	بزرگ و صاحب اتقاء ۔
علّام	۱۴۱	بہت زیادہ جاننے والا ۔ دانا و عارف ۔
علیم	۱۵۰	دانندہ و آگاہ ۔ اللہ کا اسم صفت ۔
عاصم	۲۰۱	باز رکھنے والا اور نگاہ رکھنے والا ۔
عثمان	۷۶۱	اسم شریف حضرت خلیفۂ سوم عثمان ابنِ عفان رضی اللہ عنہٗ ۔
عرفان	۴۰۱	پہچان و شناخت ۔
عمران	۳۶۱	اسم شریف حضرت ابوطالب عم رسولِ کریم صلی اللہ علیہ و آلہٖ وسلم و نام پدر حضرت موسیٰؑ و نام پدر حضرتِ مریمؑ ۔
عون	۱۲۶	مددگار و یاور ۔
عیون	۱۳۶	ایک کتاب کا نام اور پانی کے چشمے ۔
عفو	۱۵۶	کسی گناہ کو معاف کرنا ۔ احسان و عطا ۔
عالیجاہ	۱۲۰	بلند مرتبہ ۔ ذی شان ۔
علو	۱۰۶	بلندی ۔ اور بلند ہونا ۔
عبداللہ	۱۴۲	حضرت رسول کریم کے والد ماجد کا اسم شریف ۔
علقمہ	۱۴۵	عرب کے ایک مشہور شہزادے کا نام ۔
علاء	۱۰۱	بلندی اور بزرگی ۔
علیا	۱۱۱	اعلیٰ کا اسم تانیث ۔ وہ چیز جو بلند ہو ۔
عائشہ	۳۸۶	اسم مبارک ام المومنین زوجۂ رسول کریم صلعم ۔
عافی	۱۶۱	کسی کی خطا کو بحل کرنے والا ۔ اور بمعنی ریش دراز ۔
عربی	۲۸۲	منسوب بہ عرب متعلق بہ عرب ۔
عالی	۱۱۱	بلند رفیع ۔

عباسی	۱۴۳	منسوب بہ عباس۔
عیسیٰ	۱۵۰	اسمِ مبارک حضرت مسیح روح اللہ علیہ السلام۔
عرفی	۳۶۰	ایک مشہور شاعر کا تخلص۔
عتبی	۴۸۲	مقام مقدس۔ جائے تعظیم۔ زیارت گاہ۔
عرشی	۵۸۰	ایک مشہور شاعر کا تخلص
علی	۱۱۰	نام حضرت عزّ اسمہ نام امیر المومنین علی ابنِ ابی طالبؓ
عسکری	۳۶۰	مراد از امامِ یازدہم حضرت حسن عسکری علیہ السلام۔
علوی	۱۱۶	وہ لوگ جو حضرت علی مرتضیٰ کی اولاد سے ہیں لیکن بنی فاطمہ نہیں۔ اس لئے سادات علوی کہے جاتے ہیں۔
عمرانی	۳۷۱	منسوب بہ حضرت ابی طالب پدر علی مرتضیٰ علیہ السلام۔

باب الغین

غریب	۱۲۱۲	پردیسی اور نادار۔
غالب	۱۰۳۳	چیرہ وزبردست۔
غیرت	۱۶۱۰	حیا و شرم۔
غوث	۱۵۰۶	فریاد و فریادرس۔
غیاث	۱۵۱۱	کسی کے استغاثہ پر پہونچنا۔
غیث	۱۵۱۰	وہ پانی جو ابر برسائے۔
غفر	۱۲۸۰	گناہ بخشنا اور پوشیدہ کرنا۔
غریر	۱۴۱۰	خوئے نیک وجوان۔
غافر	۱۲۸۱	گناہوں کا بخشنے والا۔
غفّار	۱۲۸۱	عیوب اور گناہوں کا معاف کرنے والا۔

غِفار	۱۲۸۱	ایک قبیلہ کا نام جسمیں حضرت ابوذرؓ تھے۔
غفور	۱۲۸۶	آمرزندۂ گناہ۔
غضنیر	۲۰۱۰	سبزو نازک۔
غیور	۱۲۱۶	بہت غیرت کرنے والا۔حیا پرور۔
غضنور	۲۰۰۶	بمعنی پھول اور شیر درندہ۔
غضنفر	۲۱۳۰	غضبناک شیر
غطریف	۱۲۹۹	مہتر و شریف و جوانمرد
غلام	۱۰۷۱	کودک جس کا سبزۂ خط ظاہر ہوچکا ہو اور بمعنی غلام و چاکر۔
غمام	۱۰۸۱	ابر و سحاب۔
غازی	۱۰۱۸	کفار کے مقابلہ میں جہاد اور فتح حاصل کرنے والا۔ اور بازی گر و نٹ
غضائری	۲۰۲۱	ایک شاعر کا نام جو یمین الدولہ کا مداح تھا۔
غنی	۱۰۶۰	مالدار اور بے نیاز۔

بابُ الفــاء

فتا	۴۸۱	مرد جوان و سخی۔
فدا	۸۵	سربہا و قربان۔
فصحا	۱۷۹	جمع فصیح
فاریاب	۲۹۴	ایران کے مقام کا نام ہے لیکن انسانی نام بھی سنا گیا ہے۔
فراست	۴۷۱	دانائی و شناخت۔
فصاحت	۱۸۴	تیز زبان سلیس بیان اور قادرالکلام ہونا۔
فرحت	۲۹۳	شادی و خوشی۔

فتوۃ	۴۹۱	جوانمردی ۔ سخاوت ۔
فراہۃ	۲۹۶	عقلمند اور اُستاد ہونا
فضیلۃ	۹۲۵	افزونی اور کسی شخص پر برتری ۔
فتانۃ	۵۳۶	زیرکی اور دانائی ۔
فطنۃ	۱۴۴	زیرکی اور دانائی ۔
فقاہۃ	۱۹۶	دانشمندی اور حق آگاہی اور واقف کاری ۔
فوحات	۴۹۵	بوہائے خوش ۔
فیوحات	۵۰۵	رائحہائے بہار و بوہائے خوش ۔
فتاح	۴۸۹	کشائندہ ۔
فتح	۴۸۸	کشائش اور ایک حرکت کا نام جسے زَبَر کہتے ہیں ۔
فاتح	۴۸۹	کشائندہ اور مغلوب کرنے والا ۔
فتوح	۴۹۴	فتحمندی
فرح	۲۸۸	تازگی اور فرحت ۔
فوائح	۱۰۵	خوشبوہائے گل ۔
فصیح	۱۸۸	شیریں زبان و تیز زبان و درست زبان ۔
فقاح	۱۸۹	گُل و شگوفہ ۔
فرخ	۸۸۰	ہمایوں و مبارک و زیبا ۔
فلاح	۱۱۹	رستگاری و فیروزی و بقا اور خیر و خوبی میں رہنا ۔
فرخند	۹۳۴	مبارک ۔
فتحمند	۵۸۲	جس شخص کو فتح نصیب ہو ۔
فرزند	۳۴۱	پسر ۔ اولاد ۔ مرید ۔
فواد	۹۱	دل ۔
فرہاد	۲۹۰	ایک مشہور آدمی جو شیریں کا عاشق تھا ۔

فرید	۲۹۴	یگانہ و بزرگ و جوہر نفیس۔
فریدون فر	۶۳۰	مثل فریدون کے شان و شوکت رکھنے والا۔
فاخر	۸۸۱	گرانمایہ و نکو۔
فخر	۸۸۰	نازو ابا باہات کرنا۔
فغفور	۱۳۶۶	ایک بادشاہ کا نام۔
فروز	۲۹۳	روشن و روشن کنندہ۔
فقر	۳۸۰	باوجود قدرت کے ظاہری شان و شکوہ سے گریز کرنا۔ انکسار قناعت پسندی۔
فقیر	۳۹۰	وہ شخص جس کے پاس اس کے عیال کے لئے صرف ایک روز کا قوت و کفاف ہو۔
فقار	۲۸۱	
فیروز	۳۰۳	ایک صحابی جنھوں نے اسود عنسی ایک مدعی نبوت کو ہلاک کیا۔ کامیاب و فتحمند۔
فازر	۲۸۸	زبان فصیح و کلام روشن۔
فائز	۹۸	رہائی و فیروزی۔
فراز	۲۸۸	بلند و عالی۔
فراس	۳۴۱	خرما و ابو الفراس۔ کنیت شیر۔
فارس	۳۴۱	شہسوار۔ شکاری اور شیر گیر۔
فردوس	۳۵۰	ایسی وادی جس میں تمام میوؤں کا باغ ہو۔
فرلیس	۳۵۰	صاحب فراست۔
فصوص	۲۶۶	نگینے اور حدقۂ چشم۔
فائض	۸۹۱	وہ شخص جس نے فیض حاصل کرلیا ہو۔
فیض	۸۹۰	ایسا چشمہ جسکے اطراف میں پانی گرے۔ عطا و بخشش۔

فقاع	۲۵۱	مردِ سُرخ رنگ۔
فیاض	۸۹۱	فیض کرنے والا۔ جوانمرد۔ سخی۔
فیوض	۸۹۶	جمع فیض۔
فراغ	۱۲۸۱	کنایہ از دلجمعی۔ قید وبند سے آزادی۔
فرع	۳۵۰	ہر چیز کا بلند حصّہ۔ بہتر اور شریف قوم۔
فارغ	۱۲۸۱	سبکدوش۔ وہ شخص جسے فراغ حاصل ہو۔
فروغ	۱۲۸۶	ترقی وجلا۔ چہرہ کا رنگ جو شراب کے نشہ سے پیدا ہو۔
فاروق	۳۸۷	حق و باطل کے درمیان میں فرق کرنے والا۔
فارق	۳۸۱	فرق کرنے والا۔
فائق	۳۹۱	بہتر و برگزیدہ و افزوں۔
فیصل	۲۱۰	وہ حکم یا وہ حاکم جو حق و باطل کے درمیان میں ہو۔
فاضل	۹۱۱	بزرگ و افزوں و مردِ عالم۔
فضل	۹۱۰	افزونی و غلبہ و بخشش و ہنر و درجہ عالی۔
فضائل	۹۲۱	نعمتہائے باطنی۔ صفت نیک۔
فُضَیل	۹۲۰	بروزن طفیل۔ فائق و برتر۔
فضال	۹۱۱	مرد بسیار فضل۔
فواضل	۹۱۷	بخشش اور عطایا۔
فخیم	۷۳۰	بزرگ قدر اور وہ ہر چیز جو بزرگ ہو۔
فہام	۱۲۶	اہل دانش و صاحبان فہم۔
فہیم	۱۳۵	جو شخص کسی بات سے صحیح نتیجہ نکالے۔
فہم	۱۲۵	قوت استنباط۔
فاطن	۱۴۰	عاقل و زیرک۔
فرحان	۳۳۹	خوش و مسرور۔

فرمان	۱۸۰	حکم
فرقان	۴۳۱	وہ چیز جس کے ذریعہ سے حق و باطل میں امتیاز ہو سکے یعنی کلامِ خدا۔ قرآن مجید۔
فرزان	۳۳۸	فرزانہ و زیرک۔
فیضان	۹۴۱	برکت اور اثر نیک۔
فریدون	۳۵۰	ایران کے بادشاہ کا نام۔
فاتحہ	۴۹۴	سورۂ الحمد کو سورۂ فاتحہ اس لئے کہتے ہیں اس سے کلام مجید شروع ہوتا ہے۔
فیروزہ	۳۰۸	ایک قیمتی پتھر کا نام۔
فاطمہ	۱۳۵	ام الائمہ۔ صدیقہ۔ طاہرہ۔ دختر اشرف الانبیا جو حضرت خدیجہ الکبریٰ کے بطن سے تھیں۔ مادرِ حسنین علیہما السلام۔ زوجۂ علی مرتضیٰ کرم اللہ وجہہ۔
فرزانہ	۳۴۳	حکیم و دانشمند۔
فضّہ	۸۸۵	نقرہ اور جناب فاطمۂ زہرا کی کنیز کا اسم مبارک۔
فقیہ	۱۹۵	علم شرع کا جاننے والا۔
فقاہ	۱۸۶	آگاہی۔ دانائی۔
فاضلہ	۹۱۶	مؤنث فاضل
فضلاء	۹۱۱	جمع فاضل۔
فتیٰ	۴۹۰	مرد جوان و شجاع و بہادر۔
فیضی	۹۰۰	شہنشاہ اکبر کا ایک مقرب جو شاعر اور بہت بڑا علامہ تھا۔ یہ پیر روشنائی شیخ مبارک کے بیٹے تھے انکا نام ابوالفیض فیضی ہے
فیاضی	۹۰۱	عطا و بخشش۔
فرخی	۸۹۰	ہمایونی۔ مبارکی۔ زیبائی۔

باب القاف

قانتہ	۱۵۶	فرمانبردار اور دعا کہنے والا
قریب	۳۱۲	نزدیک ۔
قطب	۱۱۱	ایک ستارہ غیر متحرک کا نام ہے ۔
قدرت	۷۰۴	تونگر و توانا ہونا ۔
قدوۃ	۱۱۵	پیشوا ۔
قرابت	۷۰۳	نزدیکی اور نزدیک ہونا اور رشتہ داری ۔
قسمۃ	۲۰۵	حصّہ اور حصّہ دینا ۔
قوۃ	۱۱۱	استعداد ۔
قضات	۱۳۰۱	صاحبان حکم ۔ خبر اور فتاوی ۔
قباد	۱۰۷	ایران کے ایک بادشاہ کا نام ۔
قعید	۱۸۴	رہبر اور نشینندہ ۔
قادر	۳۰۵	صاحب قدرت ۔
قائد	۱۱۵	لشکر کش اور سردار فوج ۔
قدر	۳۰۴	کسی چیز کا اندازہ ۔ توانا اور بزرگ ہونا ۔
قدیر	۳۱۴	توانا ۔ اللہ کا اسم صفت ۔
قمر	۳۴۰	ماہ و باصطلاح کیمیاگران نقرہ ۔
قنبر	۳۵۲	حضرت علی مرتضیٰ کے غلام کا نام نامی ۔
قیصر	۴۰۰	روم کے ہر بادشاہ کا لقب قیصر ہوتا ہے ۔ کنایہ از بادشاہ ۔
قابوس	۱۶۹	مرد نیک رو اور پاکیزہ لون ۔
قدس	۱۶۴	پاکی اور پاک ہونا اور حضرت خلیل کے شہر قدس کا نام ۔
قزلباش	۴۴۰	بمعنی سرخ کلاہ ۔ قشونِ ایران جن کی ٹوپیاں سرخ تھیں ۔

قیس	۱۷۰	کسی چیز کا اندازہ کرنا ۔
قریشی	۶۱۰	خاندان رسالت کا ایک نام قرشی بھی ہے ۔
قابل	۱۳۳	پیش آیندہ و قبول کنندہ وسزاوار و ضامن ۔
قبول	۱۳۸	پیش آنا اور ہُوا چلنا اور لینا ۔
قاسم	۲۰۱	بانٹنے والا ۔
قسام	۲۰۱	خوبی اور بخشش کرنے والا ۔
قائم	۱۵۱	محکم و برابر ایستادہ ۔
قثم	۶۴۰	اپنے مال میں سے کسی کو کچھ دینا اور بہت بخشش کرنے والا ۔ اور اچھائیوں کا جامع ۔
قدوس	۱۷۰	بسیار پاک و اسم از اسمائے الہٰی ۔
قسیم	۲۱۰	بانٹنے والا ۔ حصّہ دینے والا ۔
قوام	۱۴۷	راستی اور انسان کا نصف اوپر کا حصّہ اور نظام ۔
قیام	۱۵۱	نگاہ رکھنے والا اور قائم کرنے والا ۔
قویم	۱۵۶	راست و استوار ۔
قیوم	۱۵۶	نگاہ رکھنے والا اور قائم کرنے والا ۔
قرطین	۳۶۹	دو گوشوارہ و مراد از حسنین علیہما السلام ۔
قربان	۳۵۳	وہ چیز جسے نثار کریں اور گردن میں حمائل کرنے والا ترکش ۔
قاآن	۱۵۲	بادشاہ
قرین	۳۶۰	مصاحب و ہمنشین ۔
قمقام	۲۸۱	بہت سے اعداد و بہتر ۔
قرۃ العین	۸۶۱	روشنی چشم ۔
قہرمان	۳۹۶	کارفرما و حاکم با اجلال ۔
قریبہ	۳۱۷	نزدیک ۔

قسورہ	۳۷۱	شیر درندہ و بچہ شیر۔
قدوہ	۱۱۵	پیشوا۔
قائمہ	۱۵۶	پایہ۔
قاری	۳۱۱	پڑھنے والا۔
قاضی	۹۱۱	توانا و حاکم و زور مند اور کسی جھگڑے کا طے کرنے والا۔
قنبری	۳۶۲	منسوب بہ حضرتِ قنبر۔
قوی	۱۱۶	قوت دار اور اللہ کا نام۔
قلی	۱۴۰	ترکی زبان میں غلام کو کہتے ہیں۔
قدسی	۱۷۴	پاکیزہ اور طیب۔

باب الکاف

کلب	۵۲	سگ و بند شمشیر و یکدانہ جو۔
کوکب	۴۸	ستارۂ روشن۔
کرامت	۶۶۱	نوازش و بزرگی۔
کلمات	۴۹۱	شہادتین و سخن و قصیدہ۔
کرامات	۶۶۲	جمع کرامت۔
کفالت	۵۳۱	ضامن ہونا۔
کمالات	۴۹۲	کسی چیز کا انتہا پر پہنچنا۔
کفایت	۵۳۱	کافی اور مشابہ ہونا۔
کیاست	۴۹۱	زیرکی و فراست و درک۔
کابر	۲۲۳	بزرگ۔
کبار	۲۲۳	جمع کبیر بمعنی بزرگ لوگ۔

کبیر	۲۳۲	بزرگ۔ صاحبِ وقار۔
کبریا	۲۳۳	صاحب بزرگی۔
کرار	۴۲۱	متواتر حملہ کرنے والا اور لقب حضرت علی مرتضےٰ علیہ السلام۔
کوثر	۷۲۶	بخشش کرنے والا اور بہشت کے ایک چشمہ کا نام۔
کنز	۷۷	خزانہ۔
کثیر	۷۳۰	افزوں و زیادہ۔
کنیز	۸۷	خادمہ۔
کشور	۵۲۶	ملک۔
کبش	۳۲۲	مہتر و صاحب لشکر۔
گلفروش	۶۳۶	پھول بیچنے والا۔
کاشف	۴۰۱	پیدا کرنے والا اور فتاح۔
کشاف	۴۰۱	پردہ کھولنے والا اور بہت پیدا کرنے والا۔
کامل	۹۱	تمام اور تمام ہونا اور انتہا کو پہونچنا۔
کفیل	۱۴۰	متعہد و ضامن اور کام کا قبول کرنے والا۔
کمال	۹۱	تمام ہونا۔
کام	۶۱	مقصد۔
کاظم	۶۶۱	غیظ و غضب کا ضبط کرنے والا اور لقب حضرت امام موسیٰ ابنِ جعفر علیہ السلام۔
کرام	۲۶۱	جمع کریم۔
کرم	۲۶۰	جوانمردی اور عزیزی اور بزرگ ہونا
کلثوم	۵۹۶	دختر امیر المومنین حضرت علی مرتضیٰ کرم اللہ وجہہ۔
کریم	۲۷۰	بخشنے والا۔ جوانمرد اور گناہ سے درگزر کرنے والا۔
کظم	۹۶۰	غصہ کا ضبط کرنا اور ضبط کیا ہوا غصہ۔

کلیم	۱۰۰	ہم سخن ہونا اور گفتگو کرنا و لقب حضرت موسیٰ علیہ السلام ۔
کیوان	۸۷	نام ستارۂ زحل و بمعنی فلک ہفتم ۔
کلیم اللہ	۱۶۶	لقب جناب موسیٰ علیٰ نبینا و علیہ السلام ۔
کافی	۱۱۱	ضمانت کرنے والا اور کفایت کرنے والا ۔
کیفی	۱۲۰	کیف معنی نشہ اور مستی اور سواد ۔ اور بیاض ۔
کبریٰ	۲۳۲	مؤنث کبیر ۔
کاظمی	۹۷۱	منسوب بہ کاظم ۔

باب اللام

لقاء	۱۳۱	دیکھنا اور پہونچنا ۔
لبیب	۴۴	عاقل و دانا ۔
لطافت	۱۲۵	باریک ۔ نیک اور نازک ہونا ۔
لمعات	۵۴۱	روشنیاں ۔
لیاقت	۱۴۶	قابلیت ۔
لیث	۵۴۰	شیر ۔
لائح	۴۹	روشن و درخشاں ۔
لبید	۴۶	ایک عربی شاعر کا نام ۔
لیاذ	۷۴۱	پناہ لینا ۔
لمع	۱۴۰	روشن ہونا اور چمکنا ۔
لامع	۱۴۱	جو چیز کہ چمکے ۔
لوامع	۱۴۷	اثر روشن و سایۂ درخشاں ۔
لطف	۱۱۹	نرمی و تازگی و مہربانی و نگہبانی ۔

لطیف	۱۲۹	پاکیزہ و نیکوکار اور بہت نازک۔
لطائف	۱۳۰	نیکیاں اور نازک چیزیں۔
لائق	۱۴۱	مستوجب و سزاوار و صاحب استعداد۔
لئیق	۱۵۰	مستوجب و سزاوار و صاحب استعداد۔
لولاک	۸۷	یہ لفظ اشارہ ہے لَولَاکَ لَمَا خَلَقتُ الاَفلَاکَ کا۔
لازم	۷۸	جو کسی چیز کے ساتھ ہمیشہ رہے۔
لواء	۳۷	عَلَم و نشان فوج۔
لمعان	۱۹۱	چمکنا۔
لولوء	۷۲	مروارید بزرگ اور جنس بزرگ۔
لیلےٰ	۷۱	شب و تاریکی۔ کنایہ از معشوقہ اور قیس عامری کی معشوقہ کا نام
لیالی	۸۱	مروارید ہائے بزرگ۔

باب المیم

متکاء	۴۶۱	تکیہ گاہ اور دو زانو ہو کر بیٹھنا۔
مقتداء	۵۴۵	لوگ جسکی پیروی کریں۔
مصفاً	۲۱۱	صاف اور ظاہر کیا ہوا۔
میرزا	۲۵۵	یہ لفظ اصل میں امیر زادہ تھا پھر میرزادہ ہوا اور اب میرزا ہے۔ شہزادوں کا لقب ہے۔
مولا	۷۷	مالک و مددگار و اولی بالتصرف و مہتر و ہمسایہ و خداوند اہل فارس مولا لکھتے ہیں اور اہل عرب مولی لکھتے ہیں۔
مزایا	۵۹	افزونی و فضیلت مجازاً بمعنی تحفہ و انعام۔

موفاء	۱۲۷	ادا کیا ہوا اور بمعنی تمام و کامل ۔
مثاب	۵۴۳	پاداش و ثواب اور جزا دیا ہوا ۔
مجاب	۴۶	جواب دیا ہوا اور قبول کیا ہوا ۔
مجیب	۵۵	جواب دینے والا اور قبول کرنے والا ۔
محب	۵۰	دوست رکھنے والا ۔
محبوب	۵۸	معشوق و دوست و عزیز ۔
مراتب	۶۴۳	جمع مرتبہ ۔
مدارات	۶۴۶	صلح اور آشتی اور رعایت ۔
مزیب	۵۹	زیب دیا ہوا ۔
مستطاب	۵۱۲	خوش اور پاک اور وہ جس کے آنے پر خوش آمدید کہیں ۔
مستجاب	۵۰۶	قبول کیا ہوا ۔
ماہتاب	۴۴۹	روشنی ماہ ۔
مستجیب	۵۱۵	قبول کرنے والا
مصاحب	۱۴۱	ہم جلیس ۔ پاس بیٹھنے والا ۔
مصحوب	۱۴۶	ہمراہ کیا ہوا ۔
مصیب	۱۴۲	ثواب پانے والا ۔ اور حقیقت امر پر پہونچنے والا ۔
مطالب	۸۲	معانی اور مقاصد ۔
مطیب	۶۱	اچھی خوشبودار چیز ۔
مطلوب	۸۷	ہر وہ چیز جس کی خواہش اور جستجو ہو ۔
مقرّب	۳۴۲	قربت یافتہ نزدیکی حاصل کیا ہوا ۔
مناقب	۱۹۳	اوصافِ حمیدہ اور ہنر ۔
منصب	۱۸۲	رتبہ و عہدۂ جلیل ۔
مؤدّب	۵۲	جسے ادب سکھایا گیا ہو ۔

مواہب	۵۴	بخشش و عطایا ۔
منیب	۱۰۲	خدا کی طرف پھرنے والا ۔
منصوب	۱۸۸	وہ شخص جو کسی جلیل القدر عہدہ پر فائز ہو۔
مہابت	۴۴۸	شاہ جہانگیر کے ایک سردار کا نام ۔ بزرگی و شکوہ و بیم و ترس ۔
تہذب	۷۴۷	پاک کیا ہوا ۔ سڈول ۔
مباہاۃ	۵۴	ناز و فخر کرنا ۔
مبارکۃ	۲۶۸	برکت دینا ۔
مبالاۃ	۷۹	پاک کرنا اور خیال کرنا ۔
مباسطت	۱۱۷	افزونی خلت ۔ ازدیادِ محبّت ۔
مبارزۃ	۲۵۵	مقابل [illegible] کرنا ۔
متابعۃ	۱۵۸	پیروی کرنا اور کسی کام کو محکم کرنا ۔
متانۃ	۴۹۶	محکم و استوار ۔
مجاہدۃ	۵۸	کفار سے لڑنا اور دشواریوں میں کوشش کرنا ۔
مجاورۃ	۲۵۴	ہمسائیگی ۔
محافظۃ	۱۰۳۴	نگہداشت اور نگہبانی ۔
محبت	۴۵۰	الفت و موانست ۔
مدحۃ	۵۷	ستائش ۔
محمدۃ	۹۷	ستائش و خصلت نیک ۔
مخالصۃ	۷۶۶	محبت میں خالص ہونا ۔
مراعاۃ	۳۱۷	نگاہ رکھنا اور گوشۂ چشم سے دیکھنا ۔
مراقبۃ	۳۴۸	کسی سے امید رکھنا ۔
مرافقۃ	۴۲۶	ہمراہی و رفق
مصافاۃ	۲۱۷	کسی سے دوستی اور اخلاص برتنا ۔

مرحمۃ	٢٩٣	مہربانی کرنا۔
مرتبہ	٦٤٧	مرتبہ۔ درجہ۔ مقام عالی۔
مروۃ	٦٤٧	مردی، مردمی۔ ایثار و حمایت
مسرۃ	٣٠٥	شادی و سرور۔
مشابہۃ	٣٥٣	شکل و شمائل میں یکسانیت ہونا کسی صفت میں اشتراک کرنا۔
مشاہدۃ	٣٥٥	دیکھنا اور کسی کے ساتھ حاضر رہنا۔
مشکوٰۃ	٣٧١	روشنی کے آنے کا راستہ۔
مشارفۃ	٦٢٦	کسی کے ساتھ نسب و بزرگی میں فخر کرنا اور مطلع ہونا۔
مشاورۃ	٥٥٢	کسی سے رائے طلب کرنا اور مصلحت کرنا۔
متابعۃ	٤٢٦	کسی کی پیروی کرنا۔
مشیتہ	٣٥٥	منشائے خداوندی۔
مصابرۃ	٣٣٨	کاموں میں صبر کرنا۔
مصادقۃ	٢٤٠	کسی سے دوستی و اخلاص رکھنا۔
مصافرۃ	١١٢٦	کسی کا دوست ہونا۔
مطاوعۃ	١٣١	فرمانبرداری کرنا۔
مطہرات	٦٥٥	زنان پاکیزہ۔
معدلۃ	١٤٩	عدل و داد
معاضدۃ	٩٢٠	مدد دینا اور یکے با دیگرے دست و بازو ہونا۔ یار و مصاحب۔
معاودۃ	١٢٦	واپس آنا۔
معاونۃ	١٧٢	مدد دینا۔
معونۃ	١٧١	مدد دینا۔
معرفۃ	٣٩٥	شناخت اور کسی سے آگاہی ہونا۔
مفاتحۃ	٥٣٤	شروع کرنا اور حاکم کے پاس جانا۔

مفاخرۃ	۹۲۶	بلحاظ بزرگی ونسب کسی سے فخر کرنا۔
مفاوضۃ	۹۳۲	مشورہ کرنا یا کسی مجمع میں گفتگو کرنا۔
مفاضلۃ	۹۵۶	برابری کرنا اور فضل وہنر میں زیادتی کا دعویٰ کرنا۔
مقدرۃ	۳۴۹	قدرت وتوانائی۔
ملتفتہ	۵۵۰	گوشۂ چشم سے دیکھنا۔
مکرمۃ	۳۰۵	بزرگی ونوازش۔
موازرۃ	۲۵۹	کسی کو مدد دینا۔ اور وزارت کرنا۔
موعظۃ	۱۰۲۱	وعظ کہنا۔
موالفۃ	۱۶۲	الفت ہوجانا۔ کسی سے ملنا۔
موانسۃ	۱۶۲	کسی سے محبت کرنا روشناس ہونا مالوف ہونا۔
موافقۃ	۲۳۲	شریک کار ہونا اور لائق ہونا۔
موہبۃ	۵۸	بخشش۔
مواساۃ	۱۱۳	یاری وغمخواری کرنا۔
موافاۃ	۱۳۳	کسی سے وفاداری کرنا۔
موالاۃ	۸۳	کسی سے دوستی کرنا۔
منزلۃ	۱۳۲	قدر ودرجہ اور ٹھہرنے کی جگہ۔
منشآت	۷۹۱	بلند کی ہوئی چیزیں۔
ملکوت	۴۹۶	عالم ارواح وفرشتگان وتصرف وپروردگاری۔
مناسبۃ	۱۵۳	کسی سے اپنائیت برتنا اور ایک دوسرے سے ملنا۔
منۃ	۹۵	نیکی اور احسان
منقبۃ	۱۹۷	محامد وثنائے اہلبیت وائمہ اطہار علیہم السلام۔
منعوۃ	۱۷۱	جس کی نعت کی گئی ہو۔
مواثقۃ	۶۵۲	کسی کام میں مضبوطی کرنا اور عہد کرنا۔

سورۃ	۵۵	دوستی اور اخلاص۔
محدث	۵۵۲	اقوال نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا نقل کرنے والا۔
مغیث	۱۵۵۰	فریادرس۔
مدارج	۲۴۸	درجات اور راستے۔
معارج	۳۱۴	جمع معراج۔
معراج	۳۱۴	کنایہ از علو و رفعت۔
منہاج	۹۹	راہِ راست۔
مانح	۹۹	سخی اور کریم۔
مفتاح	۵۲۹	کلید و خزانہ۔
مفرح	۳۲۸	فرحت دینے والا۔
مفاتح	۵۲۹	جمع مفتاح
		ستائش و ستائش کنندہ
مدح	۵۲	تعریف و ستائش۔
مداح	۵۳	تعریف کرنے والا۔
ممدوح	۹۸	جس کی تعریف و توصیف کی گئی ہو۔
مسیح	۱۱۸	لقب حضرت عیسیٰ علیہ السلام و پیمائش کنندۂ زمین۔
مشائخ	۹۵۱	بزرگ لوگ۔
مشروح	۵۵۴	روشن کیا ہوا۔
مصباح	۱۴۱	چراغ و شمع و پیالہ۔
مصابیح	۱۵۱	جمع مصباح۔
مصلح	۱۶۸	نیکی کی طرف لانے والا۔
مصانح	۲۱۹	فصیح و بلیغ۔
ماجد	۴۸	مرد بزرگ۔

متصاعد	٦-٥	بلندی پر جانے والا۔
مترصد	٧٣٤	چشم داشت اور امید رکھنے والا
متحدّ	٤٥٢	باہم رشتۂ اتحاد رکھنے والا
مجید	٥٧	بزرگ وگرامی۔
مجد	٤٧	بزرگی و تقدس۔
مجاہد	٥٣	کسی مہلک اور صعب قوت سے مقابلہ کرنے والا۔
موحد	٥٨	جو شخص وحدانیت خدا کا قائل ہو۔
مجذود	٥٧	حکیم سنائی کا نام اور صاحب بخت و نیکی۔
مجدّد	٥١	کسی علم یا قانون کا ازسرنو زندہ کرنے والا۔
محامد	٩٣	خصائل نیک اور تعریفیں۔
محمود	٩٨	بادشاہ غزنی کا نام جو ہندوستان پر سترّہ بار حملہ آور ہوا۔ بمعنی تعریف کیا ہوا۔
محمدؐ	٩٢	نام نامی حضرت سرور کائنات ابوالقاسم حضرت محمد مصطفٰےؐ ابنِ حضرت عبداللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔
محفود	١٣٨	مخدوم۔
مدد	٤٨	یاوری و اعانت۔
مراد	٢٤٥	جس کا ارادہ کیا گیا ہو۔ مقصد۔ مطلب۔
مرید	٢٥٤	کسی چیز کا ارادہ کرنے والا راہ خدا پر چلنے والا۔
مرشد	٥٤٤	راہ راست بتلانے والا۔
مسند	١٥٤	تکیہ گاہ۔ زبان دلپسر خواندہ۔
معہد	١١٩	عہد و پیمان کرنے والا۔
مسعود	١٨٠	نیک و مبارک و خجستہ۔
معد	١١٤	ترو نازک و دوندہ اور اجداد رسول میں سے ایک شخص۔

مساعد	۱۷۵	مدد دینے والا۔
مشہد	۵۴۹	ملائکہ کے حاضر ہونے کی جگہ اور جائے شہادت۔
مشہود	۳۵۵	گواہی دینے والا۔
مصعد	۲۱۴	بلند مرتبہ پر جانے والا۔
معبود	۱۲۲	جس کی عبادت کی جائے۔
معاہد	۱۲۰	عہد و پیمان کیا ہوا۔
مقصود	۲۴۰	جس چیز کا ارادہ اور قصد کریں۔
مشید	۳۵۴	استوار و محکم کردہ۔
معتمد	۵۵۴	جس پر بھروسہ کیا جائے۔
معتضد	۱۳۱۴	مدد حاصل کرنے والا۔
معتقد	۶۱۴	جس شخص کو کسی امر کا اعتقاد ہو۔
مفرد	۳۲۴	بندۂ فرمانبردار
مفاد	۱۲۵	فائدہ خیز نتیجہ۔
مفید	۱۳۴	فائدہ دینے والا۔
مقصد	۲۳۴	مطلب۔ مراد۔ کام۔
مولود	۸۶	زائیدہ۔ ذکر پیدائش حضرت رسول علیہ السلام کی مجلس۔
ممہد	۸۹	نیک پیدائش۔
مودود	۶۰	جس شخص کو دوست سمجھ لیا گیا ہو۔
مؤید	۶۰	تائید کرنے والا۔ تصدیق کرنے والا۔
معاذ	۸۱۱	جائے پناہ اور پناہ دینا۔
ماہر	۲۴۶	استاد حاذق۔
مامور	۲۸۷	جو شخص کسی کام پر متعین کیا جائے یا کوئی عہدہ تفویض ہو۔
ماجور	۲۵۰	ثواب دیا ہوا۔

مبرور	۴۴۸	نکوئی کیا ہوا۔
مبشر	۶۴۲	خوشخبری دینے والا۔
مآثر	۷۴۱	نیک نشانیاں اور پسندیدہ کام۔
مثمر	۷۸۰	درخت پر میوہ اور وہ کام جس کا عوض ملے۔
مجیر	۲۵۳	دستگیر اور پناہ دینے والا۔
مجاور	۲۵۰	ہمسائیگی رکھنے والا۔
مخیّر	۸۵۰	بہت خیر کرنے والا۔
مدار	۲۴۵	شاہ مدار صاحب ایک مشہور درویش تھے۔
مختار	۱۲۴۱	جو شخص کسی امر میں قدرت و اختیار رکھے۔
مدبر	۲۴۶	صاحبِ حسن تدبیر۔
مبصر	۳۳۲	صاحبِ نظر جو کسی فن میں دستگاہ رکھتا ہو۔
مسرور	۵۰۶	شاداں و فرحاں۔
مستبشر	۱۰۰۲	شاد ہونے والا اور خوشخبری چاہنے والا۔
مستنصر	۸۴۰	بادشاہان عباسیہ میں ایک شخص کا نام۔
مستبصر	۷۹۲	آگاہی چاہنے والا۔ بینا دل ہونا۔
مسافر	۳۸۱	سفر کرنے والا۔
مُسْفَر	۳۸۰	روشن و سفید۔
مسیر	۳۱۰	چلنا اور سیر کرنا۔
مستدیر	۷۱۴	جو کچھ احاطہ کئے ہوئے ہو۔
مستور	۷۰۶	پوشیدہ
مشبر	۵۴۲	بوئے نافہ و عود و عنبر۔
مشیر	۵۵۰	مشورت اور اشارہ کرنے والا۔
مشکور	۵۶۶	پسندیدہ و ستودہ۔ جو شکر ادا کرنے والا ہو۔

مطہر	۲۵۴	جائے طہارت اور طہارت کیا ہوا۔
مصیر	۳۴۰	میل کرنا اور واپس جانا۔
مظہر	۱۱۴۵	حمایت اور مدد کرنے والا۔ جائے ظہور۔
مظاہر	۱۱۴۶	حمایت اور مدد دینے والا۔
مظفر	۱۲۲۰	جس شخص کو فیروزمندی حاصل ہو۔
معتبر	۷۱۲	جس پر اعتبار ہو۔
معنبر	۳۶۲	جو عنبر سے خوشبو میں دیا ہوا ہو۔
معطر	۳۱۹	عطر آگین۔ خوشبو سے بھرا ہوا
مفاخر	۹۲۱	کسی امر پہ فخر و ناز کرنے والے۔
مفسر	۳۸۰	تفسیر کرنے والا۔
معاصر	۴۰۱	ہم عہد اور ہم زمانہ۔
مقدر	۳۴۴	اندازہ کیا ہوا۔
مقتدر	۷۴۴	جسے قدرت حاصل ہو۔
مقر	۳۴۰	اقرار کرنے والا۔
مقدور	۳۵۰	وہ جس میں قوت و توانائی ہو۔
منشور	۵۹۶	فرمان اور حاضر۔
منظر	۱۱۹۰	چہرہ اور آنکھ۔ جائے نظر اور آلہ نظر۔
مناظر	۱۱۹۱	جمع منظر
منظور	۱۱۹۶	جو چیز کہ مد نظر ہو۔ مقصود۔
منصور	۳۸۶	مدد دیا ہوا اور منصور حلاج ایک ولی کامل تھے۔
منتظر	۱۵۹۰	جو شخص انتظار کرے۔
منوّر	۲۹۶	نورانی اور روشن۔
میر	۲۵۰	امیر کا مخفف ہے۔ بمعنی سردار۔

منیر	۳۰۰	روشن و نورانی۔
موفور	۳۳۲	تمام کیا ہوا۔ زیادہ کیا ہوا۔
موفر	۳۲۶	زیادہ اور کامل کیا ہوا۔
مہاجر	۲۴۹	ہجرت کرنے والا۔
مغفور	۱۳۲۶	جو معاف کردیا گیا ہو۔
مِہر	۲۴۵	آفتاب۔ محبّت۔
مَہر	۲۴۵	کابین۔
مبارز	۲۵۰	جنگ کے لئے صفِ لشکر سے باہر آنے والا۔
مطرز	۲۵۶	زینت و طراز دیا ہوا۔
مفاوز	۱۳۴	منازل اور مقامات۔ کسی رتبہ پر پہونچنا۔
ممتاز	۴۸۸	نمایاں ہونے والا۔ منتخب کیا ہوا۔
معزز	۱۲۴	صاحبِ اعزاز و امتیاز۔
معجز	۱۲۰	خوارق عادات جو کسی نبی یا امام سے صداقت کے لئے ظاہر ہوں
مرُدس	۲۰۶	تابع و خادم۔
مقدّس	۲۰۴	پاک و بزرگ با عظمت و جلال۔
مونس	۱۵۶	ہمدم اور آرام دینے والا۔
مہوش	۳۵۱	مثلِ ماہتاب۔
مخلص	۷۶۰	ایسا دوست جس کی دوستی میں شائبۂ ریا نہو۔
مخیص	۱۴۸	رہائی پانے والا۔
مفیض	۹۳۰	فیض پہونچانے والا۔
مفوّض	۹۲۶	کسی شخص کو کسی عہدہ پر ممتاز کرنا اور رتبہ پر پہونچانا۔
محتظ	۴۵۷	بہرہ یاب۔
مہبط	۵۶	جائے نزول۔

محظوظ	۷۲	بہرہ ور۔ بخت ور۔
مبسوط	۱۱۷	بالجملہ۔ تمام کوائف ایک اختصار سے ظاہر ہونا۔
محفوظ	۱۰۳۴	حفاظت اور نگہبانی کیا ہوا۔
محافظ	۱۰۳۹	جمع حافظ۔
مبدع	۱۱۶	خود کسی چیز کا پیدا کرنے والا۔
متبع	۵۱۰	بلند ہونا اور آفتاب اور منفعت حاصل کرنا۔
متورع	۷۱۶	صاحب ورع۔ پرہیزگار اور پارسا۔
متّبع	۵۱۲	پیروی کرنے والا۔
مرفوع	۳۹۶	بلند کیا ہوا۔
مبیع	۱۲۲	جس چیز کو قیمت دے کر خریدیں۔
مرتفع	۷۹۰	بلند ہونے والا۔
مستطیع	۵۸۹	صاحب استطاعت و قدرت۔
مستودع	۷۷۶	امانت کا نگاہ رکھنے والا۔
مستطاع	۵۸۰	فرمانبردار و مطیع۔
مصقع	۳۰۰	بہت فصیح و بلیغ
مطیع	۱۲۹	جو کہ اطاعت کرے۔
مطبوع	۱۲۷	خوش آئند و مرغوب طبع۔
منیع	۱۷۰	جائے استوار و مرد عزیز وارجمند۔
مقنع	۲۷۰	ابن مقنع وہ شخص تھا جس نے چاہ نخشب سے ایک طلسمی چاند برآمد کیا۔
مالوف	۱۵۷	جس چیز سے کسی کو الفت ہو۔
متضالف	۱۳۳۰	ایک دوسرے سے نسبت رکھنے والا۔
متحف	۵۲۸	تحفہ کیا ہوا اور تحفہ دینے والا۔

مشرف	۶۲۰	خبردار اور بلندی پر جانے والا اور زیارت کرنے والا۔
مشعوف	۴۹۶	شیفتہ اور عاشق۔
مصحف	۲۱۸	وہ چیز جس میں رسائل وکتب جمع کریں کنایہ از قرآن مجید۔
معارف	۳۹۱	صاحبان معرفت۔
معرف	۳۹۰	پہچاننے والا۔
متعارف	۷۹۱	جوکہ پہچانا ہوا ہو۔
مکاشف	۴۴۱	آشکارا وظاہر۔
معروف	۳۹۶	کرخ کے رہنے والے ایک عارف باللہ کا نام۔
معترف	۷۹۰	سچ کو پہچان کرا سے قبول کرنے والا۔
متصف	۶۱۰	جس میں کوئی صفت موجود ہو۔
منصف	۲۶۰	صاحب انصاف۔ عادل۔
مؤلف	۱۵۶	الفت کرنے والا اور چیزوں کا جمع کرنے والا۔
منیف	۱۸۰	پاک وبزرگ وبلند۔
موصوف	۲۲۲	توصیف کردہ شدہ۔
محقق	۲۴۸	جس شخص کو کسی امر کی پوری اور صحیح معلومات ہو۔
محقوق	۲۵۴	راست ودرست کیا ہوا۔
مصدق	۲۳۴	جس چیز کی سچائی ثابت ہو۔ مددگار رکھنے والا۔
مرتفق	۸۲۰	تکیہ کرنا اور تکیہ کرنے والا۔ وہ کام جو مفید ہو۔
مخلوق	۷۷۶	خلق کی ہوئی چیز۔
موافق	۲۲۷	سازگاری کرنا اور توفیق حاصل کرنے والا۔
مشتاق	۸۴۱	آرزومند۔
مستحق	۶۰۸	مستوجب۔ سزاوار۔ صاحب حق۔
مشفق	۵۲۰	کسی پر رحم ومہربانی کرنا والا۔

معشوق	۵۱۶	جس سے عشق و محبت ہو ۔
موثق	۶۴۶	استوار ۔ میثاق ۔ پیمان و عہد ۔
مالک	۹۱	صاحبِ ملکیت ۔ صاحبِ اختیار ۔ حاکم ۔
مخبر	۸۴۲	خبرگیر ۔ خبر رکھنے والا ۔
مبارک	۲۶۳	صاحبِ برکت و خجستہ و بزرگ ۔
متمسک	۵۶۰	متعلق ۔ پیرو ۔
معتمدِ ملک	۶۴۴	ایک خطاب ہے ۔
مُلوک	۹۶	جمع مِلک مَلِک بمعنی بادشاہ ۔
ملک	۹۰	بادشاہ
مشیرالملک	۶۷۱	ایک خطاب ہے ۔
متبرک	۶۶۲	خجستہ اور برکت یافتہ ۔
متوسل	۵۳۶	نزدیکی چاہنے والا ۔
مُوکِل	۹۶	جو شخص اپنا کام کسی کو سپرد کرے ۔
موکل	۹۶	وہ جسے کوئی کام سپرد کیا جاوے ۔
مبذول	۷۷۸	بخشا ہوا اور قبول کیا ہوا ۔
متفضل	۱۳۵۰	نیکی کرنیوالا اور اپنے ہم جنس میں افزونی ڈھونڈھنے والا ۔
میکال	۱۰۱	وہ قوت یا فرشتہ جو رزق رسانی خلق پر مامور ہے ۔
میکائیل	۱۱۲	دیکھو میکال ۔
مرسل	۳۳۰	نبی صاحبِ کتاب ۔ بھیجا ہوا ۔
متمائل	۵۲۱	میل اور خواہش کرنے والا ۔
متکفل	۵۷۰	ضامن اور متعہد ۔
مزمل	۱۱۷	قرآنِ مجید کے ایک سورہ کا نام ۔
معامل	۱۸۱	معاملہ کرنے والا اور مشتاق و آرزومند ۔ سیراب ۔

معادل	۱۴۵	عدل کنندہ ۔
معقول	۲۴۶	پناہ لینے والا ۔ اور پسندیدہ عقل ۔
متحمل	۵۱۸	برداشت کرنے والا ۔
مفضل	۹۵۰	فوقیت دیا ہوا اور بہت فاضل آدمی ۔
مفضال	۹۵۱	بہت زیادہ احسان اور بخشش کرنے والا ۔
مقبول	۱۷۸	جو چیز قبول کر لی جائے ۔
مقبل	۱۷۲	خداوند تعالےٰ کے فرمان کو قبول کرنے والا۔ صاحب دولت و اقبال ۔
مکمل	۱۳۰	مکمل تمام کرنے والا ۔ اور مکمل تمام کیا ہوا ۔
مماثل	۶۱۱	مانند اور برابر ہونا ۔
منوال	۱۲۷	طور اور دستور ۔
متسم	۵۴۰	نشان جو مخصوص کر دیا گیا ہو ۔
متوکل	۴۹۶	جو شخص توکل اختیار کرے ۔
متحتم	۸۸۸	واجب و لازم و بمعنی استوار ۔
محتشم	۷۸۸	واجب صاحب حشم و خدم ۔
متمم	۵۲۰	تمام و کامل کرنے والا ۔
محرم	۲۸۸	عربی سال کا پہلا مہینہ جس میں اہل عرب جنگ کرنا حرام جانتے تھے ۔ وہ شخص جو احرام حج باندھے ۔ پردہ نشین ۔
محترم	۶۸۸	جس کی عزت کریں ۔
محکم	۱۰۸	مضبوط ۔
مخدوم	۶۹۰	خدمت کیا ہوا ۔ ولی نعمت ۔
معظم	۱۰۵۰	بزرگتر اور بہتر چیزیں ۔
مُدام	۸۵	دائمی ۔

مدعم	۱۵۴	نام غلام آں سرور صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم ۔
مرام	۲۸۱	مراد و مطلب و جستجو ۔
مریم	۲۹۰	مادر عیسیٰ علیٰ نبینا و علیہ السلام ۔
مراحم	۲۸۹	مہربانیاں
مستقیم	۶۵۰	راست و صحیح
منتظم	۱۴۳۰	راست و درست کرنے والا ۔
مشموم	۴۲۶	بوئے مشک و بوئے خوش ۔
معصوم	۲۴۶	پاک ۔ بے گناہ ۔
معصومہ	۲۵۱	پاک ۔ بے گناہ ۔
منیر	۳۰۰	روشن ۔ منوّر ۔
مفخم	۷۶۰	بزرگ ۔
مقیم	۱۹۰	ٹھہرنے والا ۔ ساکن ۔
مکارم	۳۰۱	بزرگیاں اور نوازشیں ۔
منعام	۲۰۱	بہت بخشش کرنے والا ۔
مقسم	۲۴۰	بخشش کرنے کی جگہ اور جس پر بخشش کی جائے ۔
منعم	۲۰۰	مالدار اور انعام کرنے والا ۔
مکرم	۳۰۰	کسی کی بزرگداشت کرنا ۔
منظوم	۱۰۳۶	موتی جو کسی رشتہ میں پروئے گئے ہوں ۔
مامون	۱۳۷	جسے امن دیا گیا ہو ۔ ہارون خلیفہ بغداد کا بیٹا ۔
مبین	۱۰۲	ظاہر کرنے والا اور ظاہر کیا ہوا ۔
متدین	۵۰۴	دینداری ۔
مسنون	۲۰۶	حسب سنت نبوی ۔ روشن کیا ہوا ۔
مقرون	۳۹۶	نزدیک ۔

متین	۵۰۰	محکم و استوار ۔
مستان	۵۵۱	مست و سرخوش ۔
مستعان	۶۶۱	جس سے مدد چاہیں اور یاری ڈھونڈھیں ۔
مہر تاباں	۶۹۹	ماہ درخشندہ ۔
متقن	۵۹۰	محکم و استوار ۔
متمکن	۵۵۰	جگہ اور قرار حاصل کرنے والا ۔
مکین	۱۲۰	قائم ۔ ساکن ۔ مقیم ۔ صاحبِ مرتبہ و عزت ۔
محسن	۱۵۸	احسان کرنے والا ۔
محسنین	۲۱۸	جمع محسن ۔
ممنون	۱۸۶	جس پر احسان رکھا گیا ہو اور نعمت دی گئی ہو ۔
مسکین	۱۸۰	جو شخص کفاف نہ رکھتا ہو ۔
منان	۱۴۱	انعام کرنے والا ۔ منت رکھنے والا ۔
معین	۱۷۰	اعانت اور مدد دینے والا ۔
مرجان	۲۹۴	مروارید خورد ۔
موقن	۱۹۶	یقین کرنے والا ۔
مؤمن	۱۳۶	جو کہ ایمان لائے ۔
مردان	۲۹۵	جمع مرد ۔ شاہ مرداں لقب امیر المومنین علی کرم اللہ وجہٗ
مہربان	۲۹۸	شفقت و لطف و مرحمت کرنے والا ۔
مہین	۱۰۵	بزرگتر ۔
مؤتمن	۵۳۶	امین ۔
مرتبہ	۶۴۷	درجہ ۔ قدر ۔ درست کیا ہوا ۔
محصنہ	۱۹۳	زنانِ پرہیزگار و پردہ نشین ۔
منزہ	۱۰۲	پاک کیا ہوا اور عیوب سے دور کیا ہوا ۔

مرضیہ	۱۰۵۵	پسندیدہ۔ جس میں لوگوں کی رضا مندی ہو۔
مخدرہ	۸۴۹	پردہ نشین۔ خاتونِ جلیلہ۔
ماشاءاللہ	۴۰۸	کلمۂ تحسین۔
میرجملہ	۳۲۸	مغل بادشاہوں کے ملازمین میں سے ایک عہدہ کا نام۔
مہدی	۵۹	ہدایت کیا ہوا۔
میر	۲۵۰	سردار۔ بزرگ
مانی	۱۰۱	ایران کے ایک مشہور نقاش کا نام۔
محمدی	۱۰۲	منسوب بہ حضرت رسالتمآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔
مالکی	۱۰۱	منسوب بہ امام مالک رح۔
محی	۵۸	زندہ کرنے والا۔
مولیٰ	۸۶	مالک و امیر و پیر عم و یار و دوست و ولی بالتصرف۔
مستضی	۱۳۱۰	روشنی پانے والا اور روشنی چاہنے والا۔
موصیٰ	۱۴۶	جسے وصیت کی جائے۔
مسترضی	۱۵۱۰	رضا جو اور خوشنودی چاہنے والا۔
مقتدیٰ	۵۵۴	پیشوا جس کی پیروی کی جائے۔
معلی	۱۵۰	بلند کیا ہوا۔
متولی	۴۸۶	کسی کام پر مقرر ہونے والا اور دوستی رکھنے والا۔
متقی	۵۵۰	صاحبِ تقویٰ۔
متمنی	۵۴۰	آرزو کیا ہوا اور آرزو مند۔
محتشم کاشی	۱۱۱۹	ایک مشہور فقیہ کا نام۔
معالی	۱۵۱	بلندیاں اور بزرگیاں۔
متعالی	۵۵۱	بلند ہونے والا۔
مصحفی	۲۲۸	ایک مشہور شاعر کا تخلص۔

مصفی	۲۲۰	صفائی کرنے والا۔
منشی	۴۰۰	خود اپنی رائے وعقل سے کسی مضمون کا پیدا کرنے والا۔
مفتی	۵۳۰	فتوے دینے والا۔
مجتبیٰ	۴۵۵	لقب امیر المومنین سید الشباب اہل الجنۃ حضرت امام حسن علیہ السلام۔ برگزیدہ کیا ہوا۔
متجلی	۴۸۳	روشن وآشکارا
معطی	۱۲۹	عطا کرنے والا۔
مرتقی	۷۵۰	بلند کرنے والا اور علو کی طرف جانے والا۔
مرتضیٰ	۱۴۵۰	پسندیدہ و لقب حیدر کرار علی مرتضیٰ کرم اللہ وجہہ۔
موسیٰ	۱۱۶	ایک پیغمبر اولی العزم کا نام علیہ السلام ہو۔
مصطفےٰ	۲۲۹	برگزیدہ کیا ہوا و لقب حضور سرور کائنات ابوالقاسم حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔
مثوی	۵۵۶	جائے آرام۔
مجلی	۸۳	روشن وآشکار۔ جلا کیا ہوا۔

باب النون

نقاء	۱۵۱	پاک اور پاک لوگ۔
نباء	۵۳	آگاہی و خبر۔
نواب	۵۹	نیابت کرنے والا۔
نایاب	۶۴	کمیاب و بیش بہا۔
نائب	۶۳	جانشین وقائم مقام۔
نجابۃ	۶۱	بزرگوار اور گرامی ہونا۔

نقیب	۱۶۲	معلن ۔بہتر اور دانندہ ۔
نجیب	۶۵	اصیل النسل مرد شریف اور نیک رفتار ۔
نباہتہ	۶۳	بزرگوار اور مشہور ہونا ۔
نیابتہ	۶۸	قائم مقامی کرنا ۔
نبوت	۴۵۸	زمینِ مرتفع ۔ اور خبر دینا ۔
نجاۃ	۵۹	رہائی اور رستگاری ۔
نزاکت	۴۷۸	یہ لفظ نازک سے مشتق ہے ۔
نجابت	۴۵۶	بزرگواری اور گرامی ہونا ۔
نبالتہ	۸۸	بزرگواری اور آگاہی اور مشہور ہونا ۔
ندرۃ	۲۵۹	باریکی اور یکتائی ۔
نزاہتہ	۴۶۳	عیب سے پاک ہوتا ۔
نزہتہ	۴۶۲	پاکی حسن اور خوشبو ۔
نسبتہ	۱۱۷	کسی چیز سے منسوب ہونا ۔
نشاءۃ	۳۵۶	پیدا ہونا ۔ نوخواستہ اور جوان ہونا ۔
نشوۃ	۳۶۱	خبر معلوم کرنا ۔ خوشبو پانا اور پر کیف ہونا ۔
نصرۃ	۳۴۵	یاری کرنا ۔ مدد کرنا ۔
نضارۃ	۱۰۵۶	تازہ اور آبدار ہونا ۔
نصفتہ	۲۲۵	انصاف و داد ۔
نصاحتہ	۱۵۴	نصیحت اور خیر خواہی کرنا ۔
نضرۃ	۱۰۵۵	تازگی ۔سیرابی اور بہتر بنانا ۔
نظارۃ	۱۱۵۶	کسی چیز پر نظر رکھنا ۔
نظافتہ	۱۰۳۶	پاکی ۔
نغمتہ	۱۲۵	صفت کرنا ۔ بخشنا ۔ سیراب کرنا ۔

نفاستہ	۵۹۱	پسندیدہ اور مرغوب۔
نقاوۃ	۵۵۶	برگزیدہ اور خلاصہ۔
نسیمۃ	۱۶۵	آواز ملائم اور حرکت۔
نصح	۱۵۸	وعظ و پند۔
نضوح	۸۶۴	خوشبو۔
ناصح	۱۴۹	پاک خالص نصیحت اور پند کرنے والا۔
نجاح	۶۲	فیروزی اور حاجت کا برآنا۔
نوح	۶۴	ایک پیغمبر کا نام۔
ناسخ	۷۱۱	منسوخ کرنے والا۔
نمود	۱۰۰	اظہار و نمائش۔
ناہید	۷۰	ستارۂ زہرہ۔
نوشاد	۳۶۱	حسین اور شہر حسن۔
نصر	۳۴۰	مدد دینا اور مدد دینے والا۔
ناضر	۱۰۵۱	بہت سبز اور تازہ۔
نصیر	۳۵۰	مدد دینے والا۔
نادر	۲۵۵	تنہا۔ یکتا۔ کمیاب۔
نذیر	۹۶۰	ڈرانے والا۔ خدشہ سے آگاہ کرنے والا۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا اسم صفت۔
ناطور	۱۱۲۱	نظر کرنے والا اور نگہبان۔
ناصر	۳۴۱	مدد دینے والا۔
نثار	۷۵۱	جو کچھ کسی چیز سے تراوش کرے۔ صدقہ۔
نحریر	۴۶۸	بہتر جاننے والا اور عالم و ماہر۔
نذر	۹۵۰	پیمان وعدہ روزہ اور صدقہ۔

نظائر	١١٦١	مثل چیزیں ۔
نہال	٨٦	درخت موزوں و نورستہ ۔
ناظم	٩٩١	نظم کنندہ ۔
نجم	٩٣	پروین اور ستارہ ۔
نسیم	١٦٠	ہوائے نرم و لطیف و بوئے خوش ۔
ناعم	١٦١	جس کی پرورش ناز و نعمت میں ہو ۔
نظام	٩٩١	رشتہ ۔ جواہر اور تاگا ۔ نام وزیر شاہ سلجوق ۔
نعم	١٦٠	نازکی ۔ نرمی اور نیکی ۔
نعیم	١٧٠	دسترس و نیکی و مآل ۔
نسترن	٧٥٩	ایک خوشبودار پھول جسے عربی میں نسرین اور ہندی میں سیوتی کہتے ہیں ۔
نعمان	٢١١	عرب کا ایک بادشاہ نعمان بن منذر اور امام ابوحنیفہ ۔
نازنین	١٦٨	نازک اندام ۔ ناز اور نین کلمہ نسبت سے مرکب ہے ۔
نفیسہ	٢٠٥	مونث نفیس ۔
نوشہ	٣٦١	بادشاہ نوجوان اور نو داماد ۔
نقادہ	١٦٢	بزرگی اور خلاصہ ۔
نوشابہ	٣٦٤	ایک شاہزادی کا نام ہے جسکی ملاقات سکندر سے مشہور ہے
ناجی	٦٤	رستگار از عقوبت ۔ نجات یابندہ ۔
نازکی	٨٨	نرم و لطیف ہونا ۔
نامی	٩٤	صاحب نام ہونا ۔
نظیر	١١٦٠	مانند ۔ مثل ۔ مشابہ ۔
نور	٢٥٦	روشنی اور شگوفہ ۔
نامدار	٢٩٦	مشہور ۔ شہرت والا ۔

نیّر	۲۶۰	نورآفتاب
ناز	۵۸	بے پروائی تغافل اور معشوق کا تجاہل عارفانہ۔
نیاز	۶۸	حاجت لے جانا۔ ضد ناز
نواز	۶۴	سرفراز کرنا اور رتبہ دینا۔
نرجس	۳۱۳	معرب نرگس اور امام دوازدہم علیہ السلام کی مادر گرامی کا نام
نفیس	۲۰۰	پسندیدہ اور گرانمایہ۔
نطیس	۱۲۹	طبیب۔
نفائس	۲۰۱	جمع نفیس۔
نوازش	۳۶۴	مہربانی اور سرفراز کرنا۔
نافع	۲۰۱	فائدہ دینے والا۔
نشاط	۳۶۰	خوشی منانا۔
نجف	۱۳۳	عراق کا ایک شہر جس میں امیر المومنین علی مرتضیٰ کا مزار ہے۔
نظیف	۱۰۴۰	پاک و طاہر و حلال۔
ناطق	۱۶۰	سخن گو و مال دار۔
نظامی	۱۰۰۱	ایک شاعر کا تخلص۔
نبی	۶۲	پیغامبر جو خلق پر منجانب خدا مشرف ہو۔
نقی	۱۶۰	پاک و خالص و مغز استخوان۔
نورانی	۳۱۷	شیخ نورانی حضرت علامہ شیخ مبارک رحمۃ اللہ علیہ کو کہتے ہیں۔ منوّر۔

باب الواؤ

وفا	۸۷	وعدے کو پورا کرنا۔

ولا	۳۷	دوستی اور اعتقاد۔
واہب	۱۴	بخشش وعطا کرنے والا۔
واصب	۹۹	ہمیشہ ودائم۔
وہاب	۱۴	بہت عطا کرنے والا اور اللہ تعالیٰ کا اسم صفت۔
وہب	۱۳	بخشنا۔
وجاہۃ	۲۰	جاہ وحشم۔
وحدت	۴۱۸	یگانہ اور تنہا ہونا۔
وقعت	۵۷۶	وقعت بمعنی عزت وسختی۔
ودیعۃ	۹۵	امانت۔
وراثۃ	۷۱۲	میراث حاصل کرنا۔
وزارۃ	۲۱۹	نیابت۔ قائم مقامی۔ جانشین۔ رفیق۔
وسیلہ	۱۱۱	وہ چیز جو کسی حد تک پہونچنے کا ذریعہ ہو۔
وسعۃ	۱۴۱	فراخ وکشائش۔
وصایۃ	۱۱۲	جانشین ہونا اور کسی چیز سے ملاقات کرنا۔
وضاءۃ	۸۱۳	خوبصورت ہونا۔ روشن چہرہ ہونا۔
وسامۃ	۱۱۲	خوبرو ہونا۔
وکالۃ	۶۲	کسی کی جانبداری کرنا۔ کفالت وضمانت۔
ولایت	۴۴۷	دوست وحاکم ہونا۔
وارث	۷۰۷	میراث حاصل کرنا اور خلیفہ ہونا۔
وابح	۱۵	چمکنے والا اور درخشندہ
واضح	۸۱۵	بیّن اور ظاہر۔
وضوح	۸۲۰	پیدا اور روشن ہونے والا۔
وضح	۸۱۴	روشنی اور سپیدی۔

واجد	۱۴	توانگر
واحد	۱۹	ایک - فرد
وحید	۲۸	یگانہ اور تنہا -
وعید	۹۰	خوشخبری دینا -
وزیر	۲۲۳	وہ شخص جو کسی کا بوجھ اٹھانے میں اس کا ساتھ دے - وزر بمعنی گرانی اور بار -
وقار	۳۰۷	رعب و تحمل و متحمل آہستگی و تمکین و حلم -
واسط	۷۶	واسطہ کرنے والا - ذریعہ -
واعظ	۹۷۷	نصیحت کرنے والا -
واسع	۱۳۷	کشادہ و فراخ - فراخی دینے والا -
ورع	۲۷۶	پرہیزگاری و تقویٰ -
وسع	۱۳۶	دسترس توانگری و توانائی -
وقیع	۱۸۶	صاحب وقعت - ذی عزت -
وضیع	۸۸۶	صاحب امتیاز - معزز -
وصاف	۱۷۷	بہت تعریف کرنے والا -
واصف	۱۷۷	مداح - تعریف کرنے والا -
واقف	۱۸۷	جاننے والا اور ایستادہ -
وصف	۱۷۶	تعریف و ثنا -
واثق	۶۰۷	استوار و محکم -
وثوق	۶۱۲	اعتماد اور استواری -
وامق	۱۴۷	دوست رکھنے والا اور ایک حسین عورت عذرا کا عاشق -
واصل	۱۲۷	کسی چیز سے ملنے والا -
وکیل		وہ شخص جس کے سپرد کوئی کام کر دیا جائے -

وذائم	۷۵۷	وہ تحائف جو بیت اللہ بھیجے جائیں۔
وسیم	۱۱۶	خوبرو۔
وجیہ	۲۴	مرد روشناس وخداوند جاہ۔
والا	۳۸	بزرگ قدر۔
وافی	۹۷	کافی ہونا۔تمام وکامل۔
واقی	۱۱۷	نگاہ رکھنے والا اور پرہیزگار۔
وفی	۹۶	کفایت کرنا اور تمام ہونا۔
وحی	۲۴	پیغام خدا اور خداوند تعالیٰ کا کسی بات کو کسی قلب پر منکشف ہونا
وصی	۱۰۶	وہ جس سے کچھ وصیت کی جائے۔
والی	۴۷	حاکم ونزدیک۔ دوست وخویش۔
ولی	۴۶	نزدیک ہونا اور دوست رکھنا۔

باب الہاء

ہدایا	۲۱	تحائف۔
ہیجا	۱۹	جنگ وکارزار۔
ہدات	۴۱۰	ہدایت کرنے والا۔
ہدایۃ	۲۵	رہبری۔
ہمت	۴۴۵	فکر وارادۂ بلند۔
ہود	۱۵	ایک پیغمبر کا نام ان پر سلام ہو اور توبہ کرنے والا۔
ہوشمند	۴۰۵	صاحب عقل وفہم۔
ہشیار	۵۱۶	صاحب ہوش۔
ہزبر	۲۱۴	شیر درندہ۔

ہرمس	۳۰۵	نام ادریس علیہ السلام جو نبی بادشاہ اور حکیم تھے۔ ریاضی اور نجوم انھیں کی ایجاد ہے۔
ہرماس	۳۰۶	شیر۔
ہوش	۳۱۱	عقل و فہم۔
ہاتف	۴۸۶	آواز غیب۔
ہشاشہ	۶۰۶	خوش و مسرور۔
ہمال	۷۶	انبار و ہمتا۔ مثل و نظیر
ہاشم	۳۴۶	جناب سرور کائنات کے جدِ امجد کا اسم گرامی۔ یہ اپنے خلق نیک کی وجہ سے مشہور تھے۔
ہمام	۸۶	بہتر و بزرگ قوم۔
ہمدم	۸۹	رفیق۔ ساتھی۔
ہصیم	۱۴۵	شیر و مرد قوی۔
ہارون	۲۶۲	حضرت موسیٰ علیہ السلام کے چھوٹے بھائی کا نام جو خود بھی نبی تھے۔
ہمایوں	۱۱۲	مبارک و خجستہ اور اکبر اعظم کے باپ کا نام جو خود بھی ہندوستان کا بادشاہ تھا
ہاجرہ	۲۱۴	حضرت اسمٰعیل ذبیح اللہ کی ماں کا نام۔
ہاشمی	۳۵۶	منسوب بہ جدّ رسالتمآبؐ حضرت ہاشم۔
ہادی	۲۰	راستہ بتلانے والا۔
ہدیٰ	۱۹	راستی۔ رہنمائی۔

یعسوب	۱۴۸	شہد کی مکھیوں کی سردار۔ نر شہد کی مکھی
یعقوب	۱۸۸	حضرت یوسف علیہ السلام کے والد کا نام
یقین	۱۷۰	بے شک۔ بلاشبہ۔ اعتبار۔ اعتماد
یگانہ	۸۶	رشتہ دار۔ اپنا۔ عزیز۔ دوست۔ بے مثل
یمین	۱۱۰	سیدھا ہاتھ۔ دایاں۔ دائیں طرف۔ قوت
یوسف	۱۵۶	حضرت یعقوب کے بیٹے کا نام

مطبوعاتِ ڈاکٹر فرمان فتح پوری

تصانیف :-

اردو رباعی ، تدریس اردو ، تحقیق و تنقید ، اردو کی منظوم داستانیں ، شعراء کے تذکرے اور تذکرہ نگاری ، نیا اور پرانا ادب ، تاویل و تعبیر ، زبان اور اردو زبان ، قمر زمانی بیگم ، اردو کی نعتیہ شاعری ، نواب مرزا شوق کی مثنویاں ، دریائے عشق اور بحر المحبت کا تقابلی مطالعہ ، اردو ہندی تنازع ، اردو املا اور رسم الخط ، میر انیس ، حیات اور شاعری ، ارمغان گوکل پرشاد ۔ غالب شاعر امروز و فردا ، اقبال سب کے لئے ، اردو افسانہ اور افسانہ نگار ، نیاز فتح پوری دیدہ و شنیدہ ۔

تالیفات

نیاز نمبر حصّہ اوّل و دوم (نگار پاکستان) ، جدید شاعری نمبر ، تذکروں کا تذکرہ نمبر ، اصناف ادب نمبر ، اصناف شاعری نمبر ، سرسیّد نمبر حصّہ اوّل و دوم ، غالب نمبر ، اکبر الٰہ آبادی نمبر ، میر انیس نمبر ، ڈاکٹر محمود حسین نمبر ، حسرت موہانی نمبر ، قائد اعظم نمبر ، اقبال نمبر افسانہ نمبر ، مولانا محمد علی جوہر نمبر ، مسائل زبان نمبر ۔